آل انڈیا ترنمول کانگریس

بنگال کے عوام کی یہی پُکار
ممتا آئے بار بار

منشور 2016

তৃণমূল মানে ‘এগিয়ে বাংলা’,
শিল্প, শিক্ষা, সংস্কৃতি;
তৃণমূল মানে চার বছরেই,
পূর্ণ সকল প্রতিশ্রুতি।

তৃণমূল মানে বুক চিতিয়ে,
দুর্বৃত্তের মোকাবিলা;
তৃণমূল মানে আজ-আগামীতে,
বিশ্বসেরা বাংলা।

তৃণমূল মানে ঘাসফুল’এ ভোর,
আঁধারে আশার আলো;
তৃণমূল মানে আমি ভালো আছি,
তুমিও থাকবে ভালো।

তৃণমূল মানে শিরদাঁড়া সোজা,
বাংলার মান-হুঁশ;
তৃণমূল মানে সামনে মমতা,
সঙ্গে মা-মাটি-মানুষ ॥

ایک گزارش

بنگال کے عوام کی مالا مال وراثت اور روایت سے حوصلہ پا کر اور ماں۔ ماٹی۔ مانش کی نیک تمناؤں اور سرپرستی سے پریورتن کی علم بردار ہماری حکومت نے بایاں محاذ کے 34 سالہ دور جبر واستبداد کو اکھاڑ پھینکنے کے بعد 20 مئی 2011 کو اپنا سفر شروع کیا۔ میرا مقصد عوام کے ذریعہ عوام کی حکومت قائم کرنا تھا۔ مجھے یہ کہنے میں خوشی ہو رہی ہے کہ آپ سبھوں کی بدستور اور مسلسل حمایت اور اپنی بے پناہ لگن اور جانفشانی کی بدولت ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہوئے ہیں۔

بنگلہ نیا سال (1423) بہت جلد منایا جانے والا ہے۔ اس مبارک موقع کیلئے میں اپنی پیشگی مبارکباد اور نیک تمنائیں آپ سبھوں کی خدمت میں پیش کرتی ہوں۔

لگ بھگ ساڑھے چار برس بعد آج ہمیں ایک اور جنرل الیکشن کا سامنا ہے میں یہ کہنے میں بیحد فخر محسوس کر رہی ہوں کہ اس مختصر عرصے میں ہماری حکومت نہ صرف 2011 میں کئے گئے اپنے وعدوں پر کھری اتری ہے بلکہ ریاست کی ترقی اور نمو کے معاملے میں توقع سے بڑھ کر کامیابی حاصل کر کے بنگال کو ایک نئی بلندی تک لے گئی ہے۔ اس مختصر عرصے کے دوران ہم نے بنگال کی ترقی اور پیشقدمی کی رفتار کو تیز کیا بلکہ سماجی، اقتصادی، ثقافتی اور جملہ تمام شعبوں میں عوام کو استحکام بخشا ہے۔ ہم نے جمہوریت کے مبارک اصولوں کو سربلند کیا ہے۔ قدرتی آفات اور اقتصادی بحران کے باوجود ہم نے مرکزی حکومت کی جانب سے اپنے خلاف پھیلائی جانے والی بدگمانی، بہتان تراشی، عدم تعاون اور مخاصمانہ رویے کے ساتھ تمام کٹھنائیوں اور رکاوٹوں کا سامنا کیا اور کامیاب وکامران رہے ہیں۔

آج بنگال کی شان گم گشتہ پھر سے لوٹ آئی ہے اور ہماری ریاست دیرپا اور پائیدار ترقی اور ہم آہنگی کی ایک درخشاں مثال ہے۔ ہمارے تئیں عوام کے جذبۂ خیرسگالی اور ہم پر ان کے اعتماد سے ہی یہ ممکن ہوسکا ہے۔ ماؤں، بھائیوں اور بہنوں کے اس اعتماد اور بھروسے نے مجھے اور میری حکومت کو تقویت دی ہے اور اپنے اوپر بھی ہمارا وشواش بڑھا ہے۔ ہم ہمیشہ آپ کے رہے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ بھی ہم آپ کے ہی ہو کر رہیں گے۔

اپنے 34 سالہ دورِ اقتدار میں سی پی آئی (ایم) کی قیادت والے بایاں محاذ نے یک جماعتی مرکزیت والی ایک مطلق العنان حکومت قائم کر کے ہمارے بنگال کو لاقانونیت، بے سمتی اور جمود کا شکار ریاست بنادیا۔ سنگور سے نندی گرام-نتائی سے سائی باڑی-مرچ جھاپی-بان تلہ-دھان تلہ تک ان لوگوں نے دہشت کا بازار گرم کیا۔ یہاں تک کہ تنگ آ کر عوام نے ایک ایسی حکومت کو منتخب کرنے کا فیصلہ کیا جو ترقی پسندانہ خیالات اور سوچ کی حامل اور پائیدار اور دیرپا نمو و ترقی پر یقین رکھتی ہے۔ ایک ایسی حکومت جو تشدد اور عدم تحمل کی بیخ کنی کرتی ہے اور عوام کو آزادی سے جینے اور سانس لینے دیتی ہے۔

سچ کہوں تو ایک ایسی ریاستی مشنری کے ساتھ ہمارا کام کرنا نہایت مشکل تھا جسے ایک بڑے عرصے میں ہنرمندی اور مہارت سے بے عمل اور غیر مربوط کر دیا گیا تھا۔ بایاں محاذ حکومت نے 'کوآرڈینیشن کمیٹی' کے ذریعہ حکومت کی سبھی سطح پر کام کام کو مفلوج کر دیا تھا اور 'کوئی کام نہ کرنے' کا ایک مضبوط کلچر قائم کیا تھا۔ جب میں نے پہلی بار کام شروع کیا تو میں نے بہت سی اہم فائلوں کو غائب پایا۔ جب میں نے ان فائلوں کو ڈھونڈنے اور بازیافت کرنے کی کوشش کی تو میرا یہ عمل انتہائی پرخطر اور دیر طلب ثابت ہوا۔ درحقیقت ان فائلوں کو حاصل کرنے میں ہمارے دو قیمتی سال نکل گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہمیں کام کرنے کے محض 25 سے 30 مہینے ہی حاصل ہوئے۔ ان ساری رکاوٹوں کے باوجود اس ریاست اور اس کے عوام کو ہر ممکن طریقے سے آگے لے جانے میں ہم کامیاب ہوئے ہیں۔ 2011 میں ہم نے آپ سے جو وعدے کئے تھے ان میں سے بیشتر وعدوں کو پورا کرنے میں ہم کامیاب رہے ہیں اور صرف اسی پر اکتفا نہیں بلکہ ہم نے کام کے نئے نئے مواقع بھی دریافت کئے ہیں۔ دراصل ان سارے ترقیاتی کاموں کو بہت پہلے ہی بایاں محاذ کے دور حکومت میں شروع ہو جانا چاہئے تھا لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا۔ منجملہ تمام ہمیں ناقابل تصور کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

عوام نے ہم پر جس زبردست اعتماد اور بھروسے کا اظہار کیا تھا اس بنا پر پیدا ہونے والی عظیم ذمہ داری کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے اپنے اہداف اور حصولیابیوں میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔

اگر آپ باریکی سے مشاہدہ کریں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ ہماری کوششیں اور اقدامات اور ہمارے اعداد و شمار بیک وقت ہماری طرز حکمرانی کی کامیابی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ہم نے محض ساڑھے چار برسوں میں جو حاصل کیا بایاں محاذ کی حکومت تین دہائیوں سے بھی زائد کے اپنے دور اقتدار میں حاصل نہیں کر سکی۔ اپنی مٹی اور اس مٹی کے لوگوں کی محبت اور چاہت کے بغیر یہ سب کچھ کر پانا ہمارے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ آزادی کے بعد سے ہم پر حکمرانی کرنے والی ہر حکومت نے دیگر ریاستوں کے مقابلے میں ہم لوگوں کو پیچھے کر رکھا تھا۔

ہماری شناخت ہمارے کام سے ہے، ہماری حصولیابیوں اور کامیابیوں کی فہرست اور ہمارے انتظامی ڈھانچے کی شفافیت سے ہے۔ اگر آپ کانگریس، بی جے پی اور سی پی آئی (ایم) کی حکمرانی والی دیگر ریاستوں کو دیکھیں تو آپ کے مشاہدے میں آئے گا کہ ان کی حکمرانی بدعنوانی، لاقانونیت، مطلق العنانیت سے بھرپور اور کام کے تئیں منفی رویہ کی مظہر ہے۔ ہماری حکومت ایک ایسی واحد حکومت ہے جسے لوگوں نے دل و جان سے منتخب کیا ہے اور جو اپنے عوام کی رائے کا احترام کرتی ہے۔ لہٰذا اس بار جب آپ ووٹ دیں تو برائے کرم درج بالا باتوں کو ضرور پیش نظر رکھیں؛ کیونکہ بنگال کی دیرپا اور پائیدار ترقی اور پیش رفت کو برقرار رکھنے کیلئے ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ترنمول حکومت کو پھر سے برسر اقتدار لانا نہ صرف ضروری بلکہ ناگزیر ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آپ ایسا ہی کریں گے۔

ذمہ داری سنبھالنے کے بعد جو سب سے پہلا کام ہم نے کیا وہ سینگور کے غیر رضامند کسانوں کو ان کی زمینوں کی واپسی تھی جو ان سے زبردستی چھین لی گئی تھی۔ لہٰذا اسمبلی میں پیش کیا جانے والا پہلا مسودہ قانون سینگور بازآبادکاریِ اراضی اور ترقیات تھا۔ زبردستی زمین چھینے جانے کے ہم سخت خلاف ہیں۔ فی الحال یہ مقدمہ عزت مآب سپریم کورٹ آف انڈیا میں زیر سماعت ہے۔

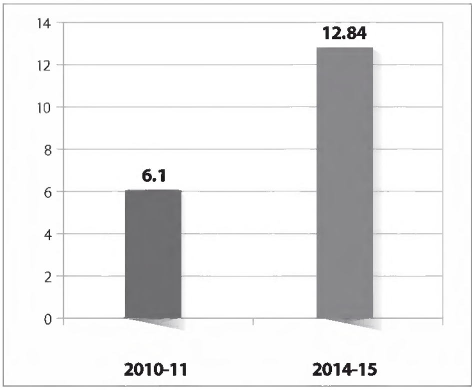

Per capita income of Bengal has increased faster than that of the country

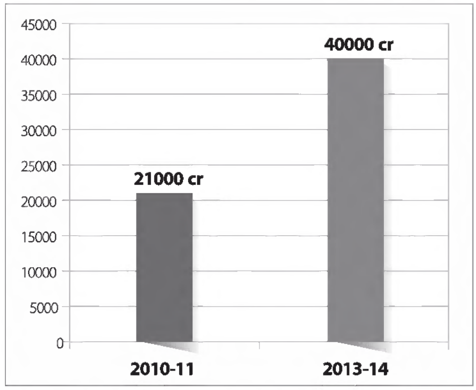

Tax Collection has doubled in 3 years

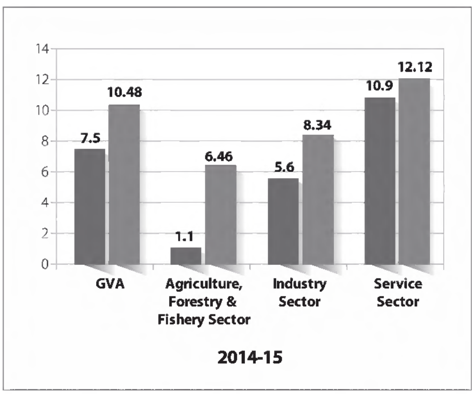

Growth rates in overall development, agriculture, industry and service sector are much higher in Bengal

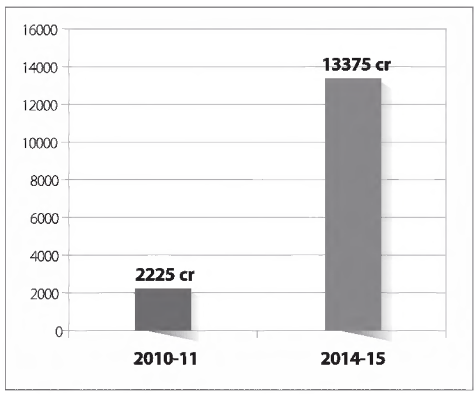

Asset creation has grown by 6 times

■ ভারতবর্ষ ■ পশ্চিমবঙ্গ

میں وعدہ کرتی ہوں کہ سینگور کے مسئلے کو جلد سے جلد حل کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھوں گی۔ سینگور کے زمین مالکان اور کسان اپنی زمینیں اور وقار دونوں واپس حاصل کریں گے۔ یہی ہمارا مقدم مقصد ہے۔

میری حکومت نے بیمار اور بند چائے باغات کے کارکنوں کیلئے 100 کروڑ روپے منظور کئے ہیں۔ ہم نے انہیں 47 پیسے/کلو گرام پر غلہ مہیا کرنے کا بندوبست کیا ہے۔ علاوہ ازیں حکومت نے ورکروں کے فائدے کیلئے ڈنلپ اور جیسوپ کمپنی کو اپنی تحویل میں لیا ہے۔ جب تک اسمبلی میں اس کا مسودۂ قانون منظور نہیں ہو جاتا تب تک ورکروں کو 10,000 روپئے فی ماہ دئے جائیں گے۔

ترنمول کانگریس ایک ترقی پسند، سیکولر اور انسانیت نواز سیاسی جماعت ہے۔ ہم نے ہمیشہ عام آدمی کا بھلا سوچا ہے اور اسی مقصد کیلئے کام کیا ہے۔ دیگر سیاسی پارٹیوں یعنی کانگریس، بی جے پی اور سی پی آئی (ایم) (جس نے خود اس ریاست کا سر شرم سے جھکا دیا اور ریاست کو ہر طرح سے محروم رکھا اور ریاست میں دہشت کا دور دورہ کر رکھا تھا) کی جانب سے ہم پر بے بنیاد الزام تراشی اور رکیک حملے کئے جانے کے باوجود ہم آگے بڑھتے گئے ہیں۔ ماں۔ ماٹی۔ مانش کے آشیرواد اور دعاؤں سے جس نئے اور بہتر بنگال کا ہم نے خواب دیکھا تھا وہ بڑی حد تک پورا ہوا ہے اور یہ سب آپ سبھوں کی مسلسل حمایت اور اعتماد کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے۔ آپ کی محبت اور آپ کے پیار سے ہمیں حوصلہ ملتا ہے اور یہی ہماری طاقت ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آنے والا الیکشن ہم ایک سیاسی جماعت کے طور پر نہیں بلکہ ایک متحدہ اور یکجا عوام کی حیثیت سے لڑیں گے (یعنی عوام کے ساتھ اور عوام کیلئے)۔

عوام کیلئے نیز جنرل الیکشن کے پیش نظر گزشتہ ساڑھے چار برس ہم نے انتھک کام کئے ہیں۔ بیشتر معاملات میں سی پی آئی (ایم)، کانگریس، بی جے پی کے ناپاک گٹھ جوڑ نے 'اختلاف رائے' کے نام پر میری بھرپور مخالفت کی ہے حالانکہ ان کا یہ عمل نہ صرف بیکار محض بلکہ بنیادی طور سے غیر اخلاقی بھی ہے۔ 2016 کے اسمبلی چناؤ میں ان کا در پردہ اتحاد اور غیر اخلاقی گٹھ جوڑ منظر عام پر آ گیا ہے۔ بدعنوان اور دیوالیہ پن کی حد تک سیاسی افکار و خیالات کے ذریعہ اپنی سیاسی شناخت قائم کرنے کی ان کی یہ کوشش رائیگاں جائے گی۔

ہم عوام کے 'عظیم اتحاد' پر یقین رکھتے ہیں- جمہوریت میں عوام ہی ہیں جنہیں 100% اہمیت حاصل ہے۔ اس شیطانی سیاسی محاذ کے خلاف اپنی لڑائی میں میں ماں- ماٹی- مانش کے 100% حصے کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔ عوام کا اتحاد اور ان کی اجتماعی رائے ہی ہمیں راستہ دکھائے گی۔

میرے بارے میں آپ کو یقین ہے کہ میں کبھی کسی کا نقصان نہیں کروں گی ٹھیک اسی طرح میں بھی آپ سبھوں پر اسی طرز کا بھروسہ اور اعتماد رکھتی ہوں۔ میں عہد کرتی ہوں کہ جب تک میرے اندر جان ہے میں لوگوں کی خدمت کرتی رہوں گی۔ یہی میری زندگی ہے، یہی میری جد و جہد ہے، یہی میری روح ہے، یہی میرا منتر ہے۔

ان ساڑھے چار برسوں میں میں نے اپنے کندھوں پر بھاری بوجھ اٹھائے کام کیا ہے اور آئندہ بھی میں اسی لگن سے کام کرتی رہوں گی۔

اگر آپ کو مجھ پر بھروسہ ہے تو میں ماں۔ ماٹی۔ مانش اور بنگال کے ہر باشندے سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ صبح سویرے اور مسکراہٹ کے ساتھ جوڑا پھول کے نشان کا بٹن دبا کر ووٹ دیں۔ اپنا ووٹ مجھے دیں تاکہ میں بنگال کو ترقی کی شاہراہ پر مزید آگے لے جاسکوں۔

آپ کی نیک تمناؤں اور دعاؤں کی طالب۔

مخلص

(ممتا بنرجی)

11 مارچ 2016

جب میں پہلی بار دفتر گئی تو میں نے پایا کہ بایاں محاذ کی سابقہ حکومت نے میرے لئے تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کی مالیت کے قرض کا تحفہ چھوڑا ہے......مگر اس زبردست رکاوٹ کے باوجود میں نے اپنے فرائض کو بخوبی ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ میری حکومت کو کاموں کی انجام دہی کے معاملے میں کبھی بھی مالی واقتصادی آزادی نہیں ملی اور حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد روز اول سے ہی قرض کے اس بھاری بھرکم بوجھ نے ہمیں ہر لمحہ پریشان رکھا۔ مگر اس بے پناہ بوجھ کے باوجود ہم اپنے ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ آگے بڑھنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور اس قرض میں سے ایک لاکھ کروڑ روپے کا قرض چکانے اور خود کو سربلند رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ایسا صرف آپ اور میری ماؤں، بھائیوں اور بہنوں کی محبت اور سرپرستی کے سبب ہی ممکن ہوسکا ہے۔ ان ساڑھے چار برسوں میں تعلیم، صحت، تجارت، ٹرانسپورٹ، مینوفیکچرنگ، ایم ایس ایم ای (انتہائی چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجہ کے کاروباری ادارے)، زراعت، مالیات اور بڑے پیمانے کی صنعتوں کے شعبے میں زبردست پیش رفت ہوئی ہے۔ عوام کو شہری سہولیات مہیا کی گئیں۔ سماج کے شیڈول کاسٹ/ شیڈول ٹرائب، غریب ونادار اور پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور پچھڑے ہوئے لوگوں کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھنے میں مدد پہنچائی گئی ہے اور انہوں نے جو ترقی کی ہے اسے دیکھ کر ہمیں خوشی اور مسرت ہورہی ہے۔ ہم نے 'سرکاری کام' پر لگے ایک توہین آمیز اور نازیبا ٹائٹل کو بھی دور کیا ہے۔ ایک وزیر سے لے کر ایک شعبہ جاتی کلرک تک۔ ہر سرکاری افسر معینہ وقت کے اندر اپنے اہداف کو پورا نہ کرنے پر جوابدہی کا پابند ہے۔ موثر انتظامی کارکردگی کیلئے معینہ وقت کے اندر کام کی انجام دہی اور تکمیل اب ایک لازمی امر ہے۔ عوام اور افسران کے رشتے اور رابطہ کو سہل بنانے کیلئے ہم نے 105 انتظامی میٹنگیں منعقد کی ہیں جہاں افسران کے براہ راست عوام سے رابطے کئے ہیں۔ ایسا نہ صرف کولکاتا جیسے شہری مراکز میں کیا گیا بلکہ دور دراز کے اضلاع میں بھی یہ عمل انجام دیا گیا۔ علاوہ ازیں کسی بھی قسم کی سرمایہ کاری میں معاونت کیلئے ایک 'سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم' قائم کیا گیا ہے۔

ریاست کے 9 کروڑ لوگوں میں سے تقریباً 8.5 کروڑ لوگوں کو کسی نہ کسی سرکاری اسکیم یا پروگرام کے ذریعہ کچھ امداد مہیا کر کے ہم ترقی اور پیش قدمی کا ایک نیا دور لائے ہیں۔ عام لوگوں پر کسی طرح کا ٹیکس عائد کئے بغیر ہی یہ کام کیا گیا ہے۔ ماں۔ ماٹی۔ مانش کی سرکار نے طرز حکمرانی کا انداز یکسر بدل ڈالا ہے۔ میں نے اس بظاہر ناممکن کام کو حکومت کے سبھی سطح کے افسران کی مدد اور تعاون سے ممکن بنایا ہے۔ انہوں نے راضی خوشی کام کئے اور مجھے ان کا حد درجہ تعاون حاصل ہے اور ایک عظیم بنگال کا جو خواب میں نے دیکھا اس کی تعبیر پانے میں مجھے ان سے اشتراک مل رہا ہے۔ ترنمول کانگریس پارٹی نے بھی میری بیحد مدد کی ہے۔ انہوں نے کبھی بھی میرے کام میں رخنہ نہیں پیدا کیا نہ ہی سرکاری کام کاج میں مداخلت کی ہے۔ لہٰذا عوامی فرائض کی ادائیگی کیلئے مجھے مکمل آزادی ملی اور ہر کسی کا سرگرم تعاون بھی ملا۔

بے بنیاد الزامات کے باوجود ہم صنعتکاری کے شعبے میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ میرے عہد حکومت میں صنعتی پیداوار جو بایاں محاذ کے دور میں محض 2% تھی بڑھ کر 12% ہوگئی۔ بنگال میں سرمایہ کاری کے دروازے ہم نے کھول دئے ہیں اور سرمایہ کاروں کا ردعمل

بھی کافی حوصلہ افزا ہے۔ بایاں محاذ نے بنگال میں پروجکٹوں پر سرمایہ لگانے کے معاملے میں سرمایہ کاروں کیلئے سبھی راستے روک رکھے تھے۔ ہم نے نہ صرف ان رکاوٹوں کو دور کیا ہے بلکہ باہری دنیا کیلئے اپنے راستے بھی وسیع بھی کئے ہیں۔ جنوری 2016 میں ہم نے دوسری بنگال عالمی تجارتی چوٹی کانفرنس (سکنڈ بنگال گلوبل بزنس سمٹ) کامیابی کے ساتھ منعقد کی۔ 2015 میں منعقد کی جانے والی عالمی تجارتی چوٹی کانفرنس کے مقابلے میں اس چوٹی کانفرنس کا دائرۂ عمل زیادہ بڑا اور زیادہ بااثر تھا اور اس کے نتائج بھی بہتر اور حوصلہ افزار ہے۔ اس دوران میں نے 48 گھنٹوں کے اندر 143 کاروباری میٹنگیں کیں اور جن میں 68 باہمی سمجھوتے کے مسودے پر دستخط ہوئے۔ اس بزنس کانفرنس میں 2,50,253.74 کروڑ روپئے کی مالیت کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں جبکہ اس سے قبل کی بزنس چوٹی کانفرنس میں 2.43 لاکھ کروڑ روپئے کی تجاویز موصول ہوئی تھیں۔ پچھلی دفعہ کے 2.43 لاکھ کروڑ روپئے میں مرکز کے 75,000 کروڑ روپئے کی مالیت کے سرکاری پروجکٹ کے وعدے بھی شامل تھے مگر اس دفعہ سرمایہ کاری کی بیشتر تجاویز نجی سیکٹر سے موصول ہوئی ہیں۔ صنعتی سیکٹر میں 1,16,958 کروڑ روپئے کی جبکہ انفراسٹرکچر کی تیاری اور ترقی کے باب میں 37,482 کروڑ روپئے کی مالیت کی سرمایہ کاری کی تجاویز ملی ہیں۔ ان سے ہٹ میرا دورۂ لندن بھی بیحد کامیاب رہا ہے۔ جہاں میں بنگال کو سرمایہ کاری کیلئے بیحد موافق اور موزوں ریاست کے طور پر پیش کرنے میں کامیاب رہی ہوں۔ اگست 2014 میں سنگاپور میں ایک تجارتی ملاقات میں ریاست کے کاروباریوں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے درمیان باہمی سمجھوتے کے 13 مسودوں پر دستخط ہوئے تھے۔ سبھی سرمایہ کاروں کا ہدف خاص طور سے چھوٹی گھریلو صنعتیں، سیر و سیاحت، صحت، تعلیم، مالیات، کانکنی، بجلی اور قدرتی گیس، فوڈ پروسیسنگ اور پیکیجنگ، ماہی گیری اور ماہی پروری اور اطلاعتی ٹکنولوجی کے شعبے تھے۔ ہم نے محسوس کیا ہے کہ یہ عوام ہی ہیں جو صنعت کو قوت بخشتے ہیں لہٰذا ہم نے اسی خیال کے پیش نظر ہڑتال اور بند کے کلچر سے ریاست کا دامن چھڑایا کہ جن کی وجہ سے بہت سے سرمایہ کار اس ریاست کو چھوڑ کر چلے گئے اور بہت سے ممکنہ سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری سے گریز کرتے ہیں۔ ریاست میں سرمایہ کاری کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کی گئیں اور سرمایہ کاری کے عمل کو بڑی حد تک ان کے حق میں ہموار کیا گیا۔ صنعتکاری کی بنیادی ضرورت انفراسٹرکچر ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم نے چھوٹی اور گھریلو صنعتوں، بنکری، سیاحت، اطلاعتی ٹکنولوجی کے ڈھانچوں کی تیاری پر بھاری سرمایہ کاری کی ہے تاکہ تیز رفتار ترقی کے عمل کو سہارا ملے۔

ہم یہ جان چکے ہیں کہ بے روزگار افراد ہماری طاقت نہیں بلکہ روزگار سے لگے اور بااختیار نوجوان ہی ہماری اصل طاقت ہیں جو ہمیں اچھے دنوں کی طرف لے جائیں گے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے موجودہ اقتصادی پالیسیوں میں نظر ثانی کی ہے۔ ان ساڑھے چار برسوں میں نوجوانوں اور بے روزگاروں کیلئے بڑی تعداد میں ملازمتوں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ہم کامیاب ہوئے ہیں۔ اس سے ملک کی جملہ معاشی ترقی کو بھی بڑھاوا ملا ہے۔

بایاں محاذ کے دور حکومت میں ان کا مقبول نعرہ تھا 'زراعت ہماری بنیاد ہے'۔ ہم نے بہر کیف اس سلسلے میں اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا باب میں کام کئے ہیں۔ سال 11-2010 میں ایک اوسط کسان کی سالانہ آمدنی 93,000 روپئے تھی۔ غیر ہنر مند مزدور

کی اجرت میں ہونے والے نمایاں اضافہ کے باوجود 15-2014 میں سالانہ آمدنی بڑھ کر 1,60,000 روپئے ہوگئی۔ میرا نشانہ اس ہندسے کو آنے والے دنوں میں دگنا کرنا ہے۔ دلالوں کی شمولیت کے بغیر فصل کی قیمت اور فروخت میں آسانی پیدا کرنے کیلئے حکومت نے متعدد کسان منڈیاں اور کسان بازار کھولے ہیں تاکہ ان بازاروں اور منڈیوں میں براہ راست اپنی پیداوار فروخت کرکے کسان زیادہ سے زیادہ منافع کما سکے۔ 69 لاکھ سے زائد کسانوں اور کاشتکاروں کو 'کسان کریڈٹ کارڈ' مہیا کئے گئے ہیں۔ ہماری ان سبھی کارروائیوں کے نتیجے ہیں کہ بنگال نے مسلسل چار برس کرشی کرمان ایوارڈ جیتا ہے۔ علاوہ ازیں نئے زراعتی کالجوں کے کھلنے سے بھی کسانوں اور کاشتکاری میں استعمال کی جانے والی تکنیک کو مجملہ فائدہ پہنچا ہے۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ اگر کسان اور کاشتکار خوشحال نہیں ہوئے تو ثقافت اور تہذیب وتمدن کے ہمارے سارے دعوے کھوکھلے اور بے معنی ہیں۔

مالی دشواریوں کے باوجود بنگال کو ریاستوں کی فہرست میں اب بھی عزت وتوقیر حاصل ہے۔ بہت ساری باتوں' ہمیں دوسری ریاستوں پر سبقت حاصل ہے۔ چھوٹے پیمانے کی صنعتوں، لوگوں کو ہنر مند بنانے، دیہی سڑکوں کی تیاری، آئی اے وائی میں ہم اوّل مقام پر ہیں اور اپنے 'نرمل بنگلہ' پروجکٹ کے ذریعہ 'سوچھ بھارت' کے پروگرام میں بھی ہم سرکردہ پوزیشن میں ہیں۔ میں نے شورش زدہ جنگل محل میں امن وامان قائم کیا ہے اور ہمارے اس عمل کی پیروی ملک کے دیگر علاقوں میں بھی کی جارہی ہے۔ یہ دیکھ کر بھی ہمیں بیحد خوشی ہوتی ہے کہ 'وشو بنگلہ' پروگرام کے ذریعہ بنگال کو 'وشو بنگلہ' ('گلوبل بنگال') بنانے کا عمل منصوبے کے مطابق جاری ہے۔ بنگال نے 68 لاکھ نئے روزگار کے مواقع اور 98 کروڑ کام کے ایام پیدا کئے۔ مزید لاکھوں روزگار اور کام کے مواقع جلد پیدا ہونے والے ہیں۔ '100 دنوں کے کام' کے پروگرام کے معاملے میں بنگال کا مقام سرفہرست ہے۔

میں ریاست سے فرقہ وارانہ تشدد کے سیاہ بادلوں کو ہٹا پائی ہوں اور صورت حال یہ ہے کہ سبھی مذہبی فرقے یہاں امن وچین سے رہ رہے ہیں۔ ہم سبھوں نے سبھی بڑے تیوہار مثلاً درگا پوجا، عید، کالی پوجا، محرم، چھٹ پوجا، راس یاترا، جگادھاتری پوجا اور کرسمس امن وامان کے ساتھ اور مل جل کر منایا ہے۔ گنگا ساگر میلہ جس میں شرکت کیلئے ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں، بھی پر امن ڈھنگ سے اور کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا اور اس دوران کوئی تکلیف دہ یا افسوسناک واقعہ پیش نہیں آیا۔ میری حکومت نے سال کے 365 دن کام کئے تاکہ لوگوں کے درمیان مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی قائم رہے اور لوگ اپنے اپنے تیوہاروں کا بھرپور لطف اٹھا سکیں۔

پچھڑے ہوئے اور پسماندہ لوگوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کیلئے بھی میں نے حتی المقدور کوشش کی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ شیڈول کاسٹ/شیڈول ٹرائب اور دیگر پسماندہ طبقات کی ترقی کے بھی اقدام کئے ہیں جو سبھوں کو نظر بھی آرہے ہیں۔ ہم نے جنگل محل میں بنیادی صحت اور سینی ٹیشن کے ساتھ ساتھ تعلیم کا اجالا پھیلایا ہے۔ پچھّم مدنی پور ضلع کے بھور ساگھاٹ میں جل کنیا سیتو (1.472 کلومیٹر) کی تعمیر کی جاچکی ہے۔ اس پل کا بھی لوگوں کو عرصہ سے انتظار تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ 'کھادّو ساتھی' پروگرام کے تحت بنگال کے 9 کروڑ باشندوں میں سے 7 کروڑ افراد کی رسائی 2 روپئے/کلوگرام چاول اور آٹا تک ہوئی ہے۔ اس کی اچھی خاصی مقدار جنگل محل کے عوام اور دیگر پسماندہ قبائل کو جاتی ہے۔ پہلے جاری کئے گئے کارڈوں کو بھی اس

اس سروس سے 8 کروڑ سے زائد لوگ فیضیاب ہورہے ہیں۔علاوہ ازیں آزادی کے چھ دہائیوں کے بعد بھی یہاں سکونت پذیر بہت سے لوگ ہندستانی شہری کا درجہ پانے سے محروم تھے۔ہم نے انہیں شہریت دلانے کیلئے انتھک کوششیں کیں تا کہ 'چٹ محل' کے توہین آمیز خطاب سے ان کے وجود کو بچایا جاسکے۔

لوگ تبدیلی چاہتے تھے۔تبدیلی کی اس عوامی خواہش کو رہنما اصول کے طور پر مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنا سفر شروع کیا۔ ماں۔ماٹی۔مانش کی سرکار نے بہت سے شعبوں میں تبدیلیاں لائی ہیں۔تعلیم سے کھیل کود تک، صحت سے مالیات، چھوٹی اور گھریلو صنعتوں سے بڑے پیانے کی مینوفیکچرنگ، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کیلئے ریزرویشن سے لیکر دستاویزات اور سرٹیفکیٹوں کی تصدیق خود سے کرنے تک غرضکہ سبھی شعبوں میں مثبت تبدیلیاں لائی گئیں۔دیہی اور شہری ترقیات دونوں ہوئی ہیں۔'کنیا شری'، 'سبز ساتھی' اور 'کھاڈو ساتھی' پروگراموں کے تحت نادار لڑکوں، لڑکیوں اور مفلوک الحال لوگوں کی کامیابی کے ساتھ مدد کی گئی۔ یہ ایک زبردست کام ہوا ہے۔پہاڑ سے میدانی علاقے تک عوام تک روشنی سڑک، بنیادی اصول صحت اور صفائی ستھرائی کی سہولتیں پہنچانے اور انہیں ترقیات سے روشناس کرانے کے اپنے وعدوں کو ہم نے نبھایا ہے۔ بنگال کے سبھی حصوں اور گوشوں میں جمہوریت اور 'عوام کی حکمرانی' کا دور دورہ ہے۔اپنے دور حکومت میں میں نے عوام کو سیلاب اور خشک سالی اور قحط کے مصائب جھیلنے نہیں دیا، نہ ہی میں نے بجلی کی قلت اور لوڈ شیڈنگ کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ کیا۔گزشتہ ساڑھے چار برسوں میں ایک دفعہ جب سیلاب کا خطرہ سر پر منڈلا رہا تھا ہم نے بروقت کارروائی کر کے راحت پہنچائی۔

20 مئی 2011 یعنی عہدہ سنبھالنے کے دن سے ہی ہم نے ہر دن قدم بہ قدم آگے بڑھتے رہنے کی مسلسل کوشش ہے۔آج ترنمول کانگریس کی حکومت نے بنگال کو کامیابی کی بلندی تک پہنچایا ہے۔ راستے میں کھڑی متعدد رکاوٹوں کے باوجود گزشتہ ساڑھے چار برسوں میں ہم نے جو کامیابیاں حاصل کی ہیں ان کا آپ بخوبی مشاہدہ نیچے دئے گئے اعداد وشمار کے چارٹ سے لگا سکتے ہیں۔

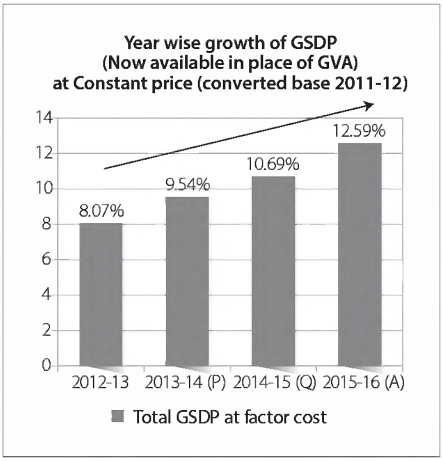
Year wise growth of GSDP
(Now available in place of GVA)
at Constant price (converted base 2011-12)
14
12
10
8
6
4
2
0
8.07%
9.54%
10.69%
12.59%
2012-13
2013-14 (P)
2014-15 (Q)
2015-16 (A)
Total GSDP at factor cost

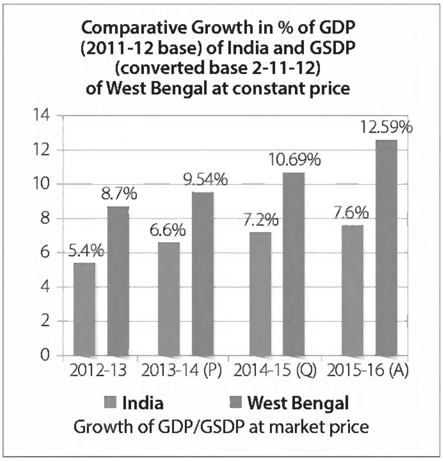
Comparative Growth in % of GDP
(2011-12 base) of India and GSDP
(converted base 2-11-12)
of West Bengal at constant price
14
12
10
8
6
4
2
0
5.4%
8.7%
6.6%
9.54%
7.2%
10.69%
7.6%
12.59%
2012-13
2013-14 (P)
2014-15 (Q)
2015-16 (A)
India
West Bengal
Growth of GDP/GSDP at market price

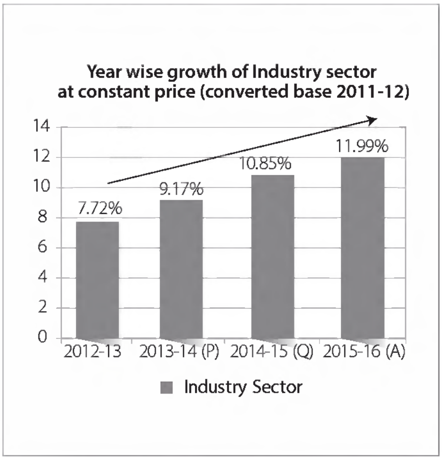
Year wise growth of Industry sector
at constant price (converted base 2011-12)
14
12
10
8
6
4
2
0
7.72%
9.17%
10.85%
11.99%
2012-13
2013-14 (P)
2014-15 (Q)
2015-16 (A)
Industry Sector

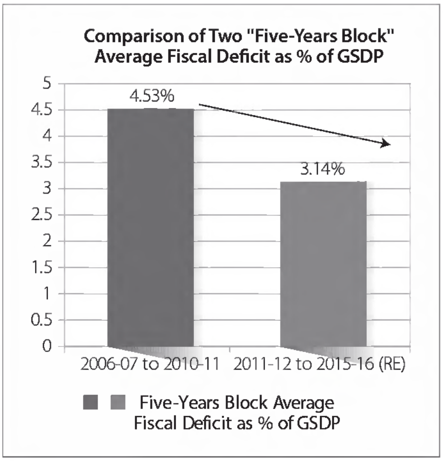
Comparison of Two "Five-Years Block"
Average Fiscal Deficit as % of GSDP
5
4.5
4
3.5
3
2.5
2
1.5
1
0.5
0
4.53%
3.14%
2006-07 to 2010-11
2011-12 to 2015-16 (RE)
Five-Years Block Average
Fiscal Deficit as % of GSDP

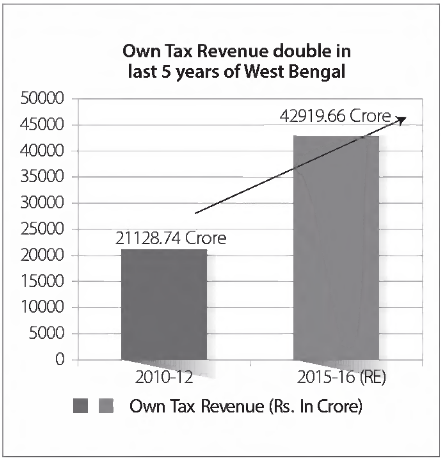
Own Tax Revenue double in
last 5 years of West Bengal
50000
45000
40000
35000
30000
25000
20000
15000
10000
5000
0
42919.66 Crore
21128.74 Crore
2010-12
2015-16 (RE)
Own Tax Revenue (Rs. In Crore)

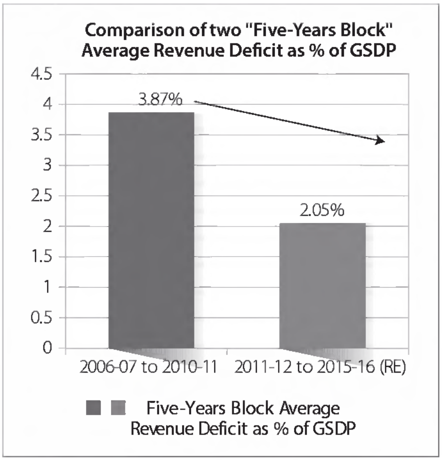
Comparison of two "Five-Years Block"
Average Revenue Deficit as % of GSDP
4.5
4
3.5
3
2.5
2
1.5
1
0.5
0
3.87%
2.05%
2006-07 to 2010-11
2011-12 to 2015-16 (RE)
Five-Years Block Average
Revenue Deficit as % of GSDP

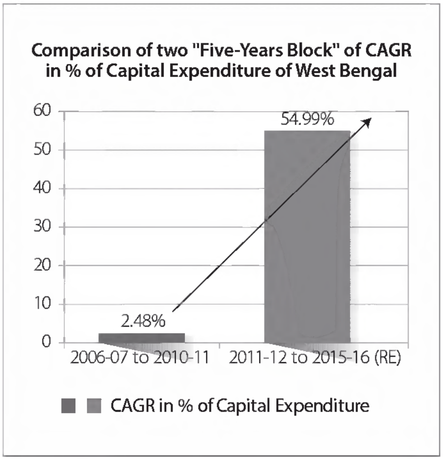
Comparison of two "Five-Years Block" of CAGR in % of Capital Expenditure of West Bengal
60
50
40
30
20
10
0
54.99%
2.48%
2006-07 to 2010-11
2011-12 to 2015-16 (RE)
CAGR in % of Capital Expenditure

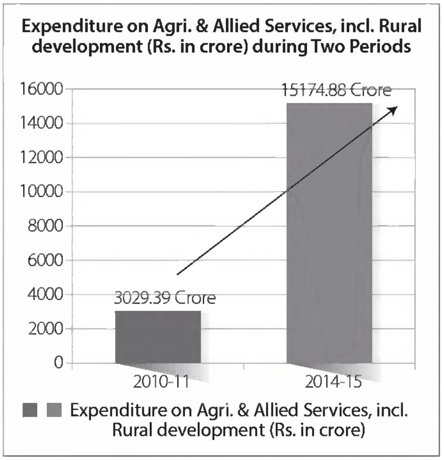
Expenditure on Agri. & Allied Services, incl. Rural development (Rs. in crore) during Two Periods
16000
14000
12000
10000
8000
6000
4000
2000
0
15174.88 Crore
3029.39 Crore
2010-11
2014-15
Expenditure on Agri. & Allied Services, incl. Rural development (Rs. in crore)

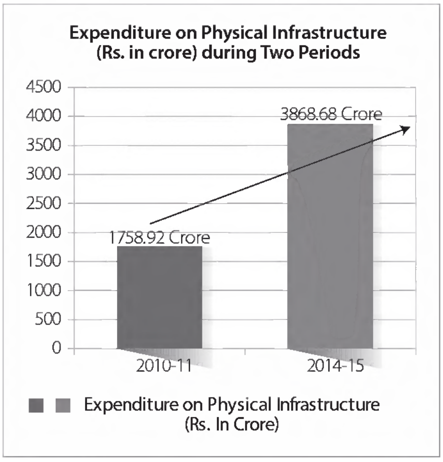
Expenditure on Physical Infrastructure (Rs. in crore) during Two Periods
4500
4000
3500
3000
2500
2000
1500
1000
500
0
3868.68 Crore
1758.92 Crore
2010-11
2014-15
Expenditure on Physical Infrastructure (Rs. In Crore)

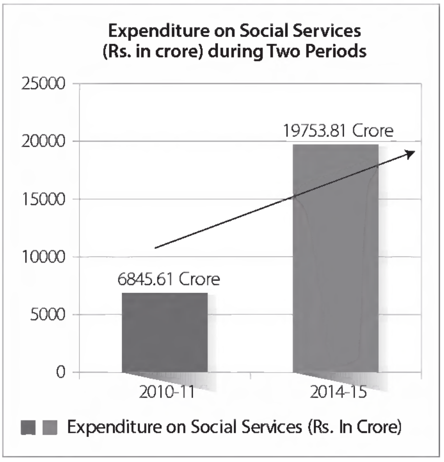
Expenditure on Social Services (Rs. in crore) during Two Periods
25000
20000
15000
10000
5000
0
19753.81 Crore
6845.61 Crore
2010-11
2014-15
Expenditure on Social Services (Rs. In Crore)

فہرست

اچھی حکومت اور امن و امان	15 تا 23
صحت	24 تا 27
تعلیم	28 تا 33
صنعت	34 تا 39
چھوٹی صنعتیں	40 تا 44
خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود	45 تا 47
دیہی ترقیات	48 تا 51
شہری ترقیات	52 تا 55
ثقافت، کھیل کود اور فلاح نوجوانان	56 تا 62
زراعت، ترقیات اراضی، باغبانی، ماہی پروری اور افزائشِ حیوانات	63 تا 68
اقلیتی ترقیات	69 تا 73
جنگل محل، پہاڑ اور چائے باغات	74 تا 79
پسماندہ طبقات اور قبائل کی فلاح و بہبود	80 تا 81
ہاؤزنگ	82
ٹرانسپورٹ اور پبلک ورکس	83 تا 85
سیاحت	86 تا 90

اچھی حکومت اور امن وامان

ہمارے اقتدار میں آنے سے قبل بنگال میں امن وامان کی صورت حال تباہ ہو چکی تھا۔ خواتین کی ہراسانی، سڑک حادثات اور عام لوگوں کے عدم تحفظ کے معاملات نے بایاں محاذ دور کی پہچان ہے۔ ہمارا مقصد 'بودلہ نہیں بودول چائی' (بدلہ نہیں تبدیلی چاہئے) اس کے معنی ہر ایک فرد کی مکمل ترقی تھی۔ اقتدار میں آنے کے بعد وعدے کی تکمیل کے طور پر پہلا کام ریاست کی امن وامان کے نظام کو بہتر بنانے پر زور دیا۔ ہمیں اس میں کامیابی ہوئی۔ ساڑھے چار برسوں میں مختلف طریقوں سے ہم لوگوں نے اسے مستحکم اور قابل عمل بنایا۔

ترنمول حکومت نے نہ صرف اعلان بلکہ زمینی سطح پر اس پر عمل درآمد بھی کیئے۔ آیئے منظّم کارکردگی پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں۔

- **انتظامی میٹنگ اور خدمات انعامی تقریبات:** ترنمول کانگریس حکومت بغیر کسی دباؤ کے کولکاتا کے چہار دیواری میں عوام کے گھروں تک پہنچنے کی کوشش کی۔ بہت سے اضلاع میں ہم نے کثیر جہتی خدمات تقاریب کا انعقاد کیا اور انتظامی کانفرنس بھی منعقد کیئے اس سے عوام اپنے افسران سے براہ راست پہچان بنانے اور آزادانہ طور پر ان سے بات چیت کر سکتے تھے۔ اس طرح کے 105 سے زائد میٹنگیں اور زائد انعامی تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔
- **مستقبل کیلئے منصوبے بندی:** موجودہ حکومت نے 2014 میں ہر ایک ریاستی محکموں کیلئے معین ٹائم ٹیبل یا انتظامی کلینڈر ترتیب

دیے۔تبھی سے اسے شائع کیا جارہا ہے۔

- سماجی ذمہ داری: عوام کو وقت پر سبھی خدمت مہیا کرنے کیلئے جس کے وہ مستحق ہیں ترنمول حکومت نے رائٹ ٹو سروسز ایکٹ شروع کیا۔
- خدمات کی آسانیاں: عوام کی بھلائی کیلئے حکومت نے 43 معاملوں میں گزیٹیڈ افس کے دستخط برائے تصدیق کو ختم کیا۔ 31 معاملوں میں حلف ناموں کی ضرورت کو ختم کیا گیا اور 5 معاملوں میں سرمایہ کاری افسروں کے تصدیق/ حلف نامے کی ضرورت کا خاتمہ کیا گیا۔ان صورتوں میں عرضی گزار کا نجی تصدیق نامہ/ نجی تصدیق کو ہی قابل قبول بنایا گیا۔ مستقبل میں ان چیزوں کی فہرست مزید طویل ہوگی۔
- بند کا خاتمہ: بایاں محاذ کے دور اقتدار میں بند نے ریاست کی ترقی پر روک لگا دی تھی اس نے ہمارے ورک کلچر اور شبیہہ کو برباد کیا۔ ترنمول حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے بند کا مکمل طور پر خاتمہ ہو چکا ہے اور کام کرنے کے دنوں کے ضائع ہونے کی شرح صفر تک پہنچ گئی ہے۔
- ای-گورننس: موجودہ ترنمول حکومت کی اطلاعاتی تکنیک اور الیکٹرونک رابطوں کے پروجکٹ نے ریاست کی انتظامی ڈھانچوں کو ترقی دی۔ شکایتی سیل اور حکومت کے خدمات حوصلہ افزا رہے اور دیگر خدمات مثلاً حکومت سے خریدار (G2C) اور حکومت سے کاروبار (G2B) نہایت کامیابی اور تیزی سے ہمکنار ہو رہے ہیں۔ افسروں کی عمل داری ایک دھارے میں شفاف ہو چکے ہیں اس سے اس کے استعمال کرنے والوں کو آسانی ہوئی ہے۔

اسکی تکمیل کیلئے ماں-ماٹی-مانش حکومت کی جانب سے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔

☆ مالیات اور اکسائز محکمے کو اینٹی گریٹیڈ فینانشیل مینجمنٹ سسٹم (آئی ایف ایم ایس) سے جوڑ دیا گیا ہے اس الیکٹرونک نظام کے ذریعہ مہیا کرائے گئے سہولتیں کچھ یوں ہیں۔

- ای ڈسٹری بیوشن آف فنڈس
- ای کورٹریزری سسٹم (سی ٹی ایس)
- ای ڈیپازٹس
- ای بلنگ
- ہیومن ریسورس مینجمنٹ سسٹم (ایچ آر ایم ایس) اینڈ ادرس ٹیکس نظام کو ڈھانچہ کے اعتبار سے مستحکم کیا گیا۔

ان محکموں کے دیگر فتوحات کچھ یوں ہیں۔

- آن لائن ورک فلو بیسڈ فائل ٹریکنگ سسٹم (ڈبلیو ایف ٹی ایس)
- گورنمنٹ ریسپٹس-پورٹائی سسٹم (جی آر آئی پی ایس)

- ای-ٹینڈرنگ
- الیکٹرونک کلیئرنگ سسٹم (ای سی ایس)
- ای-فلنگ اینڈ ڈاکومنٹیشن
- ای-ایکسائز پیمنٹ
- کمپیوٹرائزیشن آف سیلری اکاؤنٹ (سی او ایس اے)

کامل معیاشیاتی منظرنامہ بھی ہر لحاظ سے کافی شفاف اور کارآمد ہے۔

- ٹریڈ اور انڈسٹری شعبہ-ای گورننس کے، شلپو ساتھی (انڈسٹریل فرینڈ) سے پیوستہ ہے۔جس کے ذریعہ سرمایہ کاروں کو ہر طرح وافر مدد ملتی رہتی ہے۔
- شہر و اضلاع میں IT ڈیپارٹمنٹ میں (ای-آفس) پیپر لیس کے دفاتر موجود ہیں، ہر طرح کے اہم کاغذات کو یہاں سنبھال کر رکھا جاتا ہے۔الیکٹرونک ڈاکومنٹ مینجمنٹ سسٹم کا یہاں خاص انتظام ہے۔
- ای-گورننس کے ماتحت کئی اہم امور کو یہاں مشترکہ طور پر انجام دیا جاتا ہے۔جیسے!
  - کنیاشری اسکیم (خواتین واطفال ویلفیئر) کے ذریعہ
  - شکشاشری اسکیم کے ذریعہ پچھڑے طبقے (SC/ST/ پسماندہ قبائلی) کو سرٹیفکیٹ کی تقسیم کی سہولت۔
  - یوواشری-نوجوانوں کو بیکاری بھتہ (لیبر ڈیپارٹمنٹ) کے ذریعہ
  - لوک پرسار پرکلپ (انفورمیشن و کلچرل افیئر ڈیپارٹمنٹ) کے ذریعہ
  - کھاڈو ساتھی (فوڈ اینڈ سپلائی ڈیپارٹمنٹ) کے ذریعہ
  - ماٹیر کتھا (زراعتی شعبہ) کے ذریعہ
  - اقلیتی طلبا و طالبات کو اسکالرشپ (میناریٹی آفیئرس و مدرسہ ایجوکیشن شعبہ) کے ذریعہ
  - یومیہ 100 دنوں کا روزگار اسکیم کی اجرت، ضعیفوں کو پنشن، بیواؤں و معذوروں کو گذر بسر کی مالی مدد (پنچایت و دیہی ترقیاتی شعبہ) اور دیگر تمام اسکیمیں ای گورننس کے ذریعہ بخوبی نبھائی جاتی ہے۔

اس کی کامیابی فوری طور پر منظر عام پر بھی آچکا ہے۔

ترنمول حکومت نے ای گورننس کی سربراہی کرتے ہوئے کئی اہم انعامات بھی جاری کئے ہیں:

- ای-ریڈی نیس کے لئے ڈاٹا کوئسٹ ایوارڈ۔
- ڈبلیو ایف ٹی ایس کیلئے سی ایس آئی-نیہی لینٹ ایوارڈ (2013-14)۔
- کمرشیل ٹیکس (2014-15) کے لئے نیشنل ای-گورننس ایوارڈ۔

- ای-ایکسائز 2014 ودیگروں کیلئے اسکوچ پلاٹینم ایوارڈ۔

یہ انعامات کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوا بلکہ ترنمول حکومت نے ہر دفتری شعبے میں ای گورننس کو بااختیار بنا کر عوام کے لئے فیض رسانی کا موقع فراہم کردیا ہے۔

انتظامیہ کو اور بھی زیادہ مستحکم بنانے کے لئے کئی مثبت اقدامات بھی کیے گئے ہیں:

- ریاستی پالیسیوں کو اور بھی زیادہ تیز و کارآمد بنانے کے لئے، 94 کیبنٹ میٹنگ اور 53 اسٹانڈنگ کمیٹی میٹنگ کو فعال بنایا گیا ہے جبکہ بایاں محاذ حکومت 11-2006 میں محض 59 کیبنٹ اور 30 اسٹانڈنگ کمیٹی میٹنگ کو ہی انجام دے پایا تھا۔
- معزز وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہر تین ماہ میں ریاستی و اضلاع کے کاموں کا گہرائی سے معائنہ کرتی ہیں اور پابندی سے میٹنگ کا اہتمام کرتی ہیں۔

امن وسکون کو قائم رکھنے کے لئے کئی ضروری اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔

- بنگال میں امن وامان برقرار رکھنے کے لئے جنگل محل کے پہاڑی علاقے کے معاملے کو بھی سلجھانے کا کام ترنمول حکومت کا اہم کارنامہ ہے۔
- ہوڑہ، بدھان نگر، آسنسول-درگاپور، بارک پور اور سلی گوڑی میں پانچ نئے پولیس کمشنریٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔
- سرحد کو چوکس رکھنے کے لئے 8 نئے سرحدی پولیس اسٹیشن قائم کیا گیا ہے۔
- پولیس و باشعور عوام کے درمیان اچھا تال میل کو فروغ دیا گیا ہے۔ بنگال کے سرحد میں کمیونٹی پولیس نگرانی کو فعال بنایا گیا ہے۔ اس معاملے میں 3 پروجیکٹ پر سختی سے تعمیل کیا گیا ہے۔ گوالز، سمپارک اور سکدیا جو کولکاتا پولیس کے زیر اثر ہے۔ پولیس اور عوام کو قریب لانے کے لئے کئی اہم ٹورنامنٹ بھی کروائے جاتے ہیں جیسے جنگل محل میں کپا، سندر بن کپ-ہمل-ترائی دوارس کپ وغیرہ۔
- عدالتی نظام کو زیادہ فعال بنانے کیلئے 51 خواتین کورٹ اور 88 فاسٹ ٹریک کورٹ قائم کئے گئے ہیں۔ 8 سی بی آئی کورٹ بنائے گئے ہیں جبکہ 3 جلد ہی شروع ہونے والا ہے۔
- امن وامان اور قانون کی بالادستی اس ریاست میں جاری وساری ہے۔ جنگلات و پہاڑی علاقے بھی سکون سے کی مثال تھے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے ایک رپورٹ کے مطابق بنگال عورتوں کے معاملے میں ایک محفوظ ریاست بن گیا ہے۔ عورتوں کے ساتھ تشدد کے واردات میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔

بنگال میں لا اینڈ آرڈر کو فروغ ملا ہے

- بنگال میں ترنمول حکومت آنے کے بعد لا اینڈ آرڈر کو سختی سے موثر بنایا گیا ہے۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق ''بنگال ان دنوں لا اینڈ آرڈر کے معاملے میں کافی مستعد و سخت گیر ہوا ہے۔''

بنگال میں جرائم کے واردات-کل اور آج

- 1977 سے 2009 تک تقریباً 55,408 سیاسی قتل ہوئے تھے۔ یعنی روزانہ ایک، اسی طرح 1967 سے 2011 تک 40 عدد نسل کشی کے واردات سامنے آئے تھے۔ جن میں نکسل باڑی، نیتائی، راجر ہاٹ، مورچ جھاپی، سائی باری، سنگور، نندی گرام، بان تلہ، نانور، چھوٹا انگڑیا سرفہرست تھے۔
- 2006 سے 2011 تک پر تشدد جرائم موجودہ 2011 سے 2014 کے مقابلے میں دگنے تھے۔ ترنمول حکومت میں پرتشدد جرائم میں 60% کمی ہوئی ہے۔
- 2006 سے 2011 تک خواتین کے خلاف منظم جرائم میں 127% کا اضافہ رونما ہوا جبکہ ترنمول کے عہد حکومت میں یہ شرح گھٹ کر 96% ہوئی ہے۔
- ترنمول حکومت میں خواتین پر عصمت دری میں بہت حد تک کمی آئی ہے۔ پارک اسٹریٹ اور کامدونی کے مجرموں کو قانونی شکنجے میں کس کر سزا دیا گیا ہے۔
- عورتوں پر ہوئے مظالم کے خلاف پولیس بہت زیادہ محتاط ہیں۔ سالبونی کا چارج شیٹ 4 دنوں میں، بردوان کا 10 دنوں میں اور ساؤتھ دیناج پور کا چارج شیٹ 21 دنوں میں پیش کر کے ترنمول حکومت نے اپنی نظیر قائم کی ہے۔
- 2009-2010 بایاں محاذ حکومت میں 404 بے قصور انسان اور 48 پولیس اہلکاروں کا قتل ہوا تھا۔ جبکہ ترنمول حکومت میں ایسی کوئی بھی سنگین واردات کا نام ونشان تک نہیں ملتا ہے۔
- جون 2006 سے مئی 2011 تک ریاست میں پولس کی فائرنگ کے 365 واقعات ہوئے۔ جس میں سے 70 ہلاکتیں ہوئیں اور 108 سنگین طور پر گھائل ہوئے تھے۔ لیکن ترنمول حکومت میں ایسا کوئی بھی واقعہ رونما نہیں ہوا اب تک۔

بنگال اور ملک گیر پیمانے پر جرائم کی واردات کا موازنہ

- نیشنل کرائم ریکارڈ بورڈ 2014 کا رپورٹ ظاہر کرتا ہے کہ قومی سطح پر کرائم (تشدد) کی شرح گذشتہ برسوں میں 8% بڑھا ہے۔ تعزیراتی کرائم واردات (IPC) مدھیہ پردیش میں حد سے زیادہ تجاوز کر چکی ہے۔ اور مہاراشٹر میں (19% مجموعی قومی سطح) پر۔ جبکہ ان دونوں ریاستوں کے مقابلتاً بنگال کا تشدد شرح ممکنہ طور پر نہایت ہی کم نظر آیا ہے۔
- بنگال میں عصمت دری کی واردات مدھیہ پردیش، راجستھان اور اتر پردیش کے مقابلے حد درجہ کم ہے۔
- ملکی راجدھانی نئی دہلی میں عصمت دری کی کل واردات بنگال سے بھی زیادہ ہے۔
- کولکاتا دہلی سے زیادہ محفوظ شہر ہے۔ 2014 میں شائع شدہ ریکارڈ کے مطابق دہلی کے شہری مراکز میں منظم جرائم کے 22.7% واقعات رونما ہوئے جبکہ کولکاتا میں یہ شرح محض 4.2% تھی۔

مذکورہ شہادتیں کافی ہیں کہ بنگال ہر لحاظ سے ایک محفوظ و مامون ریاست ہے۔

ترنمول حکومت نے ''صفر تشدد'' پالیسی کو اپنایا جس کی وجہ سے یہاں خواتین محفوظ ہیں۔ یہاں 89 پولیس اسٹیشن قائم ہوئے ہیں۔ 65 پولیس اسٹیشن خواتین کے لئے۔ بعدازاں اس میں اضافے کا بھی مثبت امکان ہے۔

ریاستی پولیس نے اب تک 1.5 لاکھ سیوک والنٹیئر اور 3000 گرامین پولیس والنٹیئر س کو روزگار فراہم کیا ہے۔ اسی کے ساتھ 50,000 نئے پوسٹ کا بھی اضافہ ہوا ہے جس کی بحالی جلد ہوگی۔

- ترنمول حکومت نے 'آکانکشا' اور 'پراتیاشا' دو پروجیکٹ کا اعلان کیا ہے جس سے سرکاری ملازمین اور پولیس کے اہلکاروں کو ذاتی طور پر زمین الاٹ کیا جائے گا مفت میں۔
- جو پولیس کے اہلکار 15 برسوں سے اپنے فرائض بخوبی نبھارہے ہیں انہیں یہ مراعات حاصلہوں گے۔
- اعلیٰ انتظام کارکردگی کے طور پر علی پور دوار کو ایک نئے ضلع کا درجہ دیا گیا ہے۔
- سرکاری ملازمین کو ہر 5 برسوں کے بعد ہوم ٹراویل کنسیشن دیا جائے گا اور دس برسوں کے بعد بیرونی ممالک سفر کی رعایت ملے گی ساتھ ہی لیوٹراویل کنسیشن کا بھی فائدہ ملے گا۔
- ریاستی انتظامی افسران کو بین الاقوامی تربیت دے کر مزید مستعد بنایا جائے گا اور باصلاحیت بھی۔
- ''سِول سروس اسٹڈی سنٹر'' کا قیام سالٹ لیک میں خواہش مند طلبا و طالبات کے لئے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ ریاستی انتظامیہ کے اہم حصے پر فائز ہوں۔

پنشن گرانٹ

- 23 لاکھ پنشن یافتہ کو سوشل سیکورٹی کے طور پر خاصی رقم دیئے جاچکے ہیں۔
- پنچایت اور دیہی ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ ضعیف، معذوروں کو ہر طرح کی مالی مدد پہنچائی جارہی ہے۔
- سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ 1.6 لاکھ ضعیف و معذوروں کو گذر بسر کرنے کے لئے رقمیں مہیا کررہا ہے۔
- پسماندہ اور پچھڑے طبقے کے عمر رسیدہ لوگوں کو بھی ہر طرح کی مالی مدد پہنچایا جارہا ہے تاکہ وہ خوشحال بنے۔

سواستھ ساتھی پروگرام

- اِس حکومت کے لئے 80 لاکھ سیوک پولیس والنٹیئر، گرین پولیس والنٹیئر، سِول ڈیفنس والنٹیئر س، گرامین پولیس والنٹیئر، ایس ایچ جی ایس، این وی ایف/ ہوم گارڈ، آئی سی ڈی ایس ورکر وغیرہ ہردم کام سے لگے ہوئے ہیں۔ اِس صحت ساتھی پروگرام کے ذریعہ ترنمول ان اہلکاروں کے لئے ہیلتھ انشورنس کا بھی بہتر انتظام کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام 1/اپریل 2016 سے لاگو ہوجائے گا۔
- خاندان کے تمام افراد سالانہ 1.5 لاکھ کا کوریج فائدہ اٹھائیں گے۔ خاص معاملے میں یہ بڑھ کر 5 لاکھ تک ہوجائے گا۔
- اس پروگرام کے لئے ترنمول حکومت 1000 کروڑ روپئے خرچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ہاکرس ساتھی پروگرام

- ترنمول حکومت نے تمام ہاکروں کو ''ہاکرس ساتھی'' پروگرام میں شامل کرلیا ہے۔اس کے ذریعہ ہاکرس آئیڈنٹیٹی کارڈ، پراویڈنٹ فنڈ اسکیم، مالی مدد اگر کوئی حادثہ ہوجائے، کاروباری مالی مدد سے بھی فیض رساں ہوگا۔اس پروگرام کے لئے کئی میونسپلٹی میں کاغذات بھی جمع کئے جارہے ہیں۔

ما بھوئی

- 01.03.2016 سے ترنمول حکومت ہیلتھ وجنرل انشورنس پالیسی بھی جرنلسٹوں کے لئے لاگو کردیا ہے۔جس کا نام ویسٹ ہیلتھ اسکیم برائے جرنلسٹ 2016 یا ما بھوئی ہے۔اس کی تمام ذمہ داری انفارمیشن اینڈ کلچرل ڈیپارٹمنٹ کے سپرد ہے۔
- اس اسکیم کے تحت
- فیملی کے تمام افراد-شوہر/ بیوی، باپ/ ماں، بھائی، بہن، بیوہ/ مطلقہ بہن وصحافیوں کے بال بچے سبھی اس اسکیم کے زیرسائے آجائیں گے۔65 برس کے تسلیم شدہ صحافی (سبکدوش) بھی اس اسکیم سے فیض پاتے رہیں گے۔
- تسلیم شدہ صحافیوں کو حکومت کی طرف سے سرکاری/ غیر سرکاری اسپتالوں میں علاج ومعالجے کی سہولتیں دی جائے گی۔
- انفارمیشن وکلچرل افیئرس ڈیپارٹمنٹ ان سبھی معاملات کی ذمہ داری بہتر طور پر انجام دیں گے۔

غیر مستقل/ عارضی/ یومیہ اجرت یافتہ افراد کی نوکری کا تحفظ

اس معاملے میں ترنمول حکومت نے کچھ پالیسیوں کو اپنایا ہے۔

- جو بھی عملہ اس کیٹگری میں آئے گا اسے 60 برس تک مستقل کردیا جائے گا۔
- ان کی تنخواہیں سالانہ 3% بڑھتی جائے گی۔
- 60 برس بعد سبکدوش ہونے پر انہیں 2 لاکھ روپئے دیئے جائیں گے۔
- انہیں ہیلتھ انشورنس کا بھی فائدہ پہنچے گا۔جس کے تحت معمول کے علاج کے لئے وہ 1.5 لاکھ روپئے کا کوریج جبکہ صحت کے سنگین مسائل کیلئے 5 لاکھ کا کوریج پائیں گے۔
- کام کرتے ہوئے کم سے کم تنخواہ 10,000 اور زیادہ سے زیادہ 20,000 گروپ ڈی ملازمین کو دیا جائے گا اور گروپ سی کو 11,500 سے 22,500 تو روپئے تک دیئے جائیں گے۔
- اس پالیسی کو فعال وسرعت انگیز بنانے کے لئے چیف کمشنر کی قیادت میں ایک ''ہائی پاور کمیٹی'' بنائی گئی ہے جو 30 اگست تک اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔
- ترنمول حکومت نے زچگی چھٹی 180 دنوں کا اعلان کردیا ہے جبکہ بچوں کی نگہداشت چھٹی 730 دنوں کا ہوگا۔علاوہ ازیں مردانہ کارکنوں کیلئے بچے کی ولادت اور دیکھ بھال کے سلسلے میں چھٹی کی سہولت کا جلد نفاذ عمل میں آئے گا۔

ماں-ماٹی-مانش ایک خوشگوار، امن پسند اور منظّم سماج کا تصور لے کر آیا ہے جس میں کمزور طبقہ بھی آزادی کے ساتھ ترقی کی راہ پر قدم بڑھا سکے۔

- امن وقانون کی برقراری کیلئے مستقبل میں کئی مفید قوانین کو عوام کے لئے لایا جائے گا۔
- آئندہ دنوں میں سائبر کرائم پر شکنجہ کسا جائے گا۔
- ہم یعنی ترنمول کانگریس پارٹی ہمیشہ اس پر یقین رکھتے ہیں کہ قانون اپنا کام انجام دیتا ہے۔
- ماں-ماٹی-مانش کی حکومت ریاستی پالیسیوں اور طریقہ کار میں شفافیت پر یقین رکھتی ہے اور طرز حکمرانی کے تئیں اس کا رویہ غیر جانبدارانہ ہے۔
- پولس کے کارکنوں کیلئے ہاؤسنگ پروجکٹ مثلاً اکانکشا اور پراتیاشا سے ان کی رہائش کی صورت حال میں بہتری آئیگی۔
- پولس کے اہل خانہ کے لئے اچھی صحت وتعلیم کا بندوبست۔
- کام کے دوران فوت کر جانے والے عملے کے افراد کو نوکری مہیا کروانا۔ 15 برسوں تک کام کرنے والے پولیس کو ان کے گھر کے قریب بحالی کی آسانی ہوگی۔ یہ آسانی دوسرے شعبے میں بھی جلد رائج ہوں گے۔
- پولیس فورس کو ہر لحاظ سے مستعد وفعال بنانے کا عزم۔
- عوام و پولیس کے درمیان خوشگوار تال میل کو فروغ۔
- پسماندہ وپچھڑے طبقے کا تحفظ ہر سطح پر یقینی بنایا جائے گا۔
- اسپیشل سیل کا قیام تاکہ خواتین کی محافظت ہو۔
- نئے پولس اسٹیشنوں کے ساتھ ساتھ خواتین کے پولس سیل بھی قائم کئے جارہے ہیں۔
- سیوک پولیس، این وی ایف، ہوم گارڈ، گرامین پولیس وضلع کے اہلکاروں کو اچھی تربیت فراہم کیا جائے گا۔
- فاسٹ ٹریک کی عدالتوں اور انسانی حقوق کی عدالتوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- سیوک پولیس وہوم گارڈ سے منتخب کئے جانے والے کام کے متلاشیوں کو کانسٹبل کے 10% عہدے دئے جائیں گے۔
- معمر وضعیف کے لئے طبی امداد کی بھرپور گنجائش ہوگی اور ان کا تحفظ کا بہتر بندوبست کیا جائے گا۔
- فضلات کو ضائع کرنے کا کام فضلات مینجمنٹ کے ماہرین کے ذریعہ ہوگا۔
- خواتین پولیس میں اضافے کو یقینی بنانا۔
- پہاڑ اور جنگلات کے لوگوں سے ہم کوئی جھگڑا یا تفرقہ نہیں چاہتے ہیں۔ ہمارا رویہ سبھوں کے تئیں پرامن، اتحاد واتفاق اور سبھوں کیلئے خوشحالی کا ہے اور ہم عداوت ومخاصمت ختم کرنے کے قائل ہیں۔
- ایک نئے پولس کمشنریٹ کی تشکیل کی جائے گی۔ انتظامیہ کی سہولت کیلئے چھ نئے اضلاع (سندر بن، بشیر ہاٹ، بردوان-صنعتی

اور بردوان-دیہی، جھارگرام)اور 3 نئے سب-ڈسٹرکٹ (میرک، جھالدہ اور مان بازار) قائم کئے جائیں گے۔

- نچلی سطح سے انتظامیہ سارے معاملات کو حل کرے گا۔
- ترنمول حکومت بلاک لیبل میٹنگ میں توسیع کرنے کا خواہاں ہے۔ابھی **150** تک اضافہ ہوا ہے۔
- امن وامان کو مزید یقینی بنانا ترنمول حکومت کا سیاسی مشن ہے۔
- بنگال کو فرقہ وارانہ تشدد کے عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا۔
- پولیس مجرم وسماج دشمن عناصر کے خلاف سخت رویہ اپنائے گی۔
- ترنمول حکومت عورتوں کی حفاظت پر ہمیشہ کاربند رہے گی۔
- انتظامیہ کو زیادہ سے زیادہ شفاف اور انسانیت نواز بنانے کا ہم عہد کرتے ہیں تاکہ اس کے فوائد معاشرے کے سبھی طبقوں کو مل سکیں۔
- گورنمنٹ وعوام کے ساتھ بہتر تعلقات قائم ہو اس کو یقینی بنانا ہے۔
- ترنمول حکومت کا یہ خاص منشا ہے کہ ریاست میں پولیس کمشنریٹ کی تعداد بڑھے اور بنگال ہر طرح سے ایک مثالی ریاست بن کر ابھرے۔

صحت

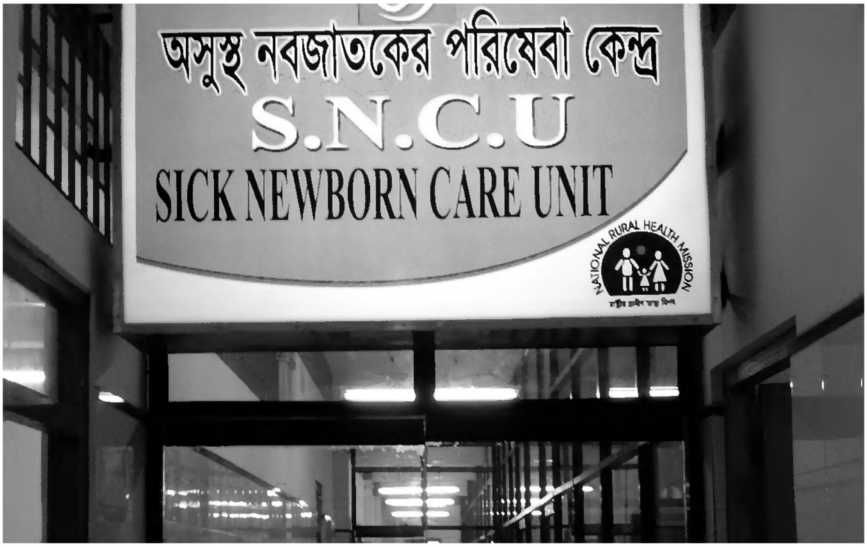

ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ماں ماٹی مانش حکومت کی خصوصی توجہ عوام کو صحت کی دیکھ بھال کے بہتر اور منظّم نظام کی فراہمی ہوگی۔ ہم نے حمل اور زچگی کی وجہ سے شرح اموات نیز اموات اطفال کی شرح میں کمی لانے کا وعدہ کیا تھا۔ ہم نے عہد کیا تھا کہ لوگوں کو نہ صرف اعلیٰ معیاری خدمات صحت فراہم کی جائے گی بلکہ جو ابتدائی صحت مراکز موجود ہیں ان میں سہولیات کا اضافہ کیا جائے گا اور ذیلی ضلع سطح پر انتہائی طبی نگہداشت کی کونٹیں شروع کی جائیں گی۔ ہم نے اسپتالوں اور ہیلتھ کیئر یونٹوں کو جدید آلات سے مزین کرنے اور تربیت یافتہ عملے بحال کرنے اور اس طرح لفٹ کے دور حکومت میں برباد ہوئے ہیلتھ سسٹم کو از سر نو بحال کرنے کا عہد کیا تھا۔

شروع سے ہی ''سبھوں کے لئے صحت'' ترنمول حکومت کا اصول رہا تھا۔ آج ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ غریبوں کو مفت طبی خدمات فراہم کرنے کے لئے طبی نگہداشت کے نظام میں سدھار لاکر ہیلتھ کیئر سسٹم میں انقلاب لا دیا ہے۔

ہم نے بنگال کے نظام صحت میں نئی لہر لائی ہے' پس جتنا وعدہ کیا تھا اس سے کہیں زیادہ فراہم کیا جا رہا ہے۔

صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا درجہ غیر معمولی ہوا ہے۔

- سرکاری اسپتالوں میں سبھوں کے لئے مفت انڈور علاج دستیاب ہے۔ ساتھ ہی وہاں بھرتی سبھی مریضوں کو مفت دوائیں فراہم کی جا رہی ہیں۔

- محض ساڑھے چار سال میں، 109 فیئر پرائس میڈیسن شاپ کھولی گئی ہیں، جہاں 48% سے 77.2^ تک رعایت دی جاتی ہے۔ ان کے ذریعہ 2 کروڑ سے زائد لوگوں کے 585 کروڑ روپئے کی بچت ہوئی ہے۔ یہ کوشش پورے ملک کے لئے ایک ماڈل بن گئی ہے۔
- جلد ہی دوا کی مزید 9 رعایتی دکانیں کھولی جارہی ہیں۔
- 79 رعایتی جانچ مراکز کھولے گئے ہیں جہاں لوگوں کو 50% سے زائد رعایت (انتہائی غریبوں کے لئے بالکل مفت) ایکسرے، ڈایلیسس، سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی پر دی جارہی ہے۔ جلد ہی ایسے مزید 14 رعایتی جانچ گھر کھولے جائیں گے۔
- ترنمول حکومت نے اضلاع اور ذیلی ضلعوں میں 36 کریٹیکل کیئر یونٹس (سی سی یو) اور 17 اعلیٰ انحصار یونٹس (ایچ ڈی یو) کھولے گئے ہیں۔ مغربی بنگال واحد ریاست ہے جہاں ذیلی ضلعی سطح پر سی سی یو/ ایچ ڈی یو کی تنصیب کے علاوہ مریضوں کا مفت علاج کیا جارہا ہے۔ مئی 2016 تک مزید 2 سی سی یو اور 4 ایچ ڈی یو کھولے جارہے ہیں۔
- ہم نے 307 نئے بیمار نوزائیدگان استحکام یونٹ (ایس این ایس یو) کھول کر بچوں کی طبی نگہداشت میں انقلاب آفریں قدم اٹھایا ہے۔ ہم نے 13 میڈیکل کالج میں نوزائیدگان انتہائی طبی نگہداشت یونٹ (این آئی سی یو) اور 11 میڈیکل کالجوں میں طبی نگہداشت یونٹ برائے اطفال (پی آئی سی یو) بھی کھولے ہیں۔
- 41 نئے ملٹی سپر اسپیشلیٹی ہسپتال ریاست کے مختلف مقامات جیسے چھتنا، اونڈا، بور جوڑا، بشنو پور، پرولیا، رگھوناتھ پور، بالور گھاٹ، گنگا رام پور، جلپائی گوڑی، فالاکاٹا، مال، اسلام پور، راج گنج، سیوری، بولپور، رام پور ہاٹ، شالبنی، دیبرا، گھاٹل، جھاڑگرام، نیا گرام، گوپی بلبھ پور، نندی گرام، ایگرا، پانسکوڑہ، ساگر دیھی، جنگی پور، ڈملول، بروئی پور، کاکدیپ، مٹیا برج، ڈائمنڈ ہاربر، ایم آر بانگوڑ ہاسپٹل، چنچال، بنگاؤں، بشیر ہاٹ، سیرامپور، آرام باغ، آسنسول، کالنا اور الوبیڑیا میں بنائے جا رہے ہیں۔
- ان ملٹی سپر اسپیشلیٹی ہسپتالوں میں سے 6 پہلے سے ہی مغربی مدناپور (نیا گرام)، بانکوڑہ (بور جورا، اونڈا، چھتنا) اور مرشد آباد کے (ساگر دیھی اور جنگی پور) میں کام کررہے ہیں۔ حال ہی میں 300 بیڈ والے مزید 8 سپر اسپیشلیٹی اسپتال بولپور، مٹیابرج، جھاڑ گرام، کاکدیپ، پانسکوڑہ، بشنو پور اور گوپی بلبھ پور میں کھولے گئے ہیں۔ مارچ میں 32 ملٹی سپر اسپیشلیٹی اسپتال کام کرنے لگیں گے۔ اس ضمن میں دیگر اسپتال ایک سال میں کھل جائیں گے۔
- ادارہ جاتی ترسیلی شرح گزشتہ چار برسوں میں 68% سے بڑھ کر 90% ہوگئی ہے۔ پس نوزائیدگان اور زچہ کی شرح اموات میں کمی ہوئی ہے اور آئی ایم آر 31 سے گھٹ کر 27 ہوگئی ہے۔
- 9 ایم سی ایچ مراکز کھولے گئے ہیں، جن میں الوبیڑیا اور مرشد آباد میں تعمیرات مکمل ہوچکی ہیں۔ کرشنا نگر، بانکوڑہ اور کلکتہ

میڈیکل کالج میں مئی تک کام مکمل ہو جائے گا۔

- ایس ایس کے ایم اسپتال پوربی خطے میں پہلا سرکاری طبی اطفال کیتھ لیب بن گیا ہے۔
- مشرقی ہندستان کا پہلا 'نال بلڈ بینک' اور 'انسانی دودھ بینک'، 'مدھر سنیہو، کولکاتا میں کھولا گیا ہے۔
- 9 نئے میڈیکل کالج بنائے گئے ہیں۔ 2 کوچ بہار میں، رام پور ہاٹ، پرولیا، رائے گنج، ندیا، ڈائمنڈ ہاربر، بانگوڑا اور کرسیانگ میں ایک ایک۔
- گزشتہ 4 برسوں سے اسپتالوں میں 27,000 نئے بیڈ جوڑے گئے ہیں۔ 1355 میڈیکل سیٹیں بڑھائی گئی ہیں اوران کی تعداد 2900 ہوگئی ہے۔ 3000 ڈاکٹر اور 3100 نرسوں کی بحالی کی گئی ہے۔
- 'آیوش' (آیوروید، یوگا اور نیچروپیتھی، یونانی، سدھا اور ہومیوپیتھی) طریق علاج کو تقویت بخشی گئی ہے۔ پورے صوبے میں نئے سٹ اپ کی تعمیر ہو رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں بیر بھوم، جلپائی گوڑی، مغربی مدنا پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، دارجلنگ اور ندیا ضلع میں 'آیوش' کا نفاذ ہوگا۔ مستقبل میں دیگر اضلاع میں اس سسٹم کا نفاذ کیا جائے گا۔
- ٹی ایم سی حکومت نے مغربی بنگال میں ہر گھر کو خدمات صحت فراہم کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس کے لئے آشا (اکریڈیٹیڈ سوشل ہیلتھ ایکٹوسٹ) ورکروں کا تعاون غیر معمولی رہا ہے۔ اسے تسلیم کرتے ہوئے 45,299 آشا ورکروں کو سائیکلیں بطور تحفہ دی گئی ہیں۔

آنے والے دنوں میں بنگال میں نگہداشت صحت کے نظام کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ نئے ونچرز کے منصوبے بنائے گئے ہیں اور اس کا پورے نظام پر مثبت اثر ہونے جا رہا ہے۔ ہم اپنے چند منصوبوں کی فہرست یہ سوچ کر دے رہے ہیں کہ یہ فہرست تمام نہیں ہے۔ ہمارا منصوبہ اس سے کہیں آگے کا ہے۔

- ہمارا ٹارگٹ 'سب کے لئے صحت' ہے کیونکہ ہر ایک کے لئے صحت اولین اہمیت کا حامل ہے۔
- آنے والے دنوں میں زمینی سطح پر نگہداشت صحت کے نظام میں قابل ملاحظہ فروغ ہونے جا رہا ہے، اس طرح ہم پر لوگوں کے بھروسے کو مضبوطی مل رہی ہے۔

- مستقبل میں سپر اسپیشلیٹی اور ملٹی سپر اسپیشلیٹی اسپتالوں میں خدمات میں عمدگی یقینی بنائی جائے گی۔
- میڈیکل کالجوں کے سبھی شعبوں میں سیٹوں کی تعداداور ریاست میں میڈیکل کالجوں کی تعداد میں اضافہ کر کے ہم مزید قابل معالجین اور ٹکنیشین تیار کرنے کے رجحان کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔
- ٹی ایم سی حکومت کلیانی میں ایمس کے درجے کا میڈیکل کالج اور اسپتال کھولنے کے لئے کوشاں ہے۔
- آن لائن رپورٹنگ اور ویڈیو کانفرنسنگ کی حامل ایچ ایم آئی ایس افزائش پالیسیوں کو اختیار کیا جارہا ہے۔
- پہاڑی علاقوں، جنگلاتی علاقوں اور مائننگ زون میں موبائل ہیلتھ یونٹس کے منصوبے بنائے جارہے ہیں۔
- مضافاتی علاقوں میں پی پی پی ماڈل پر مبنی طبی سہولیات کے فروغ پر کام چل رہا ہے۔
- ضلعی سرکاری اسپتالوں میں مزید اسپیشلسٹ کلینک کھلی جائیں گی۔
- صحت مند جنسی تناسب کو برقرار رکھنے کے لئے 'بچیوں کو بچاؤ' پروگرام کا نفاذ کیا جارہا ہے۔
- ہم لوگ ماؤں اور بچوں کی بہبود پر پوری طرح توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں۔
- اطفال و نوزائیدگان اموات دو سنگین مسئلے ہیں نیز زچگی کے دوران اموات، جس سے ہم پوری تندہی سے نپٹ رہے ہیں۔
- ہمارا منصوبہ آئی سی یو، آئی ٹی یو، بلڈ بینک، ٹراما کیئر سنٹر جیسی اہم یونٹیں مزید کئی ریاستی سطح پر اور بلاک لیول کے سرکاری اسپتالوں میں کھولنے کا ہے۔
- ذیابیطس، عوارض قلب، فشار خون، فالج اور سرطان کے لئے پوری ریاست میں اعلیٰ درجے کی سہولیات شروع کی جارہی ہیں۔
- ہمارا منصوبہ مریضوں کی بہبود، صحت اور بہبود اور دیگر انجمنوں کی مرکزیت ختم کرنے کا ہے۔
- ترنمول حکومت کا ہر ایک فرد کے لئے ہیلتھ کارڈ فراہم کرنے کا ارادہ ہے۔
- اقتصادی طور سے پسماندہ لوگوں کے لئے کم قیمت پر یا مفت اعلیٰ درجے کی طبی سہولت کی فراہمی۔
- ہمارا منصوبہ ہر ضلع میں میڈیکل کالج کھولنے کا ہے۔
- ٹی ایم سی حکومت نے کالا زار، فائلیریا اور جذام میں خطرناک بیماریوں کو پوری طرح ختم کرنے کا عہد کیا ہے۔
- ڈینگو، ملیریا اور اس طرح کی دیگر بیماریوں کے خلاف ہماری لڑائی شد و مد سے جاری رہے گی۔
- مستقبل میں متعدی امراض کے پھیلاؤ کو روکا جائے گا۔
- آئی سی ڈی ایس اور آشا جیسے ہیلتھ ورکروں اور ان کی بہبود پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- سرکاری اور نجی اسپتالوں میں استحصال اور بدعنوانی کے معاملے دیکھنے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جانچ کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔
- ہمارا منصوبہ بنگال میں ایک ہی چھتری تلے تمام ایمبولنس خدمات کو لانا ہے تاکہ کسی بھی صورتحال میں کہیں سے بھی مدد فراہم کی جاسکے۔

تعلیم

تعلیم اور تعلیمی ذہن کی روایت کے معاملے میں بنگال ہمیشہ مالا مال رہا ہے۔ بایاں محاذ کے بے عمل دور میں بنگال کی یہ روایت ختم ہوگئی کیونکہ اُس زمانے میں تعلیم کو سیاست زدہ کرنے کی کارروائی نے بنگال کی اس شاندار روایت کو برباد کردیا۔ ہم نے ترنمول کانگریس کی حکومت کے تحت کالجوں کے کیمپس کو سیاسی زور زبردستی سے چھٹکارا دلا کر عہد رفتہ کی شان کی واپسی کا عہد کیا تھا۔ تعلیم یافتہ اور عمدہ تربیت یافتہ ٹیچروں کی کمیابی کے مسئلہ کو حل کرنے اور تلاش و تحقیق کے لئے عمدہ اور ترقی یافتہ سہولیات مہیا کرنے کا ہم نے منصوبہ بنایا تھا۔ تعلیم کے شعبے میں بالکل نچلی سطح سے اوپری سطح تک اس سڑے گلے نظام کو درست کرنے اور انقلابی تبدیلیاں لانے کا ہم نے وعدہ کیا تھا۔ تعلیم کی بنیاد کو مستحکم کرنا، تعلیمی درسگاہوں کے مالی خساروں کو کم کرنا، درسگاہوں میں لال فیتہ شاہی کو ختم کرنا اور پابندیوں کی زنجیروں میں جکڑے نوجوان ذہنوں کو ترقی پسندانہ ماحول مہیا کرنا ہی ہمارے قابل قدر مقاصد تھے۔

ہم نے اپنے وعدے نبھائے ہیں۔

- اضلاع بھر میں نئی یونیورسیٹیاں: ترنمول کانگریس حکومت کے تحت ریاستی اور نجی وینچر کے ذریعہ 15 یونیورسیٹیاں کھولی گئی ہیں۔
- حکومت کے ذریعہ بنائے گئے کالج: قاضی نذر الاسلام یونیورسٹی (آسنسول)، پنچانن برما یونیورسٹی (کوچ بہار)، ڈائمنڈ ہاربر میں مشرقی ہندستان کی پہلی خواتین کی یونیورسٹی، بانکوڑا یونیورسٹی، رائے گنج یونیورسٹی اور اسی کے ساتھ ساتھ ویسٹ بنگال ٹیچرس

ٹریننگ یونیورسٹی اور ایجوکیشن پلاننگ اینڈ اکیڈمک ایڈمنسٹریشن کی درسگاہیں بھی قائم کی گئیں۔ سنسکرت میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کے لئے سنسکرت کالج اینڈ یونیورسٹی کے قیام کو منظوری دی گئی ہے۔

- نجی کوششیں: ٹیکنو انڈیا یونیورسٹی (سالٹ لیک)، سیکوم اسکلز یونیورسٹی (بولپور)، ایڈامس یونیورسٹی (بیلگھریا)، نیوتیا یونیورسٹی (ڈائمنڈ ہاربر)، ایمیٹی یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف انجینیئرنگ اینڈ مینجمنٹ (کولکاتا)، برین ویئر یونیورسٹی (شمالی 24 پرگنہ)۔ یہ سبھی ریاست میں تعلیم کے فروغ میں بڑا کردار ادا کریں گے۔
- اضلاع میں نئے کالج: آزادی کے بعد سے 36 سرکاری کالج کھولے گئے تھے۔ ترنمول کانگریس کی حکومت نے اپنے دور اقتدار کے آخری چار برسوں میں 46 نئے کالج کھولے جن میں سے 42 کالجوں نے کام کرنا شروع کردیا ہے۔
- آزادی کے بعد ہم نے خواتین کے لئے پہلا کالج کولکاتا کے ہسٹنگز ہاؤس میں کھولا اور اسے 'سسٹر نویدیتا کالج' کا نام دیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ اقبال پور میں سرکاری گرلز جنرل ڈگری کالج بھی قائم کیا گیا ہے۔ ریاست کا پہلا ہندی میڈیم کالج بھی اگست 2014 میں قائم کیا جاچکا ہے۔
- مجملہ انرولمنٹ کا تناسب 2011 سے 2014 تک 12.6% سے بڑھ کر 17.5% ہوگیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ خالی اسامیوں میں 50,000 سے زائد ٹیچروں کی بھرتی کی گئی۔ گزشتہ ساڑھے چار برسوں میں ریاست بھر کے کالجوں میں 3 لاکھ سے زائد سیٹیں پیدا کی گئیں۔
- او بی سی کوٹا: جنرل کٹیگری کے امیدواروں کی سیٹوں کو گھٹائے بغیر اور سیٹوں کی تعداد میں اضافہ کرکے ہم او بی سی کے لئے 17% سیٹیں ریزرو کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں 1000 کروڑ روپئے کا فاضل صرفہ برداشت کرنا پڑا ہے۔ اس کے نتیجے میں 59,611 او بی سی طلباء کا انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسوں میں داخلہ ہوا جو کہ داخلہ لینے والے طلباء کی اوسط تعداد کا 10.6% ہے۔
- ترنمول کانگریس کے عہد حکومت میں 2510 پرائمری اسکول اور 3542 جونیئر ہائی اسکول کھولے گئے۔ 1852 سکنڈری اسکولوں کو ہائر سکنڈری اسکول اور 465 جونیئر ہائی اسکولوں کو سکنڈری اسکولوں کا درجہ دیا گیا۔ اس وقت 99 اسٹیبلشمنٹ میں 1 کلومیٹر کے دائرے میں ایک پرائمری اسکول اور 2 کیلومیٹر کے دائرے میں ایک جونیئر ہائی اسکول موجود ہے۔
- ہر بچہ اسکول جائے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ہم انہیں سائیکل مہیا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اس اسکیم کو 'سبز ساتھی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس کا ہدف ہمارے معاشرے کا سبز ترین حصہ یعنی ہمارے نوجوان بچے ہیں۔ علاوہ ازیں سائیکل سے ماحولیات کو کوئی خطرہ نہیں بلکہ یہ ماحول دوست ہے۔ ہم نے 40 لاکھ سائیکلیں تقسیم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا جن میں سے 25 لاکھ تقسیم کی جاچکی ہیں۔
- پرائمری اسکول کے بچوں کو ننگے پیر اسکول جانا نہ پڑے اس کے لئے انہیں اسکولی جوتے مہیا کرنے پر ہم نے 154 کروڑ

روپے صرف کئے۔

- ہم نے طلبا کو نصاب کی کتابیں اور ٹسٹ پیپر بالخصوص دسویں جماعت کے طلبا کیلئے فراہم کئے ہیں۔
- ہر اسکول میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ بیت الخلاء بنوائے گئے ہیں۔
- ترنمول کانگریس کی حکومت نے 81 نئے پالی ٹیکنک کالج کھولے جبکہ ہم سے قبل 65 قائم کئے گئے تھے، کالجوں کی کل تعداد اب 146 ہے۔
- ہم نے 190 نئے آئی ٹی آئی کھولے جبکہ ہم سے قبل 80 کھولے گئے تھے۔ اس وقت ہمارے پاس 250 آئی ٹی آئی انسٹی ٹیوٹ ہیں۔
- آئی ٹی آئی اور پالی ٹیکنک کی سیٹوں کی تعداد میں تین گنا اضافہ رونما ہوا یعنی 25,000 سے بڑھ 75,000۔
- 'اُتکرش بنگلہ' نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کا ایک پروجیکٹ ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس سے ہنر مند افراد کی کثیر تعداد پیدا ہوگی جو ریاست کے انسانی وسائل کے سرمایہ کو مالا مال کرے گی۔ 'اُتکرش بنگلہ' کے تحت 80 سے زائد آئی ٹی آئی نے حصول علم کے لئے پی پی پی ماڈل کا نفاذ کیا ہے جبکہ 54 پالی ٹیکنک کالجوں میں ای۔لرننگ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔
- درسگاہوں سے پرے، 'اُتکرش بنگلہ' کے تحت انفرادی لوگوں کے لئے ہنر مند بنانے کے مختصر مدتی پروگرام بھی شروع کئے جائیں گے۔ اس سے خود کفالت اور اجرت پر مبنی روزگار کو فروغ حاصل ہوگا۔ 'ہنر مند بنانے پچھم بنگلہ سوسائٹی' کی یہ ذمہ داری ہوگی۔ سرکاری شعبے اور افسران اس میں مدد پہنچائیں گے۔
- اس پروگرام کے تحت سالانہ 3 لاکھ سے زائد مرد و خواتین کو تربیت دی جائے گی۔ فی الوقت 3 سے زائد انفرادی لوگوں کو ہنر مندی کی تعلیمات اور تربیت کے ذریعہ ہنر مند بنانے کا سلسلہ جاری ہے، پس اس طرح ہم ہر سال 6 لاکھ ہنر مند ورکر تیار کر سکیں گے۔
- ملازمتوں کی مارکٹ کی توسیع اور تربیت کے بعد ملازمت کے حصول کو یقینی بنانے کی غرض سے ہم نے پلیسمنٹ سے مربوط ہنر مندی کے اشتراک کا منصوبہ بنایا ہے مثال کے طور پر
  - الیکٹرونک (سیمسنگ)

- ملبوسات (ریمنڈس)
- پینٹ (برجر)
- آٹوموبائل (ماروتی-سوزوکی)
- قیمتی پتھراورزیورات (ایسوچیم)
- مینوفیکچرنگ (کریڈائی اوردیگران)

- اپنی کوششوں کے نتیجے میں ہم نے مسلسل دوبارکل ہند مقابلۂ ہنرمندی میں سبقت حاصل کی ہے۔
- ترنمول کانگریس کے دورحکومت میں 15 لاکھ سے زائدافرادکوتربیت دے کر ہنرمند بنایا گیا۔صرف سال 2015 میں ویسٹ بنگال اسٹیٹ مشن ایمپلائمنٹ کے ذریعہ 10 لاکھ ہنرمندورکروں کوروزگاردلایا گیا۔
- اسی کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کے فروغ کے لئے ہم ویسٹ بنگال اسکل ڈیولپمنٹ مشن اورپچھم بنگا سوسائٹی فاراسکل ڈیولپمنٹ کاافتتاح بھی کرچکے ہیں۔
- ریاست کی پہلی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنولوجی (آئی آئی آئی ٹی) کاکلیانی میں افتتاح عمل میں آچکا ہے۔کلیانی اس وقت ریاست میں ایک تعلیمی مرکز کے طور پرابھررہی ہے۔علاوہ ازیں نئی درسگاہیں مثلاً انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ اورآل انڈیاانسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز بھی کھولی جارہی ہیں۔

آنے والے برسوں میں ترنمول حکومت کے تحت بنگال میں تعلیم کوزبردست فروغ ملنے والا ہے۔ ہمارے علم وہنرکی دنیا بھرمیں ستائش کی جائے گی۔اس خواب کے مدنظرہم نے حسب ذیل منصوبے بنائے ہیں اورہمارے منصوبےاس حد سے بھی آگے جائیں گے۔

- بنگال کے عظیم دانشوروں، مفکروں، فلسفیوں کی تحریروں اور نگارشات سے اثر لینے کے لئے ہم ان تحریروں اور نگارشات کو نصاب میں شامل کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔
- رام کرشنا مشن کی مدد سے ایک سنسکرت بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- اسکولوں، کالجوں اور تعلیمی اداروں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا۔ صلاحیت اور لیاقت سے آراستہ پرائیوٹ سیکٹر کی شمولیت کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- فی الحال ہم کلاس I سے IV تک کے طلباء میں اسکولی جوتے تقسیم کررہے ہیں۔ مستقبل میں ہم کلاس V سے VIII تک کے طلباء میں اسکولی جوتے تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔
- ہم نے تعلیمی سیکٹر کی بڑی حد تک توسیع کی ہے۔ ہم اس عمل کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم بالکل زمینی سطح سے سب سے اوپری سطح تک معیاری تعلیم کا فیض پہنچانا چاہتے ہیں۔
- کالجوں اور دور دراز جگہوں میں کالجوں اور تعلیمی درسگاہوں کے لئے بنیادی ڈھانچوں کی تعمیرات جاری ہیں۔ سرکاری کالجوں میں سائنس کے شعبے کے ڈھانچے بھی بنائے جارہے ہیں۔
- تعلیمی درسگاہوں کیلئے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل سے ایکریڈیٹیشن حاصل کرنے کا بھی ہمارا منصوبہ ہے جس سے درسگاہوں کا معیار بلند ہوگا۔
- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں وائی۔ فائی متعارف کرانے کا بھی ترنمول کانگریس حکومت کا منصوبہ ہے۔
- ہر دو سال پر طلباء میں گرم اور اونی کپڑے تقسیم کرنے کا بھی ہمارا منصوبہ ہے۔
- پسماندہ علاقوں کے کلاس IX اور X کے طلباء کو دوپہر کا کھانا مہیا کرنے کا بھی ہمارا ارادہ ہے۔
- ہم ہر اسکول میں بیت الخلاء بنانے اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق سینٹری سسٹم کے نفاذ کا منصوبہ رکھتے ہیں۔
- ترنمول کانگریس حکومت ایک معینہ مدت کے اندر ہر اسکول میں مرحلہ وار کمپیوٹر متعارف کرانے کی خواہشمند ہے۔
- نصاب سے متعلق سبھی مواد انٹرنیٹ پر دستیاب ہوں گے۔
- ہمارا ارادہ سینٹ زیویئرس کو ایک خود مختار یونیورسٹی بنانے کا ہے۔ راجرہاٹ میں پریسیڈنسی یونیورسٹی کا ایک دوسرا کیمپس اور دارجلنگ میں بھی ایک کیمپس کا قیام ہمارے منصوبے کا حصہ ہے۔
- درگاپور اور جلپائی گوڑی میں نیتاجی سبھاش اوپن یونیورسٹی کھولنے کا بھی منصوبہ ہے۔
- مزید اسکولوں کو سکنڈری اور ہائر سکنڈری کا درجہ عطا کیا جائے گا۔
- اسکولوں میں طلباء کے داخلے کو شفاف بنانے کے لئے وہاں ای۔ گورننس متعارف کرایا جائے گا۔
- پرائیوٹ درسگاہوں میں تعلیمی معیار بلند رکھنے کے لئے ایک نگراں کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔

- مزید آئی ٹی آئی اور پالی ٹیکنک درسگاہیں کھولی جائیں گی۔ بہت سارے بلاک میں یہ عمل جاری ہے۔ علاوہ ازیں ہنرمند ورکروں اور انفرادی لوگوں کو یقینی کام ملے اس غرض سے ایک بڑے پروگرام 'اُتکرش بنگلہ' کا نظم کیا گیا ہے جو اس بات کو یقینی کرے گا کہ ہر سال چھ لاکھ لوگ ملازمت کے مواقع پا سکیں۔
- سبھی بلاک میں کم از کم ایک آئی ٹی آئی انسٹی ٹیوٹ ہوگا۔
- انگریزی، ہندی اور قبائلی زبانوں کے میڈیم کے مزید اسکول کھولے جائیں گے۔ ضرورت کے مطابق لڑکیوں کے اسکول اور کالج بھی کھولے جائیں گے۔
- مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لئے 4 تربیتی درسگاہیں کھولی جائیں گی۔
- استاد اور طلباء کے تناسب کے خلا کو پورا کرنے کے لئے پرائمری، سکنڈری اور ہائر سکنڈری اسکولوں میں تربیت یافتہ ٹیچر بحال کئے جائیں گے۔
- دارجلنگ میں ایک نیپالی کالج کھولا جائے گا۔
- پرائیوٹ سیکٹر کے مزید کالج کھلنے والے ہیں۔
- ایم۔فل/ پی ایچ ڈی کی ڈگری رکھنے والے ٹیچروں کی تنخواہ میں اضافہ ہوگا۔
- سائنس، آئی ٹی اور ٹکنولوجی کی تعلیم کے میدان میں بنگال کی سبقت کو یقینی بنانے کے لئے ایڈوانسڈ ریسرچ کے مزید مواقع مہیا کئے جائیں گے۔
- ترنمول حکومت ریاست کے طول وعرض میں ہندی اور اردو زبانوں کو فروغ دے گی۔
- ہندی بولنے والے علاقوں میں ہندی میڈیم کے اسکول کھولے جائیں گے۔
- اول چکی کا ایک منصوبہ بند نصاب تاکہ اسے مدھیامک کی سطح تک شامل کیا جا سکے، تیاری کے مرحلے میں ہے۔

صنعت

ترنمول حکومت نے بنگال میں صنعتکاری کی نئی لہر لانے کا وعدہ کیا تھا۔ ہم نے سنگل ونڈو سسٹم کے ذریعہ شفافیت، مواقع اور سرمایہ کاروں کی بہبود یقینی بنانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ہم نے مرکز اور نجی سرمایہ کاروں کے ذریعہ سرمایہ میں اضافے کے لئے اقدامات کئے۔ بنگال کی کھوئی ہوئی تجارتی اور صنعتی عظمت کو بحال کرنا تھا۔ اراضی اصلاحات اور قوانین، مزدوروں کے تحفظ و بہبود اور ترقیاتی پالیسی وضع کرنا ہمارا مقصد تھا۔ دستاویزات کے رکھ رکھاؤ اور مناسب طریقے سے فائلیں بنانے، آن لائن گورننس شروع کیا جائے گا۔ ہم نے روابط اور نقل وحمل کی خدمات میں اضافے کا عہد کیا تھا۔ ہم نے سوچ بنائی کہ بنگال مصنوعات سازی میں، اسٹیل اور آٹھ موبائیل کے شعبے میں سیاحت و نقل وحمل میں پھر قیادت کرے گا اور جوٹ اور چائے کی پیداوار میں ٹاپ پر ہماری جگہ پر پھر دعویداری ہوگی۔

ہماری کامیابی کا اندازہ درج ذیل مثالوں سے

- 2015 میں بنگال عالمی تجارتی اجلاس کا افتتاح کیا گیا۔ 2015 اور 2016، دونوں ہی اجلاس کو غیر معمولی کامیابی ملی۔
- 2015 کے زرخیز اجلاس میں، ہمیں 2,43,100 کروڑ روپئے مالیت کی تجاویز حاصل ہوئیں، جن سے اگلے 3 برسوں میں 1 کروڑ لوگوں کو روزگار ملے گا۔
- فی الحال 2.26 لاکھ کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری ہونے والی ہے۔ مزید 2.5 لاکھ کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری پر کام ہو رہا ہے۔
- لفٹ کے دور میں، کام کے 98 لاکھ دن ضائع ہوگئے، ایسے دنوں کی تعداد 2013-2014 کے دوران صفر ہوگئی۔

- آن لائن سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم بنائے گئے۔ بھاری صنعتوں کے لئے مطلوب کئی دستاویزات اور کلیئرنس میں سے 14 کو اس اسکیم کے تحت یکجا کر دیا گیا۔ درخواستوں کا اسٹیٹس اب آن لائن دیکھا جاسکتا ہے۔ مزید مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ۔ دستاویزات کی فہرست اور دیگر متعلقہ جانکاری یہاں آن لائن دیکھی جاسکتی ہے۔
- اس سسٹم کے تحت، درج ذیل کو شامل کیا گیا ہے!
  - داخل خارج اور منتقلی
  - منصوبہ بندی کا تقرب
  - لائسنس اور رجسٹریشن
  - قیام اور عمل آوری کے لئے رضامندی
  - فائر لائسنس/سیفٹی سرٹیفکیٹ
  - زمین اور زیر زمین پانی استعمال کرنے کی اجازت
  - تخلیص توانائی
  - مغربی بنگال ترغیبی اسکیم رجسٹرین
  - متفرق تخلیص و دستاویزات
- ہم نے سرمایہ کاری اور سرمایہ کاروں کے لئے زرخیز ماحول سازی کا عہد کیا تھا۔ آن لائن سروس یہ کام کرے گی۔ دیگر ضرورتیں

جو سہولت اور شفافیت کی تھی، پوری ہوئی۔ ہم نے ایک کتابچہ مرتب کیا ہے جس میں کاروبار اور سرمایہ کاری کیلئے تمام متعلقہ حقائق شامل ہیں۔ جس کا نام 'کاروبار کرنے کی سہولت' ہے۔

- اسٹارٹ اپ پالیسی، ڈیزائن پالیسی اور ایکسپورٹ کی حکمت عملی ترنمول حکومت نے شروع کی۔
- صنعتی معاملوں کو دیکھنے کے لئے کور کمیٹی تشکیل دی گئی۔
- انڈال، درگاپور میں نیا گرین فیلڈ، قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈہ چالو کر دیا گیا۔
- جنوبی 24 پرگنہ میں کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کے ساتھ جوائنٹ ونچر کے طور پر ساگر دیپ میں نئی عمیق بندرگاہ بنائی گئی۔
- قبائلی غلبہ والے علاقوں میں کول فیلڈ کے قریب باشندوں کی حالت میں بہتری لانے کے لئے ملک کے سب سے بڑے کول مائن پروجیکٹ، دیوچا۔پچھمی۔دیوانگنج۔ ہرین سنگھا بیر بھوم میں 20,000 کروڑ روپئے کی لاگت سے شروع کیا گیا ہے۔ تقریباً 210 کروڑ ٹن کوئلہ نکالا جائے گا جو تھرمل۔ الیکٹرک پروجیکٹوں میں استعمال کیا جائے گا۔
- رشی بنکم ادایان، سنکریل نوڈ پارک، جیمس اینڈ جویلری پارک، گوراپیاسل صنعتی پارک، ساہاچک انڈسٹریل پارک، بانکوڑہ میں پلاسٹو اسٹیل پارک، رگھوناتھ پور اسٹیل اینڈ الائیڈ انڈسٹریل پارک، پرولیا، پاناگڑھ اور الوبیڑیا میں صنعتی پارک اور کھڑگپور میں ودیاساگر پارک کی تعمیر کی گئی ہے۔
- جھاڑگرام میں جے ایس ڈبلیو سیمنٹ فیکٹری کا کام شروع ہو چکا ہے جہاں ماحولیات میں بگاڑ پیدا ہوئے عالمی درجے کی سیمنٹ کی پیداوار ہوگی۔ یہاں سالانہ 2.4 ملین ٹن پیداوار ہوگی۔ اسی سے اس خطے میں اقتصادی فروغ اور بہتوں کو روزگار کی فراہمی میں اہم رول ادا ہوگا۔
- آئی آئی ایس سی او کی سالانہ پیداوار بڑھا کر 8 سے 29 لاکھ ٹن کرنے کے لئے ایس اے آئی ایل نے 16,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ سیل اپنی پیداوار میں اضافے کے لئے مزید 4,000 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ملک میں یہ بے نظیر سرمایہ کاری ہے۔

- متوسط اور وسیع صنعتوں کے لئے بینک لون 1.11 ہزار کروڑ روپئے سے بڑھا کر 1.9 ہزار کروڑ روپئے کر دیا گیا۔
- بنگال میں لوڈ شیڈنگ اب یاد رفتہ ہے۔ ہمارے پاس نہ صرف صنعتوں کے لئے وافر بجلی ہے بلکہ زیادہ ہے۔ بجلی بینکنگ کے ذریعہ ہم دیگر ریاستوں کو بجلی فراہم کر رہے ہیں۔ بجلی کی پیداوار کو بڑھا کر 5000 میگاواٹ کرنے کے لئے نئے بجلی پروجیکٹ پر کام چل رہا ہے۔ کٹوا اور رگھوناتھ پور میں بنڈیل اور ساگرڈیہی کے علاوہ نئے تھرمل الیکٹرسٹی پلانٹس بنائے جا رہے ہیں۔
- مغربی مدناپور میں گوال توڑ انڈسٹریل پارک، بج بج میں گارمنٹ پارک، مشرقی مدناپور میں ہلدیہ پارک اور ہورن گھاٹا انڈسٹریل پارک کی تجویز ہو چکی ہے۔
- بھرپور حمایت، سہولت و شفافیت کی فراہمی کے لئے آن لائن ضلعی خدمات شروع کر دی گئی ہیں۔
- حکومت کو زمینوں کی راست فروخت، کے ضابطوں میں اصلاح کر دی گئی ہے۔
- اکانومک ونچر کے طور پر ٹی ٹورزم شروع کیا گیا ہے۔ چائے باغات میں سیاحت کو فروغ دینے، چائے باغات کے مزدوروں اور مقامی لوگوں کی حالت میں بہتری لانے، روزگار کی فراہمی کے لئے زمین کے بھرپور استعمال اور دیگر اصلاحات کی جا رہی ہیں۔
- سرمایہ کاروں، صنعتی پارکوں اور صنعتی یونٹوں کو زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا 1955 کے مغربی بنگال اصلاحات اراضی ایکٹ کی دفعہ 14 میں ایڈیٹنگ کر کے اسے اصل دھارے میں لایا جا رہا ہے۔
- ٹی ایم سی حکومت ایکو ٹورزم پارک اور الیکٹرسٹی پلانٹ بمقام نیاچر، مغربی مدناپور شروع کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ اس کے تحت ماہی گیروں کو فشنگ کے لئے بہتر آلات کے ذریعہ مدد کی جائے گی اور انہیں ہاؤسنگ فراہم کیا جائے گا۔
- ٹی ایم سی حکومت کی مضبوط پالیسیوں کی وجہ سے بیمار پڑی ہلدیہ کیمیکلس لیبر کی مشکلات سے بڑا خسارہ جھیلنے کے بعد پھر متحرک ہوئی ہے۔

- 49.76 لاکھ روپئے کی سرمایہ کاری کر کے لیدر گڈس انڈسٹری کے ذریعہ نکلنے والے فضلات کو کنٹرول کرنے کے لئے ویسٹ مینجمنٹ پلانٹس اور پمپنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔
- 2011 میں ریاست میں 500 آئی ٹی کمپنیاں تھیں، جو آج لگ بھگ دوگنی ہو کر 894 ہو چکی ہیں۔
- 2011 میں آئی ٹی کمپنیوں سے آمدنی 8335 کروڑ روپئے تھی جو 64% اضافے کے ساتھ اب 13,686 کروڑ روپئے ہو گئی ہے۔
- کلیانی میں ریاست کا پہلا انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی کھولا گیا ہے۔
- 2011 سے آج تک آئی ٹی کمپنیوں میں ملازموں کی تعداد میں 61% اضافہ ہوا ہے اور یہ تعداد 90,000 سے بڑھ کر 1,45,000 ہو چکی ہے۔
- اسٹارٹ اپ اور مبتدی کمپنیوں کو فروغ دینے کے لئے ہم نے این اے ایس سی او ایم کے ساتھ مل کر ٹیم بنائی ہے تا کہ اسٹارٹ اپ ونچر کیپیٹل سسٹم بنایا جاسکے۔
- ٹی ایم سی حکومت کو آن لائن آمادگی کے لئے ڈی وقار ڈیٹا کوئسٹ ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا ہے۔

ایسے بنگال کے وژن تک پہنچنے کے لئے جو صنعت کاری میں قیادت کرے، ہمیں دور تک جانا ہے، ہم چیلنجوں سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے اور نہ ہٹیں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ لوگوں کی بھلائی ہماری توجہ کا اصل مرکز برقرار رہے۔ ہم اس اعتبار سے یہاں اپنے مستقبل کے چند منصوبوں کو درج کر رہے ہیں اور یہ فہرست بلاشبہ طویل ہوتی رہے گی۔

- پانا گڑھ، گوال توڑ، ودیا ساگر اور ہرین گھاٹا میں صنعتی پارکوں کو بہتر بنایا جائے گا۔ دیگر صنعتی پارکوں میں سرمایہ کاری کی ہم حوصلہ افزائی کریں گے۔
- امرتسر کولکاتا انڈسٹریل کوریڈور کے لئے پہلے ہی کام شروع ہو چکا ہے۔ رگھوناتھ پور کو صنعتی پارک کے لوکیشن کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ اس پارک کی جلد تعمیر ہوگی اور صنعتی پارک کے جھرمٹ بنانے کے امکانات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔
- رسول پور اور بھورسی پورٹ پر جیکٹوں کے توسط سے پورٹ مینجمنٹ اور تعمیر کی نگرانی کی جائے گی۔ ہمارا منصوبہ بحری تجارت کو نئی بندرگاہوں کے ذریعہ فروغ دینے کا ہے۔ اس سے کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کو حمایت حاصل ہوگی اور بنگال کے عوام کی اقتصادی حالت بہتر ہوگی۔
- صنعتکاری کو فروغ دینے اور ضابطہ بندی کے لئے صنعتی سرمایہ کاری فنڈ کا نظم ونسق کیا جائے گا۔ نجی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تا کہ ہم ان صنعتی پارکوں کے قریب سڑکوں اور دیگر سہولیات کی عاجلانہ تعمیر کر سکیں۔
- ایک بار قدرتی گیس کی بے روک سپلائی ہمیں شروع ہو جائے تو اس پر مبنی صنعت کو فی الفور شروع کیا جا سکتا ہے۔ کولکاتا،

مضافات اور متصلہ علاقوں میں گیس کی تقسیم اور سپلائی نٹ ورک کی فراہمی کی جائے گی۔ سی این جی سے ٹرانسپورٹیشن پورے طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔

- ہم، ترنمول کانگریس حکومت صنعتکاری کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم کو پتہ ہے کہ صنعتوں کو زمین کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے لئے ہم نے نیا اراضی بینک اور نئی استعمال اراضی پالیسی شروع کی ہے۔ تواریخ سے ہمیں صاف طور سے سبق ملتا ہے کہ صنعت و زراعت ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ ساتھ ہی اس سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ 'خصوصی اقتصادی خطے' کے لئے حصول اراضی کے توسط سے کسانوں کا بری طرح استحصال کیا گیا ہے۔ ہم استحصال کے خلاف ہیں۔ صنعتکاری کے نام پر ہم زرخیز زمین پر قبضہ نہیں کریں گے۔ ہم علم پر مبنی صنعت جیسے آئی ٹی اور دیگر کے لئے منصوبے پر غور کریں گے۔ انہیں صرف ان علاقوں میں زمین فراہم کریں گے جہاں ہمارے کسانوں کو نقصان نہ پہنچے۔

چھوٹی صنعتیں

ترنمول کانگریس کی حکومت میں چھوٹی پیانے کی صنعتوں، گھریلو صنعتوں، بنکروں، دستکاروں اور کاریگروں کیلئے خصوصی منصوبے بنائے تھے۔ ہم چھوٹے اور درمیانہ درجہ کے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور غیر ہنر مند مزدوروں اور یومیہ اجرت کے ورکروں کی مدد کرنا چاہتے تھے۔ ہم کاریگروں، مزدوروں اور دستکاروں کو فوٹو شناختی کارڈ مہیا کرنا اور ان کیلئے پروویڈنٹ فنڈ اور ہیلتھ انشورنس کی سہولت شروع کرنا چاہتے تھے۔ علاوہ ازیں چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کو فروغ دینے کیلئے ہم صنعتی گروپ یا گچھے قائم کرنا چاہتے تھے۔

ہم نے جو وعدہ کیا وہ پورا کیا۔ حسب ذیل باتوں سے ان کا اظہار ہوگا اور ہماری کامیابی کے بارے میں آپ خود ہی نتیجہ قائم کر سکتے ہیں۔

- ایم ایس ایم ای پالیسی **2013-18**:- اس پالیسی کا خاص مقصد یہی ہے کہ اس کاروبار کا ''ایکو سسٹم'' فروغ پائے۔ اگر چھوٹا و میانہ کاروبار چل پڑے تو اس کے ذریعہ محصول بھی ان پر واجب ہو جائے گا۔
- ایم ایس ایم ای کیلئے قرضوں میں زیادہ سے زیادہ اضافہ مہیا کرنے کے سلسلے میں بنگال سر کردہ ریاست ہے۔
- گزشتہ چار برسوں میں کل **91,000** کروڑ روپے مہیا کئے گئے۔ اس کے برعکس **2007-11** کی مدت کے دوران کل **16,764** کروڑ روپئے مہیا کئے گئے تھے۔
- ان چار برسوں میں **50,400** سے زائد ایم ایس ایم ای یونٹیں شروع کی گئیں جو **4,56,000** سے زائد لوگوں کو روزگار

فراہم کررہی ہیں۔

- گزشتہ چار برسوں میں 320 کلسٹر کی تشکیل کی گئی جبکہ سابقہ مدت میں محض 49 کھولے گئے تھے۔
- انتہائی چھوٹی، درمیانہ اور چھوٹی صنعتوں کو سہارا دینے کیلئے 200 کروڑ روپے کا ایک ابتدائی وینچر کیپٹل فنڈ شروع کیا۔
- عالمی سطح پر روایتی پیداواروں اور مصنوعات کی فروغ کیلئے برانڈ وشو بنگلہ کی تشکیل کی گئی۔
- وشو بنگلہ کے شوروم کولکاتا ہوائی اڈہ، دکھن پان، راجر ہاٹ، باگڈوگرا ہوائی اڈہ اور نئی دہلی میں کھولے گئے ہیں۔عنقریب اسپلینڈ میں اس کا ایک شوروم کھولا جائے گا۔
- فنانس کلینک (ایف سی): اس منفرد پروجکٹ کے ذریعہ سرمایہ کاروں، بینکوں اور حکومت کو یکجہ کیا گیا ہے اور اس سے پچھلے سال 2800 سے زائد سرمایہ کاروں کو مدد ملی ہے۔
- ٹکنولوجی فیسی لٹیشن سنٹر (ٹی ایف سی): انتہائی چھوٹے، چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری اداروں کے پروجکٹوں کو سہولت بہم پہنچانے کی غرض سے جادو پور یونیورسٹی کے سی ڈی سی آر آئی کیمپس میں ایک سنگل ونڈو سروس کا آغاز کیا گیا تھا۔جس سے 2800 سے زائد سرماریہ کاروں کو ٹکنولوجیکل سالیوشن حاصل ہوئے۔
- یونک کلیئرنس سنٹر (یوسی سی): صنعتی ضرورتوں کے پیش نظر زمین کے بسرعت میوٹیشن اور ٹرانسفارمیشن کیلئے اس سسٹم کے ذریعہ 1000 سے زائد میوٹیشن اور لینڈ ٹرانسفارمیشن ہوڑہ، جلپائی گوڑی، بردوان، پرولیا، ہگلی اور بانکوڑہ میں کئے گئے ہیں۔
- ایم ایس ایم ای پورٹل: 2015 آئی آئی ایم کلکتہ کے اشتراک سے یہ پورٹل قائم کیا گیا تھا۔اس سے کاروباریوں، سرمایہ کاروں اور ماہرین کو متحد اور یکجا کرنے میں اور بزنس سالیوشن اور آئیڈیاز مہیا کرنا ممکن ہوسکا ہے۔
- رورل کرافٹ ہب: ترنمول حکومت نے یونیسکو کے اشتراک سے اس منصوبہ کو قائم کیا۔اس کے ذریعہ 9 اضلاع کے تحت 26 گاؤں کے اندر 10 قسموں کے دستکاری صنعتوں کا آغاز ہوا۔اس پروجیکٹ کا یہی مقصد ہے کہ اس سے دستکاروں کے اندر کچھ کرنے کا حوصل بڑھے۔گاؤں میں دستکاری کے فروغ سے غیرملکی سیاحوں کی بھی دلچسپی بڑھے گی اور یہ صنعت ترقی کرے گی۔
- ٹی ایم سی حکومت کی صلاح پر مرکز نے شانتی پور، ندیا میں پہلی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہینڈ لوم ٹکنولوجی کھولنے کا فیصلہ کیا ہے جہاں بنکری کی تکنیک سکھائی جائے گی۔
- ریلٹی شو ’’آگیے بنگلہ‘‘ سے کاروباریوں میں اضافہ ہوگا۔ان کے ہنر کی قدر بڑھے گی اور آگے چل کر انہیں کامیابی حاصل ہوگی۔
- چھوٹی اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں کیلئے سرمایہ کاروں کو اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے اشتراک سے 5 لاکھ تک کے قرض کی سہولت حاصل کرنے کیلئے ایس ایم ای کارڈ مہیا کیے جائیں گے۔
- سنرجی ایم ایس ایم ای: - یہ بھی ترقی کا ایک اچھا وسیلہ ہے۔اس کے ذریعہ چھوٹے و معیاری کاروباریوں کو ایک ہی چھت کے

نیچے سرمایہ کاری کی آسانی ہوگی۔اس کی بناء پر 35,500 سرمایہ کاروں کو اب تک فائدہ پہنچا ہے۔ایسے تین یونٹ- ہوڑہ، مالدہ اور سلی گوڑی میں کھل چکے ہیں۔

- سروس وتھ اے اسمائل:- ایس ڈبلیو اے ایس ایک ایسا موبائل ایپ ہے جہاں سرمایہ کار اپنے خیالات، شکایت ومشورہ کھل کر دے سکتے ہیں۔
- ایم ایس ایم ای فیسی لٹیشن سنٹر (ایم ایف سی): ایم ایف سی اور سنگل اپلیکیشن گیٹ وے (ایس اے جی) قائم کئے گئے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں اوران کی سرمایہ کاریوں کیلئے سہولتیں مہیا کی جاسکیں۔
- اسٹیٹ لیڈر شپ پروگرام-: اس اسکیم کے تحت پانچ برسوں میں، حکومت 4% چھوٹے اسکیل انڈسٹری (بنکر، اگربتی، مچھلی غذا، پیکیجنگ، جوٹ، فائبر، ٹیکسٹائل، میٹل ورکس وغیرہ) میں اضافہ کرے گی۔اس سے 412,624 کروڑ محصول اور 61 لاکھ لوگوں کو کام مل سکے گا۔
- 5.69 لاکھ کاریگروں ودستکاروں کے شناختی کارڈ اور 5.3 لاکھ بنکروں کے شناختی کارڈ تقسیم کئے جائیں گے تاکہ اس سے ان کی سماجی حیثیت میں ترقی آئے۔
- ریڈی میڈ گارمنٹس، گنجی و دیگر دست کاروں کو 9159 کروڑ روپے کے تحت اور 26,100 کروڑ کے تحت ''ٹیکسٹائل ڈیولپمنٹ پروجیکٹ'' میں شامل کیا جائے گا۔اس سے 6.01 لاکھ روزگار کے مواقع دستیاب ہوں گے۔
- چھوٹی، گھریلو صنعتوں اور انتہائی چھوٹے پیمانے کے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے جھارگرام، پرولیا، علی پوردوار اور بشنو پور میں گرامین ہاٹ (دیہی میلے) منعقد کئے جارہے ہیں۔اس طرح کے ہر ایونٹ کیلئے 3 کروڑ روپئے کے اخراجات ہوں گے۔

ماں ماٹی مانش حکومت کی یہ پالیسی، عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ہے تا کہ اس سے پوری دلجمعی کے ساتھ فیض حاصل کرسکیں۔اب ہم ان کاموں کو اختصار سے بیان کرر ہے ہیں:

- پانچ برسوں کے اندران چھوٹی صنعتوں سے کثیر مقدار میں فائدہ حاصل ہوگا۔
- ہرکام کی شروعات ہم لوگ اپنے اسٹارٹ اپ پالیسی کے ذریعہ کرتے ہیں۔
- ٹکس پرواس منصوبے کے تحت، محض تین برسوں کے اندر ٹیکسٹائل پارکس اور گارمنٹس ہب کھل جائیں گے۔ کچھ ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کے بعد ہم لوگ لاکھوں کو روزگار فراہم کرسکیں گے۔
- حکومت انڈسٹریل ہب کی منظوری دے گی تا کہ انڈسٹریل پارک، انڈسٹریل ہب کی تعمیر ہو ایک وسیع وعریض انڈسٹریل سرزمین پر۔
- زیورسازی، لیدر کرافٹ، فائونڈری اور پروسیسڈ اینڈ پیکیج فوڈ کے بھی خاص کاروباری پارک اس کاروبار کے زیراثر پروان چڑھیں گے۔
- ترنمول حکومت آنے کے بعد **320** سے بھی زیادہ بزنس کلسٹر قائم کئے گئے جبکہ اس سے قبل یہ تعداد **49** تھی۔اگلے پانچ برسوں میں مزید قائم کئے جائیں گے جس سے لاکھوں لوگوں کو روزگار ملے گا ان کلسٹروں میں قالین، امبرائڈری، جوٹ اور خوشبویات کے مراکز شامل ہیں۔
- تانتی ساتھی- دستکاروں کی ہنرمندی کو فروغ دینے کے لئے ترنمول حکومت نے اپنی مشین بھی مہیا کروائے گا تا کہ یہ صنعت

تیزی سے فروغ پائے۔

- زیادہ سے زیادہ دستکاروں کو کریڈٹ کارڈ کی آسانی فراہم کی جائے گی۔
- چھوٹے اسکیل پروڈکشن کے لئے شانتی نکیتن میں کروڑوں کی لاگت میں ایک گلوبل مارکیٹ کھولا جائے گا۔
- مالدہ میں سلک پارک کی تعمیر میں کئی کروڑ کی لاگت آئی ہے۔
- رورل کرافٹ اور کلچر ہب: یونیسکو کے تعاون سے اس ملٹی ملین منصوبے سے بے شمار دیہی دستکاروں کو روزگار ملے گا۔
- ہم لوگوں کا یہ منصوبہ ہے کہ عالمی سطح پر ''وشوا بنگلہ'' شوروم کھولا جائے۔
- بانر ہاٹ میں ایک ملٹی ملین ایکوٹورزم پارک کی رونمائی تقریب ہونے والی ہے۔
- ودیا ساگر، سالبونی، شاہ چک، رگھوناتھ پور، ہلدیا اور بورزورا میں انڈسٹریل پارک کھولنے کا مکمل منصوبہ ہے۔
- ایم ایس ایم ای کے تحت کیپٹل فنڈنگ پروسیس کو مزید مستحکم بنایا جائے گا۔

خواتین اور
بچوں کی فلاح و بہبود

خواتین کے حقوق کا تحفظ اور ان کی فلاح کو یقینی بنانے کا عہد ترنمول سرکار نے لیا تھا۔ ہم نے اپنے بچوں کو بہتر صحت اور پرورش فراہم کرنے کا عہد لیا تھا۔ ہم نے بچپن کی شادی کی لعنت کو ختم کیا۔ ساتھ ہی ان کی منتقلی اور بندھوا مزدوری کو بھی ختم کیا۔

ترنمول سرکار فوری اقدامات کے ذریعہ اپنے ردعمل کا مظاہرہ کرتی ہے۔ خواتین اور بچوں کے فلاح کے معاملوں میں بھی ہم مثبت اقدامات کر رہے ہیں۔ اگر آپ اِسے پڑھیں گے تو جانیں گے کہ کیسے!

- کنیا شری پروگرام کو (یو این او) یونائٹیڈ نیشن، یونیسیف اور برطانیہ کی محکمہ برائے بین اقوامی ترقیات (ڈی ایف آئی ڈی) کو بے حد سراہا ہے۔ یہ پروگرام لڑکیوں کی فلاح کے لئے ہے انہیں تعلیم حاصل کرنے اور کم عمری میں شادی کرنے کے خلاف بیداری فراہم کرتا ہے۔ اِس پروگرام کے تحت **33** لاکھ بچیوں کا رجسٹریشن کرایا گیا ہے جبکہ **14** اگست کو کنیا شری دیوس (یوم کنیا شری) کے طور پر اعلان کیا گیا ہے۔
- ریاست کے **20** اضلاع میں **1,14,096** آنگن واڑی بنائے گئے ہیں۔ اِن کے ذریعہ چھ ماہ سے **6** برس کی عمر والی **66.73** لاکھ بچیاں اور **13.36** لاکھ مائیں فیض یاب ہو رہی ہیں۔

- بچوں میں قلت تغذیہ کے مسئلے کو ختم کرنے کے لئے انہیں ریڈی ٹو ایٹ (فوری طور پر کھانے کے لئے تیار) غذائی اجناس تقسیم کئے جا رہے ہیں۔
- ہم نے غذائی قلّت کی شرح میں 30% (11-2010) سے 18.37% (2011 سے آج تک) کمی لائی ہے۔

سماج کے پچھڑے طبقے کو مین اسٹریم میں واپس لانے کے لئے چند فلاحی پروگرام

- سیکس ورکروں اور ناجائز منتقلی سے متاثرہ کے لئے مکتیر آلو پروگرام۔
- بونے پن کے شکار لوگوں کے لئے 'لٹل اسٹار' پروگرام۔
- تبدیلی جنس لوگوں کے لئے مغربی بنگال ٹرانس جینڈر ڈیولپمنٹ بورڈ قائم کئے گئے۔
- اسٹیٹ پلان آف ایکشن فار چلڈرن:- یونیسیف کی مدد سے دسمبر 2014 میں ترنمول سرکار نے اسٹیٹ پلان آف ایکشن فار چلڈرن برائے 18-2014 شائع کیا تاکہ فلاحی پروگرام کو نافذ کر کے بچوں کی ترقی کو یقین بنایا جاسکے۔ مالدہ اور پرولیا کے لئے علیحدہ ایکشن پلان ترتیب دیئے گئے ہیں۔
- شیشو آلوئے- بچوں کے ابتدائی چند برس ان کے ذہنی اور جسمانی بالیدگی کے لئے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ جس سے ان کی صحیح دیکھ ریکھ اور تعلیم کا دارومدار ہوتا ہے۔ شیشوالوئے پروجیکٹ شروع ہو چکے ہیں۔ ایک ہزار سے زائد آئی سی ڈی ایس مراکز اس پروجیکٹ کے تحت وجود میں آئے ہیں اور آئندہ باقی رہ جانے والے آئی سی ڈی ایس مراکز کو بھی شامل کرلیا جائے گا۔
- سوابلمبن- یہ ایک ایسا پروگرام ہے جس میں غریب خواتین کو بیدار کر کے انہیں خود روزگار کمانے کے لائق بنایا جاتا ہے۔ گذشتہ 4 برسوں میں 16 ہزار سے زائد خواتین کو 400 سے زائد مہم کے ذریعہ بیدار کیا گیا ہے۔ فی الحال ایک خصوصی سوابلمبن پروجیکٹ سیکس ورکروں اور ان کے بچوں کی آبادکاری کے لئے زیر عمل ہے۔

ماں، ماٹی، مانش سرکار ماں اور بچوں کی فلاح کی ذمہ دار ہوگی۔ بنگال کی خواتین، ماں اور بچے حال اور مستقبل میں صحت منداور محفوظ ہوں گے۔ ہم اپنی پالیسی کو کچھ اس طرح واضح کرتے ہیں مثلاً:

- کنیا شری پلس کا نفاذ ہونے جارہا ہے۔ اِس پروگرام کے تحت کنیا شری اسکیم کے تحت لڑکیاں ثانوی تعلیم حاصل کرنے اور ملازمت پانے جارہی ہیں۔ مستقبل میں اس پروگرام کو وسعت دی جائے گی جس سے زیادہ سے زیادہ لڑکیوں کو فیض پہنچے گا۔ اور ان کے خاندان کی آمدنی بھی بڑھے گی۔
- ریاست بھر میں خواتین کی مدد کے لئے خصوصی ہیلپ لائن شروع کیا جائے گا۔
- خواتین کی ترقی اور ان کی ملازمت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- بردہ فروشی کو روکنے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں مستقبل میں بھی اقدمات کئے جائیں گے۔

- ریاست بھر میں ایک ایسا مشن قائم کیا جائے گا جو خواتین اور بچوں کے مناسب خوراک پر نظر رکھے گا۔ ہمیں سر کردہ محکمہ اور یونیسیف سے تعاون بھی ملے گا۔
- غریب اور بے سہارا خواتین کی مدد کے لئے پنشن اسکیم چالو کئے جائیں گے۔
- آنگن واڑی مراکز کے ورکروں کے لئے رہائشی تربیتی مراکز بنائے جائیں گے۔
- چھینٹ محل اور اینٹ بھٹہ علاقوں میں آئی سی ڈی ایس مراکز قائم کئے جائیں گے۔
- خواتین کی ترقی کے لئے مراکز کو مستحکم بنایا جائے گا۔
- تمام بلاکوں میں آنگن واڑی مراکز قائم کئے جائیں گے۔

دیہی فلاح و بہبود

ہم لوگوں نے یہ یقین دہانی کرائی تھی کہ ترنمول سرکار انہیں ایک سہل اور محفوظ زندگی مہیا کرے گی۔ پنچایتی نظام کی توسیع اور ترتیب نو کے ذریعہ غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کو مالی امداد مہیا کی جائے گی- اور یہ کہ مواصلات اور رسل و رسائل کے شعبے میں بہتری لانا اور اسے ترقی دینا ہمارے مقاصد تھے۔ صحت و صفائی، پینے اور روزمرہ کے استعمال کیلئے پانی کی سپلائی متعدد دیگر فلاحی پروگراموں مثلاً نیز روزگار کے مواقعوں کا ہم نے وعدہ کیا تھا۔

بنگال کی دیہاتوں اور قریوں کے چہرے پر مسکراہٹ لانے اور بے مثال ترقیات لوگوں کی چوکھٹ تک پہنچانے کا ترنمول حکومت نے لوگوں سے وعدہ کیا ہے اور وہ اسے پورا بھی کر رہی ہے

- **100** دنوں کا کام: **100** دنوں کے کام نے خاطر خواہ زبردست کامیابی حاصل کی۔ اس سے غریبوں کی حالتوں میں کافی سدھار آیا اور اس کے ذریعہ دیگر شعبے میں بھی زبردست ترقی دیکھنے کو ملی ہے۔ جس کے لئے مرکزی حکومت کے دیہی ترقیاتی شعبے سے **TMC** حکومت کو انعام سے بھی سرفراز نوازا گیا۔ **100** دنوں کے کاموں کی نمایاں کامیابی کی وجہ سے شمالی **24** پرگنہ کو بھی انعام سے سرفراز کیا گیا۔
- مالی **2014-15** سال کے اعداد و شمار کے مطابق بنگال کو اس نمایاں روزگار فراہم کرنے کے سلسلے میں دوسرا مقام حاصل ہوا پورے ملک میں۔ اس مجوزہ پروگرام کے تحت **16** لاکھ روزگار محض **4010** کروڑ روپئے خرچ کرنے پر ہوا۔
- پچھلے ساڑھے چار برسوں میں اس حکومت نے **100** دنوں کے کام کے پروگراموں کے ذریعہ **84.51** کام کے مرکب

دنوں کے مواقع پیدا کئے اور اس میں 17,589 کروڑ روپئے خرچ ہوئے۔ آئندہ سال کے مئی مہینے تک اس پروگرام میں 5000 کروڑ خرچ ہونے کا امکان ہے اور یومیہ روزگار میں بھی اضافے کا امکان ہے۔

- مشن ''نرمل بنگلہ'' جس کے تحت 2 سالوں میں تقریباً 26 لاکھ خاندان کے لئے بیت الخلاء بنایا گیا۔ 15-2014 میں 8 لاکھ بیت الخلاء کی تعمیر ہوئی۔ جس کے لئے مرکزی حکومت سے اول انعام بھی اس حکومت کو حاصل ہوا۔ اس بار بھی 11 لاکھ بیت الخلاء بنانے کا مصمم ارادہ ہے۔ آئندہ مئی مہینے تک 7.5 لاکھ خاندان کا اپنا بیت الخلاء ہوگا۔
- ندیا ضلع اعزاز یافتہ وہ پہلا ضلع ہے جس میں سب کے لئے پختہ بیت الخلاء کی سہولت مہیا ہے۔ بنگال کے تین خاص اضلاع ندیا، نارتھ 24 پرگنہ اور ہگلی میں بھی اسی طرح کی سہولتیں دستیاب ہیں۔
- اندرا آواس (رہائشی) اسکیم 16-2015 کے تحت پہلی بار تعمیراتی و تقسیم عمل کے ذریعہ غریبوں کو گھر دیا جائے گا۔
- چار برسوں کے اندر ترنمول حکومت نے 744 پانی کی تقسیم کا نظام اور تقریباً 21000 ٹیوب ویل مہیا کروایا ہے۔ اس کے ذریعہ تقریباً 1.7 کروڑ لوگوں کو فائدہ ملا ہے۔ اور آئندہ سال مزید 2 کروڑ لوگوں کو اس اسکیم کے تحت فائدہ پہنچے گا۔
- آرسینک سے متاثرہ علاقے کے لوگوں کو بھی اب صاف پانی سپلائی کیا جا رہا ہے اور 91% لوگوں کے اس اسکیم کے تحت صاف پانی مل رہا ہے۔ آئندہ سال مئی میں 97% لوگوں کو صاف پانی مہیا کروایا جائے گا۔
- جے آئی سی اے پروجیکٹ پرولیا میں شروع ہو چکا ہے۔ اس کے ذریعہ کثیر تعداد میں پینے کا پانی دستیاب ہوگا۔ اس اسکیم میں 1200 کروڑ روپئے صرف ہوں گے اس سے تقریباً 9 بلاک میں 15 لاکھ لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔
- بانکوڑہ میں (1100 کروڑ روپئے) کے صرفہ سے لمبی پانی سپلائی لائن اسکیم کا آغاز ہو چکا ہے۔
- نیوٹاؤن اور اس کے اطرافی علاقے میں یومیہ 100 ملین گیلونس (ایم جی ڈی) کا انتظام کیا جا چکا ہے۔ یہ سطح آبی اسکیم ہے۔ اس کے ذریعہ ہگلی کے پانی کو پینے لائق بنا کر نیوٹاؤن، سالٹ لیک اور بنادی گنتا کے علاقے میں پہنچایا جائے گا۔ اس اسکیم میں 727 کروڑ کی لاگت آچکی ہے۔ اس سے 4.5 لاکھ لوگوں کو فائدہ ملے گا اور مستقبل میں مزید 15 لاکھ عوام اس سے فیض حاصل کریں گے۔
- اس اسکیم کے تحت 2.76 لاکھ ایکڑ والے علاقے کو آبپاشی کے لائق بنایا جائے گا۔ آئندہ سال مزید 62,000 ایکڑ علاقے کو قابل کاشت بنا دیا جائے گا۔
- ریاست میں ٹی ایم سی حکومت نے اب تک 2013 کیلومیٹر کا باندھ تعمیر کیا ہے۔ سندر بن جو کہ آئیلا کے طوفان سے بالکل برباد ہو چکا تھا وہاں 50 کیلومیٹر کا باندھ تعمیر ہوا جبکہ 225 کیلومیٹر ہنوز زیر تعمیر ہے۔
- ''جول دھرو، جول بھرو'' (پانی لو، پانی بھرو) اسکیم کے تحت اب تک 50 ہزار آبی ذخائر بنانے کا پلان ہے۔ جس کے تحت 1.4 لاکھ تعمیراتی کام انجام پذیر ہو چکے ہیں۔

- جنگل محل کا بنیادی مسئلہ ہے کہ اس کی کاشت کاری پانی کو انجذاب کرنے میں قاصر ہے۔ پانی بہہ جانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے۔ برسات کا پانی بھی رکتا نہیں ہے۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے ''جلا تیرتھ'' اسکیم کے ذریعہ باندھ کی از سر نو مرمت اور آبی ذخائر کو تیار کیا جارہا ہے۔ اس اسکیم میں **838** پروجیکٹ کی نشاندہی کی گئی ہے جس میں **500** کروڑ روپے صرف مغربی مدنی پور، پرولیا، بانکوڑہ اور بیر بھوم میں ہی خرچ ہوں گے۔ اس اسکیم کے تحت **32,000** ہیکٹر ارضیات کو فائدہ پہنچے گا۔
- مغربی مدنی پور کے کیلے گھائی-کپلیشوری باگئی باندھ کا پورا انتظامی کام **650** کروڑ روپے کی لاگت میں پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ بعد میں **216** کروڑ روپے کو پہنچ چکا ہے۔ بعد میں **216** کروڑ کی لاگت میں **75** کیلومیٹر ندی کی نہر کاری اور **159** کیلومیٹر نہر کا تعمیراتی کام مغربی مدنی پور میں پورا ہو چکا ہے۔ اس اسکیم کے تحت مدنی پور کے **11** اضلاع میں رہنے والے **4** لاکھ عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔
- گھٹال ماسٹر پلان جو کہ منظور ہو چکا ہے، اس سے پانسکوڑہ کے **1** اور **2** بلاک نیز مشرقی مدنی پور کو زبردست فائدہ پہنچے گا، یہ سیلاب کو روکے گا اور **17** لاکھ لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا۔ اس اسکیم میں **2000** کروڑ روپئے کی لاگت آئے گی۔
- ترنمول حکومت اب تک **117** نئے پل تعمیر کر چکی ہے، جس سے گنگا ساگر کے زائرین کو کافی راحت ملی ہے۔ کاکدیپ-لاٹ نمبر **8** میں ایک نئی جٹی کی تعمیر بھی ترنمول حکومت کا کارنامہ ہے۔ **50** کروڑ کی لاگت میں آمکالا پل کی تعمیر ہوئی ہے جو لال گڑھ کے جنگل محل میں ہے اور ضلع مغربی مدنی پور میں ہے۔
- ''گرامین سڑک یوجنا'' کے تحت **8000** کیلومیٹر کی نئی پختہ شاہراہ دیہی علاقے میں تیار کی گئی ہے۔ دوسرے سال میں اس پختہ سڑک کی لمبائی **2300** کیلومیٹر تک پہنچانے کا منصوبہ ہے۔

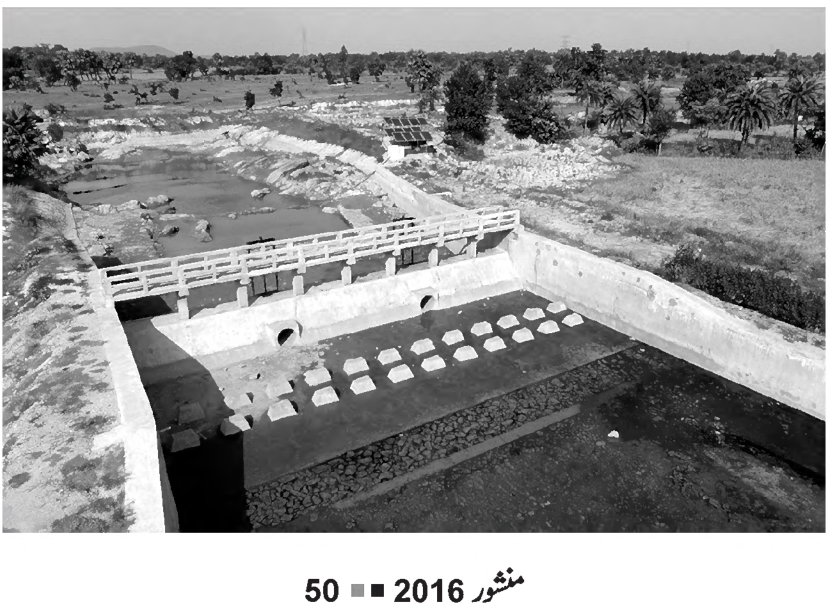

دیہی بنگال کے چہرے پر مسکراہٹ کو ترنمول حکومت یقینی بنائے گی۔ ہم کام کرتے رہیں گے اور اس ضمن میں ہمارے بعض منصوبے ذیل میں درج ہیں۔

دیہاتوں پر ہمیں ناز ہے ہماری پہلی کوشش یہی ہے کہ دیہی علاقے ہر لحاظ سے مضبوط اور ترقی میں آگے رہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی منصوبے بنائے گئے ہیں۔ اور کچھ منصوبوں کو مستقبل میں اور بھی زیادہ موثر بنانے کا ارادہ ہے۔

- دیہی پنچایت، پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد کے کام کاج میں شفافیت لانے کیلئے اور انہیں ایک دوسرے سے مربوط کرنے کیلئے خصوصی پروگرام شروع کئے جائیں گے۔
- **100** دنوں کے کاموں کو اور بھی زیادہ وسعت دینا تاکہ محنت کش عوام کو صحیح وقت پر ان کی اجرت ملے۔
- لاکھوں پریوار کے لئے بہتر واعلیٰ درجے کا بیت الخلاء، گھنی آبادی والے علاقے میں ہزاروں کی تعداد میں بیت الخلاء کا تعمیری منصوبہ۔ تاکہ اس پختہ بیت الخلاء کے ذریعہ بنگال کی حیثیت مثالی بن جائے۔
- ''سب کے لئے گھر''۔ اس پر ہمارا پورا دھیان ہے!
- مستقبل میں طویل اور پختہ سڑک بنانے کا منصوبہ ہے۔
- عالمی بنک کی مالی مدد اور آئی ایس جی پی اسکیم کے تحت ہزاروں پنچایت کے ممبران واراکین کو تربیت دے کر ماہر بنانا۔ تاکہ ان کے اختیارات وطریقہ کار میں وسعت ہو۔ جیوٹیگنگ سسٹم اور موبائل نیٹ ورکس کے ذریعہ پنچایت کی کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ فعال بنانا۔
- آبی تحفظاتی اسکیم کے تحت سارے اہم کام کو پورا کیا جا چکا ہے۔
- دیہی ترقیاتی پروگرام جو کہ کسانوں کے فلاحی کاموں سے منسلک ہے اس سے کسانوں کو معقول فائدہ بھی ملے گا۔ ترنمول حکومت یہ کارنامہ آئی ٹی سسٹم کے ذریعہ انجام دے گی۔
- پانی کی تقسیم کے مزید نیٹ ورک کی تیاری کا کام بھی کیا جائیگا۔
- پینے کا خاص ومعقول پانی تمام تعلیمی ادارے وآنگن باڑی میں پہنچایا جائے گا۔
- پرولیا، بانکوڑہ اور اطراف والے سوکھے علاقوں کو ہر ممکن طریقے سے پانی دستیاب کرا کر اسے قابل کاشت بنایا جائے گا۔

شہری ترقیات

ترنمول سرکار نے دیہی ڈھانچوں مثلاً اُڑان پُلوں، رابطوں میں اضافے اور سڑکوں کی دیکھ ریکھ کا وعدہ کیا تھا۔ ہم لوگوں نے اِسے محسوس کیا کہ نئی ٹاؤن شپ بنانے، عوام کو صاف پینے کے پانی کی ترسیل کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی شہر میں نقل وحمل کی ترقی اور اسے مستحکم بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ ہم نے مسلسل لوڈ شیڈنگ سے بھی نجات دلائی جو بایاں محاذ دور کی یادگار تھی۔ ای-گورننس کو وسیع پیمانے پر لاگو کرنا ہمارا نصب العین ہے۔

ترنمول سرکار نے یکساں طور پر منصوبہ بندی اور اس کے اطلاق کو یقینی بنایا۔ ہم نے وعدہ پورا کیا اور اُس روایت کو شہری مراکز میں بھی برقرار رکھا۔

- بدھان نگر میونسپل کارپوریشن اور ہرن گھاٹا، بنیاد پور اور ڈومکل میونسپلٹیاں وجود میں آئیں۔
- آسنسول اور ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کو از سرِ نو بنایا گیا۔
- انڈال میں گولڈن ٹاؤن شپ اور کلکتہ لیدر کمپلیکس میں سیکٹر VI صنعتی ٹاؤن شپ زیر تعمیر ہے۔
- شہری ترقیاتی پروگرام کے تحت میونسپلٹیوں کو 6700 کروڑ کی رقم دی گئی۔
- میونسپلٹی اور شہری ترقیاتی پالیسیوں کے کے تحت بے شمار نئے پروجیکٹ وجود عمل میں آئے۔ جن میں چند خاص ہیں 'ماں' اڑان پل ہے جو کلکتہ کے ای ایم بائی پاس علاقے میں واقع ہے۔ اراضی کسٹم اسٹیشن پھول باڑی میں تعمیر کئے گئے ہیں۔ جئے ہند

واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نزد دھاپا کلکتہ، گارڈن ریچ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ، سرفیس واٹر سپلائی پلانٹ بالی بھاٹ پاڑہ اور دمدم واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ بارانگر، گیتا نجلی اسٹیڈیم اور نذرل منچ کی تزئین کاری شامل ہیں۔

- شہری تزئین وسجاوٹ پالیسی کے تحت نیوٹاؤن میں ایکو ٹورزم پارک، بردوان میں منڈیلا پارک اور ڈومُر جولا ایکو پارک تعمیر کئے گئے۔
- اُسی طرح سے 4 لین والے کمال غازی اُڑان پل تعمیر کئے گئے۔کمال غازی جنکشن اس کے ذریعہ ای ایم بائی پاس سے جڑا ہے۔کولکاتا میونسپل ڈیولپمنٹ اتھاریٹی (کے ایم ڈی اے) نے اِسے ڈھائی برسوں میں مکمل کیا۔جس پر 100 کروڑ کا خرچ آیا۔
- ترقیاتی اتھاریٹیز نے گنگا ساگر، باک کھالی، فرفرہ شریف، تاراپیٹھ، رامپور ہاٹ کو 15-2013 کے درمیان ترقی دی۔
- ریاست بھر میں موضوع کی بنیاد پر 6 گرین فیلڈ شہر زیر تعمیر ہیں۔ باروئی پور میں اُتم، شانتی نکیتن میں گیتا بتیان، آسنسول میں اگنی بانی، کلیانی میں سمریدھی سٹی اور ہوڑہ میں اسپورٹس سٹی اور سلی گوڑی میں 3 مزید شہر بنائے جا رہے ہیں۔
- ریاست میں نقل وحمل نظام میں زبردست ترقی ہوئی ہے۔انڈال ہوائی اڈہ درگا پور میں ہندوستان کا اولین نجی تعمیر شدہ گرین فیلڈ ایئر پورٹ ہے۔ درگا پور سے دہلی براہ کولکاتا کی اُڑان شروع کردی گئی ہے۔کولکاتا سے کوچ بہار براہ انڈال اُڑان بھی شروع ہو چکی ہے۔
- کولکاتا سے مالدہ، گنگا سار، دیگھا اور بالور گھاٹ تک کے لئے ہیلی کاپٹر سروس کا آغاز ہو چکا ہے۔
- ایئر کنڈیشن بسوں کے ساتھ 1500 نئی بسیں سڑک پر اتاری گئی ہیں۔مزید 250 بسیں خریدی جا رہی ہیں۔ 15000 نو ریفیوزل ٹیکسیاں چلائی جا رہی ہیں۔4 ہزار نئی پرائیوٹ بسوں کے لئے پرمٹ جاری کئے گئے۔
- ریاست میں 16 آئی ٹی پارک بنائے گئے جن میں 8 پوری طرح سے کام کر رہے ہیں۔
- لوڈ شیڈنگ اب ماضی کی داستان بن چکی ہے۔ ترنمول کانگریس سرکار میں ریاست اضافی بجلی کی پیداوار کر رہی ہے۔اپنے عوام کی ضرورتوں سے مصالحت کئے بغیر ہم اضافی بجلی کو دیگر ریاستوں کو سپلائی کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس 5000 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی سہولت موجود ہے۔
- ''سوبار گھورے آلو'' (سبھوں کے گھروں میں بجلی) مہم کے تحت مارچ 2016 کے اندر تک ہم سبھی گھروں میں بجلی کی ترسیل کرنے جا رہے ہیں۔ فی الحال 7 اضلاع شمالی دیناج پور، جلپائی گوڑی، علی پوردوار، جنوبی دیناج پور، مالدہ (مشرق) اور مغربی مدنا پور میں اس کی ترسیل کی جا رہی ہے۔
- بنڈیل میں 5 واں تھرمو الیکٹرک پاور پلانٹ نئے سرے سے تزئین کاری اور جدّت کے مرحلے میں ہے۔
- ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل دو نئے یونٹ 3 اور 4 سار دیگھی تھرمو الیکٹرک پاور پلانٹ 6 ہزار کروڑ کی خرچ سے بنائے جا رہے ہیں۔

15 دسمبر 2015 کو تیسری یونٹ کا افتتاح کیا گیا۔ یہ ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل کی پہلی 500 میگا واٹ یونٹ ہے۔

بنگال کے شہر ساری دنیا کے تاج کا نگینہ بننے جا رہے ہیں۔ یہ وہ خواب ہے جسے ترنمول سرکار نے حقیقت کا روپ دیا۔ لیکن ہمیں انتھک کام کرنے کی ضرورت ہے اور بہت سی ذمہ داریوں کو عمل میں لانا ہوگا۔ مستقبل کے لئے ہم نے چند منصوبے بنائے ہیں۔

- نئی دہلی کے وگیان بھون سے متاثر ہو کر ہم نے خود کا نیا وشو بنگلہ کنونیشن سنٹر بنائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی دلکش ہوٹلیں بھی بنائے جا رہے ہیں۔ اس کنونشین سینٹر میں بیک وقت ہزاروں افراد کی گنجائش ہے۔
- ایکو پارک میں ایک نئی گنبد کی تعمیر کی جا رہی ہے۔
- ایکو پارک کے قریب ایک ہیلی پورٹ زیر تعمیر ہے۔
- ہیلی پورٹ کے قریب ایک نئے اسٹیڈیم کی تعمیر کی گئی۔
- شہر بھر کے منتخب مقامات پر کولکاتا گیٹ بنائے جا رہے ہیں۔
- بین الاقوامی، انٹرا اسٹیٹ اور انٹر سٹی بس ٹرمینس بنائے گئے۔
- ایفل ٹاور کے ساتھ 6 دیگر حیرت انگیز نمونے ایکو پارک میں بنائے جا رہے ہیں۔
- ایک خصوصی تین منزلہ بلند ایڈ منسٹریٹو بلڈنگ برائے این کے ڈی تعمیر ہونے جا رہی ہے۔
- وائی فائی کی سہولت کو درگا پور، آسنسول، بردوان سے سلی گوڑی مالدہ، شمالی 24 پرگنہ، دمدم، بارکپور اور بولپور کرشنا نگر، چندن نگر، چنسورہ اور دیگر جگہوں تک وسعت دی گئی۔

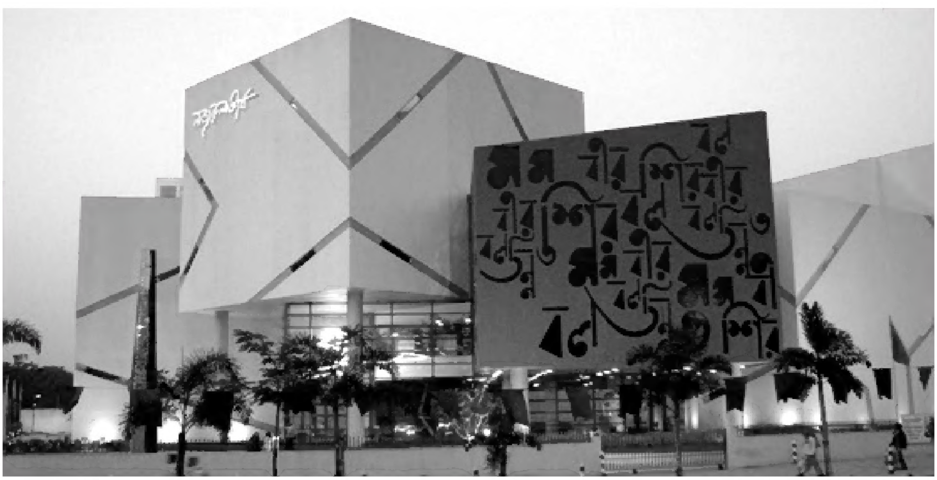

- جئے گاؤں میں دوسرا ہند- بھوٹان گیٹ بننے جا رہا ہے۔
- گڑیا سے الٹاڈانگہ تک بسوں سے برق رفتار ٹرانسپورٹ نظام شروع کئے گئے ہیں۔
- ملن میلہ گراؤنڈ میں نمائش مع میلہ گراؤنڈ قائم کیا گیا ہے اور پرگتی میدان کی طرز پر کنونیشن سنٹر بھی قائم کئے گئے ہیں۔
- جنجرا بازار اور باٹانگر کو جوڑنے والی بج بج ٹرنک روڈ پر ایک اُڑان پل بنائے جا رہے ہیں۔
- دکھنیشور مندر کے قریب ٹرافک پر قابو پانے کے لئے ایک اسکائی واک بنائے جائیں گے۔
- ہاکروں کی باز آبادکاری اور ان کے لئے شناختی کارڈ کا اجرا زیر عمل ہے۔
- زیادہ سے زیادہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اکائیاں بنائی جائیں گی۔ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ تکنیک کی مدد سے بائیو گی سے الیکٹرک پیدا کرنے کی سعی کی جائے گی۔
- ڈھاکوریا برج سے سوکانتو سیتو کو جوڑنے کے لئے راجا ایس سی ملک سڑک پر اُڑان پل بنائے جائیں گے۔
- 'سبھوں کیلئے گھر' کی پالیسی کے تحت غریب اور نادار لوگوں کیلئے رہائشی سہولت مہیا کرنے پر ٹی ایم سی حکومت مزید توجہ دیگی۔
- آئی ٹی سیکٹر میں زبردست کام ہو رہے ہیں۔ سیکٹر **VI** زیر تعمیر ہے۔ سیکٹر **V** میں بھی تعمیری کام جاری ہے۔ ایک دفعہ آئی ٹی بھون بن جانے کے بعد اس میں یقینی ترقی ہوگی۔
- آئی ٹی سیکٹر کی ترقی کے لئے بہت سے منصوبے اور اسکیمیں عمل میں آنے باقی ہیں۔
- انفرادی طور پر لوگوں کو روزگار دلانے کے لئے بڑی تعداد میں چھوٹے ٹاؤن شہر اور مراکز قائم کئے جا رہے ہیں۔ ہم اِن جگہوں پر خصوصی توجہ دے کر عالمی درجے کا ڈھانچہ قائم کر رہے ہیں۔

ثقافت، کھیل کود اور
نوجوانوں کی فلاح و بہبود

بنگال کے مالا مال ورثے، اس کی درخشاں ثقافت و روایات کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے ترنمول کانگریس حکومت ہمیشہ کوشاں رہی ہے۔ فلم اور تھیٹر کے فنی اظہار و اشکال کو متعدد ترقیاتی کاموں کے ذریعہ نیز تھیٹر آرٹسٹوں کو مالی امداد مہیا کر کے اور عالمی پیمانے کے فلم فیسٹیول منعقد کر کے ہم نے سدھارنے اور فروغ دینے کا تہیہ کیا تھا۔ نادار فنکاروں کو مالی امداد دینا بھی ہمارے ایجنڈے میں شامل تھا۔ ہم نے بنگال میں اسپورٹس کو فروغ دینے اور کھیل کود کے پروگراموں اور ٹریننگ کی سہولتیں قائم کرنے نیز غریب اور نادار کنبوں سے تعلق رکھنے والے غیر معمولی کھلاڑیوں کو سہارا دینے کا بھی عہد کر رکھا تھا۔

ہمارا ایمان ہے کہ بنگال ہندستان کی ثقافتی سرگرمیوں کا گہوارہ بن سکتا ہے اور ہم نے اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے انتھک کوششیں کی ہیں۔ ترنمول حکومت کی یہ بھی خواہش ہے کہ بنگال میں کھیل کود اور اسپورٹس کی شان پھر سے واپس لوٹ آئے۔ بہر کیف اس ضمن میں ہمیں ملنے والی کامیابیاں غیر اہم بھی نہیں ہیں۔

- لوک آرٹ کو پھر سے زندہ و تابندہ کرنا اور اسے فروغ دینا۔ 'لوک پرسار پرکلپ' کے تحت 60,000 لوک فنکار روزگار حاصل کر رہے ہیں۔

- لوک فنکاروں اور لوک آرٹ کی شکلوں کو فروغ دینے کے مقصد سے یہ ایک منفرد اور انوکھی کوشش ہے۔ اس پروگرام کے تحت لوک فنکار بطور خراج تحسین فی ماہ 10,000 روپئے حاصل کررہے ہیں۔ یہ رقم براہ راست ان کے بینک کھاتے میں جمع کرادی جاتی ہے۔
- ان لوک فنکاروں نے متعدد سرکاری پروگراموں مثلاً 'کنیا شری'، 'شکھشا شری' اور دیگر کے فروغ میں سرگرم کردار ادا کئے ہیں۔ اس نے ان میں سے بیشتر کو زبردست حوصلہ بخشا ہے۔
- سرکاری پالیسیوں کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے اور اس بارے میں ان کا شعور بیدار کرنے کے لئے 77,000 سے زائد لوک اور قبائلی فنکاروں نے 27,000 سے زائد پروموشنل پروگراموں میں حصہ لیا۔
- 2007 سے 2011 تک کی مدت کے دوران محض 1997 لوک فنکار نوازے گئے تھے جبکہ اس کے مقابلے میں ترنمول کانگریس کی حکومت نے 60,000 سے زائد فنکاروں کی شناخت کرکے انہیں نوازا اور اس فہرست میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔
- ٹروپ اور جاترا گروپوں کو مالی امداد: اداکاروں کے 300 گروپ 50,000 روپئے کی مالی امداد سے نوازے جاچکے ہیں۔
- مختلف اصناف فن سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کی اہمیت تسلیم کرنے کے لئے انہیں انعامات سے نوازا گیا اور تقریبات منعقد کی گئیں۔
- فلم اور ٹیلی ویژن کے ٹیکنیشیئز اور ان کے کنبوں کو 'گروپ میڈیکل انشورنس' پالیسیاں مہیا کی گئیں۔
- ٹالی ووڈ کے ٹیکنیشیئز اسٹوڈیو کی تعمیر نو اور نوسازی ریکارڈ مدت کے اندر انجام دی گئی۔
- 2012 میں بنگالی ٹیلی اکیڈمی قائم کی گئی جس کا مقصد پردۂ سیمیں کے فنکاروں، موسیقاروں وسازندوں اور ٹیکنیشین کی فلاح و بہبود ہے۔ اس ادارے کی جانب سے متعدد فلاحی پالیسیاں اپنائی گئیں مثلاً گروپ میڈیکل انشورنس اور ٹیلی ایوارڈس کی تقریبات۔
- 2011 میں قاضی نذرالاسلام اکیڈمی قائم کی گئی۔ اس کے قیام کا مقصد اس عظیم ہستی کے فن کے گوناگوں اوصاف اور مختلف پہلوؤں پر تحقیق کرنا اور ان کے پیغام، افکار وخیالات کو دنیا بھر میں پھیلانا ہے۔ اس کے تحت نذرل گیتی ورکشاپ اور اس نوعیت کے دیگر پروگرام مہیا کئے گئے اور ان کی پیدائش اور وفات کی سالگرہ کی تقریبات منعقد کی گئیں۔
- پسماندہ طبقات اور قبائل کی سماجی- اقتصادی حالت بہتر کرنے اور ان کی تہذیب وثقافت کو پھر سے زندہ وتابندہ کرنے کی غرض سے 2012 میں برسا منڈی اکیڈمی کھولی گئی۔ ان کی کوششوں سے متعدد پروگرام منعقد کئے گئے اور قبائلی زبان میں موسیقی کی سی ڈی وغیرہ جاری کی گئی۔
- ہندی زبان بولنے والوں کی سہولت اور فائدے کے لئے بنگال میں از سر نو ہندی اکیڈمی قائم کی گئی۔ اس میں ایک شاندار

لائبریری بھی قائم کی گئی ہے۔اس کی سرگرمیوں کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے۔اس کی پالیسیوں کی منصوبہ بندی کے لئے اس کی متعدد میٹنگیں ہو چکی ہیں۔

- راج بنشی بھاشا کو قائم رکھنے، اسے فروغ دینے اور اس کی ترقی کے لئے 2011 میں ایک اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس کا دفتر کوچ بہار کے وکٹر پیلیس میں واقع ہے جہاں ہمیشہ گروپ مباحثے، سیمینار اور انعامات دینے کی تقریبات منعقد ہوتی رہتی ہیں۔
- انعامات اور استقبالیے: ریاستی حکومت کی جانب سے دئے جانے والے بعض انعامات حسب ذیل ہیں: بنگا وبھوشن اور بنگا بھوشن، سنگیت مہاسمّان اور سنگیت سمّان، مہا نائک سمّان، ٹیلی ایوارڈس، شلپی مہاسمّان اور شلپی سمّان، شانتی گوپال اور تپن کمار ایوارڈ۔
- حکومت کا شعبۂ ثقافت واطلاعات پابندی سے بنگلہ، اردو، ہندی، سنتھالی اور انگریزی میں ''پچھم بنگا'' شائع کرتا ہے۔اس کے بعض خصوصی شمارے مثلاً 'امید سے حقیقت تک'، 'بنگال راہ دکھائے' اور دیگر یہاں شائع کئے جاتے ہیں۔
- 'بسومتی' میگزین کو پھر سے جاری کیا گیا ہے اب یہ ماسک 'بسومتی' کے نام سے شائع ہوتا ہے۔
- صحافیوں کے لئے ہاتھ سے لکھے گئے اور ٹائپ شدہ کارڈوں کی جگہ پر اب لیمینیٹیڈ کارڈ جاری کئے جاتے ہیں۔2013 سے ان کی موثر کارکردگی کے لئے ای-میل اور ایس ایم ایس سروس کی شروعات کی گئی ہے۔
- صحافی اور اخبار نویس اب ریاستی حکومت کی بسوں میں مفت سفر کر سکتے ہیں۔یہ سہولت انہیں اس وقت تک حاصل ہوگی جب تک حکومت کے شعبہ ثقافت واطلاعات سے ان کے مصدقہ صحافی ہونے کا کارڈ انہیں حاصل ہوگا۔صحافی اپنے ایکریڈیٹیشن کارڈ دکھا کر سرکاری بسوں میں سفر کر سکتے ہیں۔
- اضلاع کے صحافیوں اور اخبار نویسوں کے ایکریڈیٹیشن کارڈوں کی تجدید کے کام میں تیزی لانے کے لئے زونل اور ضلعی شعبوں کو یہ ذمہ داری سونپ دی گئی ہے۔
- کولکاتا فلم فیسٹول آج سچ مچ عالمی بن چکا ہے۔اس میں دیئے جانے والے انعامات آج ملک بھر میں قدر کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔فلم فیسٹیول میں شرکت اور حصہ لینے کا جوش تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔
- سال 2014 اور 2016 کے یوم جمہوریہ کے پیریڈ میں ترنمول کانگریس حکومت کے تحت حصہ لینے والی جھانکیوں (ٹیبلیو) کو بہترین جھانکی ہونے کا انعام مل چکا ہے۔
- سربرآوردہ شخصیتوں کی پیدائش اور وفات کی سالگرہ پابندی سے منائی جاتی ہے۔اب تک اس طرح کی تقریباً 175 تقریبات منعقد کی جا چکی ہیں۔
- فلم اور ٹیلی ویژن کے کارکنان (21,000 سے زائد) گروپ ہیلتھ انشورنس اور گروپ پرسنل ایکسی ڈنٹ انشورنس پالیسیوں

کے تحت لائے جا چکے ہیں۔ اس کے تحت بالترتیب 1.5 لاکھ روپئے سے 1 لاکھ روپئے تک کا کور یج ہے۔

- باؤل گیت کی بقا اور فروغ نیز باؤل گانے والوں کی عمومی فلاح و بہبود کے لئے جئے دیب۔ کینندولی باؤل اکیڈمی قائم کی گئی ہے۔
- تیراکی کے تالابوں اور تیراکی کی تربیت کی سہولتوں کے لئے 100 کروڑ سے زائد روپئے منظور کئے گئے ہیں۔
- حسب ذیل تعمیراتی کام پایہ تکمیل تک پہنچائے جا چکے ہیں: جھاڑگرام اسٹیڈیم، سالبونی اسٹیڈیم، لیبونگ گورکھا اسٹیڈیم، کنچن جنگا اسٹیڈیم اور یوبا بھارتی کریڑا آنگن میں فلڈ لائٹ لگانے کے کام، پرولیا اسپورٹس ہاسٹل، مدنی پور سوئمنگ کلب، سبھاش سروبر سوئمنگ پول اور ایسٹ بنگال، موہن بگان اور محمڈن اسپورٹنگ کے کھیل کے میدانوں کو بہتر کرنے اور ان کا رتبہ بلند کرنے کے کام۔ باقیماندہ کام بھی جلد مکمل کر لئے جائیں گے۔
- کولکاتا میں ہر قسم کے اسٹیڈیم مثلاً نیتاجی انڈور اسٹیڈیم، رابندر سروبر اسٹیڈیم، وویکانند یوبا بھارتی کریڑانگن، کشور بھارتی اسٹیڈیم اور سبھاش سروبر سوئمنگ پول کو بہتر کرنے اور انہیں ترقی دینے کی ذمہ داری ہاتھوں میں لی گئی ہے۔
- یوبا بھارتی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ 25000 بکٹ سیٹیں، اپ گریڈیڈ واش روم، عالمی سطح کے 2 ڈریسنگ روم، نئے سرے سے آراستہ کئے گئے جمنازیم اور پانی کی نکاسی کے نظام کی مرمت وسدھار جیسے بعض کام وہاں انجام دیئے گئے ہیں۔
- فیفا کے قواعد کے مطابق انڈر 17 ورلڈکپ کے لئے مصنوعی ٹرف کی جگہ پر گھاس کے پچ بنائے گئے ہیں۔ تربیت کے لئے اسی طرح کے اور بھی پچ تیار کئے گئے ہیں۔ پرانے سنتھیٹک ٹریک کو بین الاقوامی معیار کے نئے ریسنگ ٹریک سے بدل دیا گیا ہے۔
- اسپورٹس کے شعبے میں انعامات چار حصوں میں دیئے جاتے ہیں: لائف ٹائم اچیومنٹ (5 لاکھ روپئے اور یادگاری تمغہ)، کریڑا گرو (1 لاکھ روپئے اور یادگاری تمغہ)، بنگلہ رگوربھ (1 لاکھ روپئے اور یادگاری تمغہ) اور کھیل سمان (50,000 روپئے اور یادگاری تمغہ)۔ انعامات دینے کا سلسلہ 2013 سے شروع کیا گیا۔
- ڈویژنل اور سب ڈویژنل اسپورٹنگ کونسلوں میں سدھار لا کر کھیل کود کے فروغ کے لئے ان کی مالی مدد کی جارہی ہے۔
- منصوبہ بندی کے لئے ریاستی بجٹ میں سال 2011 سے 2015 تک 103.97 کروڑ روپئے سے 349.43 کروڑ روپئے کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- دیہی خطوں میں کھیل کود کے فروغ کے لئے 8394 کلبوں کو 283 کروڑ روپئے کی مالیت کے کھیل کود کے سامان اور ڈھانچوں کی تیاری کے لئے امداد دی گئی ہے۔
- کھیل کود کے شعبے میں باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کے لئے 'سندر بن کپ'، 'جنگل محل کپ' اور شمالی بنگال میں 'دارجلنگ-دوارس-ترائی کپ' کے مقابلے شروع کئے گئے ہیں۔

- 90 کروڑ روپئے کے اخراجات سے 23 یوتھ ہاسٹلوں کی تعمیر کی گئی ہے۔علاوہ ازیں 48 کروڑ روپئے کے اخراجات سے مزید 20 یوتھ ہاسٹلوں کی نوسازی اور سدھار کی جارہی ہے۔
- 1950 ملٹی جمنازیم اور 875 مینی انڈور گیم کمپلیکس کھولنے کے لئے بالترتیب 43 کروڑ روپئے اور 58 کروڑ روپئے خرچ کئے گئے ہیں۔
- ماؤنٹ ایوریسٹ کی چوٹی سر کرنے والے کوہ پیاؤں کی حوصلہ افزائی کے لئے ہم نے خواتین کوہ پیاؤں کے لئے تین زنگ نورگے۔رادھاناتھ سکدر ایوارڈ جبکہ مرد کوہ پیاؤں کے لئے چھندا گائن بہادری ایوارڈ شروع کئے ہیں۔

ہمیں اب بھی بہت سارے کام کرنے ہیں۔ہم بنگلہ تہذیب وثقافت اور کھیل کود میں حصولیابیوں کا سنہرا دور واپس لائیں گے۔ہم جو کرنا چاہتے ہیں ان کا ایک مختصر خاکہ نیچے بیان کررہے ہیں:

- ترنمول کانگریس حکومت لوک فنکاروں اور لوک فن کی مختلف شکلوں کو مقبول عام کرنا چاہتی ہے۔
- ہم مستحق لوگوں کو مستحق اور قابل قدر طریقے سے انعامات دیں گے۔
- تھیٹر کے اداکاروں سے لے کر ٹیلی ویژن کے اداکاروں تک، ٹیکنیشینوں، آرٹسٹوں، سازندوں اور ہر فنکار اور کلاکار کی صلاحیت کی نشاندہی کر کے انہیں قابل قدر انداز سے انعامات دیئے جائیں گے۔ان کی صلاحیتوں اور اہمیت کو تسلیم کرنے کے لئے ہم نے اقدامات کئے ہیں اور آئندہ بھی ایسے اقدامات کرتے رہیں گے۔
- فن کے سبھی اصناف کے فنکاروں اور آرٹسٹوں کو اپنی ہنرمندی اور مہارت کے اظہار اور نمائش کے لئے مناسب پلیٹ فارم دیا جائے گا۔ترنمول کانگریس حکومت یہ یقینی بنائے گی کہ ہماری جانب سے اس طرح کے مزید پروگرام منعقد کئے جائیں۔
- ہیریٹیج فنون کو پھر سے زندہ وتابندہ کیا جائے گا اور دیہی فنکاروں کو روزگار حاصل ہو اسے بھی یقینی بنایا جائے گا۔ہم اپنے جاں بلب فنون مثلاً ململ اور ریشم کی دستکاریوں، زری موسیقی، شاری موسیقی اور دیگر کو پھر سے زندہ اور متحرک کریں گے۔
- اسٹیج کے فنکاروں کیلئے بین الاقوامی سطح کی اکیڈمی اور ریپرٹری قائم کی جائے گی۔

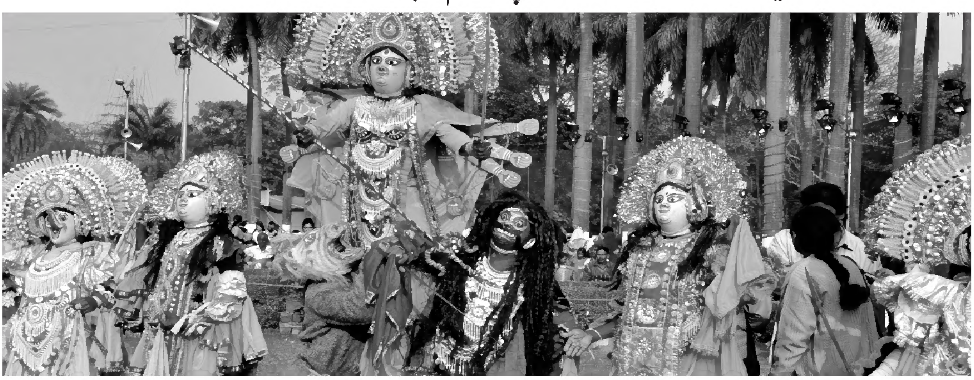

ابھرتے ہوئے اور باصلاحیت فنکاروں کی تلاش کے لئے ٹیلنٹ سرچ اسکیم چلائی جائے گی۔ ریاست بھر میں وشو بنگلہ یوتھ سنٹر قائم کئے جائیں گے۔

- 2017 میں فیفا انڈر 17 ورلڈ کپ کی میزبانی کی جائے گی۔ اس کے لئے وویکا نند یوبا بھارتی کریڑانگن کو بہتر کیا جارہا ہے تاکہ وہ بین الاقوامی معیار پر پورا اترے۔
- دسمبر 2016 میں انٹرنیشنل پریمیئر ٹینس لیگ کی میزبانی کی جائے گی۔ اس امر پر ترنمول کانگریس کی حکومت خصوصی توجہ مرکوز کرے گی کہ اس قسم کے علاقائی پیمانے کے کھیلوں کے انعقاد کے لئے بنیادی ڈھانچے بنگال میں موجود اور دستیاب ہیں۔
- ہم ان جگہوں اور مقامات پر اسٹیڈیم کی تعمیر پر ضرور غور کریں گے جہاں اسٹیڈیم تعمیر کئے جانے کی حقیقی ضرورت ہے۔
- اگلے پانچ برسوں میں حسب ذیل مقامات پر اسٹیڈیم اور کھیل کود کے لئے ڈھانچے دستیاب ہوں گے: بولپور، بھاٹار، میماری، بنیاد پور، آندا، اسلام پور، آمتا، شانتی پور، رانا گھاٹ اور کھاترا۔ ان کے علاوہ بھی دوسرے اضلاع میں بھی اسٹیڈیم تعمیر کئے جائیں گے۔
- راج باتی اسٹیڈیم، الوبیڑیا اور دُومُر جولا اسٹیڈیم اور ایسٹ بنگال، موہن بگان اور محمڈن اسپورٹنگ کلب کو اپ گریڈ کیا جائے گا اور سہولیات کے قیام اور تعمیرات کے لئے ان کی مالی مدد کی جائے گی۔
- دھنادھنیہ اُتیر نا اسٹیڈیم، علی پور اسٹیڈیم زیر تعمیر ہیں۔ اس طرح سے کولکاتا میں مزید دو اسٹیڈیم کا اضافہ ہو جائے گا۔
- رابندر سرو بر اسٹیڈیم اور کشور بھارتی اسٹیڈیم کو ترقی دے کر انہیں بین الاقوامی سطح کا اسٹیڈیم بنایا جائے گا۔
- ہبڑا کے بانی پور میں ایک نیا اسپورٹس اسکول بنایا جائے گا۔
- دنیائے کھیل کود کی بنگال کی عظیم اور نامور شخصیتوں کو ان کے شایان شان 'بنگلار گور بھ'، 'کھیل سمان'، 'کریڑا گرو' اور دیگر انعامات سے نوازا جائے گا۔

- خواتین کھلاڑیوں اور عورتوں کے اسپورٹس کو ترقی دینے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- متعدد این جی اوز کی مدد سے معذوروں کے لئے کھیل کود کے مقابلے کرائے جائیں گے۔ پیرا- اسپورٹس کی درسگاہوں اور اداروں کو ہم مالی امداد بھی دیں گے۔
- موجودہ اسٹیڈیموں کی حسن کاری کی جائے گی۔
- نوجوانوں کے لئے یوتھ ہوسٹل تعمیر کئے جائیں گے اور وہاں قیام کرنے والوں کو رعایت دی جائے گی۔
- اسکولوں اور کالجوں میں فزیکل ایجوکیشن اور اسپورٹس کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور وہاں خصوصی طور سے تربیت ٹیچر بحال کئے جائیں گے تا کہ مذکورہ کلچر کو نافذ کیا جاسکے۔ سوامی وویکا نند کے اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے ہم 'صحت مند تعلیم کے لئے چاہئے صحت مند جسم' کے ان کے فلسفہ کو فروغ دیں گے۔
- کمپیوٹر کی تعلیم کو فروغ دینے کی غرض سے ریاست بھر میں یوتھ کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کھولے جائیں گے۔ موجودہ سنٹروں کو پیشہ ورانہ ڈھنگ سے چلایا جائے گا۔
- کھیل کود، فنون اور تفریح ریاست کی تعمیر و ترقی کے انعامی اثاثے ہیں اور ہم اس کو یقینی بنائیں گے کہ ان کی صحیح دیکھ بھال ہو۔
- آرٹس اور اسپورٹس کے مستحق اور ان میں غیر معمولی صلاحیت کے حامل افراد کے لئے روزگار کے حصول کو یقینی کیا جائے گا۔
- ٹیکنیشین اور صحافیوں کو انشورنس پالیسیوں کی سہولت دی جائے گی۔
- تہذیب و ثقافت، نوجوانوں کی فلاح اور اسپورٹس کے لئے ایک خصوصی اکیڈمی تعمیر کی جائے گی۔

زراعت، ترقیات اراضی، باغبانی، ماہی پروری اورافزائشِ حیوانات

مغربی بنگال کی ترنمول حکومت نے زراعت کی جدید تکنیک اپنا کراوران کونافذ کر کے ریاست کے زراعتی شعبے کوترقی دینے کا عہد کیا تھا تا کہ اس بنا پر ملک میں چاول کی پیداوار کے معاملہ میں ریاست کواول مقام حاصل ہوسکے۔ہم نے اپنے کسان بھائیوں اور بہنوں کوان کی پیداواروں کی وہ قیمت بھی دینے کا تہیہ کیا تھا جوانہیں ملنی چاہئے۔ہم نے اپنے اضلاع بھر میں کولڈ اسٹوریج قائم کرنے اور آبپاشی کے نظام کوفروغ دینے کا بھی منصوبہ بنایا تھا اورافزائش مویشاں اور پیداوار مویشاں کے سلسلے میں عالمی ادارہ صحت کے معیارات کو برقرار رکھنے کا بھی فیصلہ کیا تھا تا کہ پیداوار کی بربادی نہ ہواور مویشیوں اور کاشتکاروں دونوں کی صحیح دیکھ بھال ہوسکے۔ہم نے یہ منصوبہ بھی بنایا کہ اپنے عبوری امداد، اراضی بینکوں، واجب داموں کی منڈیاں وغیرہ مہیا کر کے اوراس نوعیت کے دیگر اقدامات کے ذریعہ اپنے ماہیگیروں اور کسانوں کوسماجی-اقتصادی استحکام بخشیں اورانہیں تحفظ فراہم کریں۔

ہمارا سیاسی فلسفہ کا مرکز مٹی یعنی 'ماٹی' ہے اور بنگال میں زراعت کو بام عروج پر پہنچانے اور کاشتکاروں کے کھیت کھلیانوں کو فصلوں سے بھرا پرا رکھنے کے اپنے خواب کو عملی جامہ پہناتے رہے ہیں۔اس ضمن میں ہم نے کس قدر پیش رفت کی ہے اس کا احوال جاننے کے لئے آگے پڑھتے رہئے۔

- غذائی فصلوں کی پیداواروں کی ترقیات اور فروغ کے لئے مسلسل چار برس ترنمول کانگریس حکومت نے مرکز سے 'کرشی کرمان' ایوارڈ حاصل کیا ہے۔دال، دلہن اور غذائی اجناس کی پیداوار کے شعبے میں اپنی غیر معمولی کامیابی کی بنا پر ہم نے یہ ایوارڈ جیتے ہیں۔ہماری پیداوار سال 11-2010 میں 148 لاکھ تھی جو سال 15-2014 میں بڑھ کر 174 لاکھ ٹن ہوگئی۔
- مزید برآں کسانوں کی آمدنی میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوا جو سال 2011 میں 93,000 روپئے سالانہ سے بڑھ کر سال 2015 میں 1.6 لاکھ روپئے سالانہ ہوگیا۔
- محض ساڑھے چار برس میں ہم نے 69 لاکھ کسانوں کو 'کسان کریڈٹ کارڈ' مہیا کئے۔
- کسانوں کے لئے 176 منڈیاں بنائی جارہی ہیں جن میں سے 121 منڈیاں مکمل ہو چکی ہیں۔
- 'آمار فصل آمار گولہ' اور 'آمار فصل آمار گاڑی' پروگرام سے بالترتیب تقریباً 17,000 اور 32,000 کنبے فیضیاب ہوئے ہیں۔
- بردوان میں قائم کردہ 'ماٹی تیرتھا- کسان کتھا' کی ستائش اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک اور زراعت (ایف اے او) نے بھی کی ہے۔یہ بحث و تمحیص، تبادلہ اطلاعات و خیالات کا ایک مرکز نیز ہمارے 'ماٹی اُتسو' کے انعقاد کی جگہ ہے۔اس بار ہم نے یہ فیسٹیول اسی جگہ منعقد کی تھی۔
- زرعی مطالعات اور کاشتکاری کی ٹکنولوجی اور اس کے فروغ کے ضمن میں ترنمول کانگریس کی حکومت نے سادھن پور میں ایک ترقی یافتہ درس گاہ قائم کرکے ایک مستحکم کام کیا ہے۔
- کسانوں اور کاشتکاروں کی فلاح اور دیہی ترقیات کے لئے ترنمول کانگریس کی حکومت نے ایک منفرد پروگرام- 'ماٹیر کتھا' کا آغاز کیا ہے جس کے تحت ہم اپنے عزیز کسان بھائیوں کے چوکھٹ تک ترقی یافتہ ٹکنولوجی، کاشتکاری کی جدید جانکاری، اطلاعات، خبریں، ویڈیو، پکچر، تلاش و تحقیق اور نئے پروگرام لے جائیں گے۔
- اپنے کسانوں اور کاشتکاروں کو جدید ٹکنولوجی اور آلات و مشینوں سے آراستہ کرنے کی غرض سے دیہی زراعتی انجمنیں، ادارے اور فلاحی یونین قائم کئے جائیں گے جن میں 'کسٹم ہائرنگ سنٹر' ہوں گے جہاں سے کسان نہایت معمولی قیمت پر کاشتکاری کے لئے درکار آلات و مشینیں کرایہ پر حاصل کرسکیں گے۔اس غرض سے ترنمول کانگریس حکومت 24 لاکھ روپئے کی سبسڈی دے رہی ہے۔
- 'نیجو گریہہ نیجو بھومی' پروگرام کے تحت کسانوں کو اراضی کی قانونی دستاویزات دی جارہی ہیں۔آج کی تاریخ تک ترنمول کانگریس کی حکومت 3 لاکھ سے زیادہ ایسے پٹوں کی تقسیم کرچکی ہے جبکہ سابقہ حکومت اپنے دور میں محض 1.1 لاکھ پٹے ہی تقسیم

کر سکی تھی۔

- خریداری، فروخت اور تقسیم سے متعلق نئی پالیسیاں نافذ کی گئی ہیں۔
- سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کی معاونت کیلئے ہم نے ایک 'لینڈ بینک' اور ایک 'لینڈ بینک میپ' قائم کیا ہے۔
- ٹی ایم سی حکومت کے تحت پہلی بار میوٹیشن کی مدت 21 دن اور کنورژن کی مدت 30 دن رکھی گئی ہے تاکہ صنعت کاری، ترقیاتی اور فلاحی پروجکٹوں کو فروغ دیا جا سکے۔
- ہمارے غذائی ٹکنولوجی اور باغبانی کے شعبے 29 کولڈ اسٹوریج، 56 منڈیاں، 1.5 کلومیٹر کے پولی ہاؤس اور 2.5 لاکھ مربع کلو میٹر کے شیڈ نیٹ قائم کر چکے ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ 137 ٹریکٹر اور بجلی سے چلنے والی 828 کھیت جوتنے والی مشینیں بھی تقسیم کی گئی ہیں۔
- ماہی پروری کے لئے 810 بڑے آبی اجسام بنائے گئے اور مچھلیوں کی خوراک کے باب میں 23 کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔ ماہی پروری کرنے والے 1.38 لاکھ سے زائد کسانوں کو بایومیٹرک کارڈ مہیا کئے گئے۔
- ہماری محبوب و مرغوب مچھلی ہلسا کی بقا اور تحفظ کے لئے سلطان پور میں ہلسا کے تحفظ اور ریسرچ سنٹر قائم کیا گیا جس کا عرصہ سے انتظار تھا۔
- حیوانات کی افزائش اور فروغ کے ہمارے شعبے نے 1 لاکھ سے زائد بکریاں اور 2.5 لاکھ سے زائد بطخ کے بچے اور مرغیوں کے چوزے متعدد خود مختار و آزاد اداروں و انجمنوں کو دیئے۔ بے روزگار نوجوانوں کی مدد کے لئے تقریباً 3000 بنگال ڈیری کے کیوسک کھولے گئے۔

زراعت بنگال کی شان ہے۔ ہم اپنے کسانوں و کاشتکاروں اور اراضی کی حفاظت اور نگہبانی کریں گے اور مستقبل میں بنگال سرسبز و شاداب رہے اس امر کو یقینی بنائیں گے۔ اس غرض سے ہمارے بعض منصوبے اس طرح سے ہیں:

- اپنے منصوبے کے مطابق ہم زرعی پیداوار میں اتنا اضافہ کرنا چاہتے ہیں کہ اگلے پانچ برسوں کے اندر کسانوں کی آمدنی دگنی ہو جائے۔ متعدد نئی پالیسیاں وضع کی جائیں گی اور عالمی منڈی میں اپنی پیداوار کے فروغ اور فروخت کے لئے ہم سخت مسابقت کریں گے۔
- ماحولیات کے مسائل نمٹائے جائیں گے۔
- طویل مدتی پالیسیوں کے بعد بھی پروگراموں کے مکمل نفاذ کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔
- زراعت سے متعلق شعبوں کے کام کاج آپسی رابطہ و تعاون کے ایک سیل کے تحت مرتکز کئے جائیں گے جہاں ماہرین ماہی پروری، غذائی ٹکنولوجی، افزائش حیوانات، فصلوں اور کسانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق پالیسیوں کی نگرانی و نفاذ کریں گے اور

متعلقہ مسائل پر قابو پانے کے اقدامات کریں گے۔

- امداد باہمی قرض، فروخت کاری اور پروسیسنگ کے ادارے مستحکم کئے جائیں گے۔
- قومی زرعی بیمہ اسکیم اور اس کی ترمیمات کے تحت تمام فصلوں اور پیداواروں کا بیمہ یقینی بنایا جائے گا۔
- 'ماٹیر کتھا' کی ڈیجیٹل اشاعت کی جائے گی۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے لئے پانی کا تحفظ کیا جائے گا اور زیر زمین پانی کے استعمال کو پابند کرنے پر غور وخوض کیا جائے گا۔
- بیج دیہات کا پروگرام اور سرٹیفیکٹ کے عمل میں توسیع کی جائے گی۔
- کسانوں کے لئے مزید بازار اور منڈیاں ('کسان منڈی') قائم کی جائیں گی۔ بازاروں اور اس کے ارد گرد کے علاقوں کو ترقی دی جائے گی۔
- ای-ٹریڈنگ کے ذریعہ قومی منڈی میں داخل ہونے کی کارروائی کی جائے گی۔
- پیشہ وروں کے ذریعہ کولڈ اسٹوریج کا انتظام وانصرام کیا جائے گا اور انہیں پابند کیا جائے گا۔
- کسان خود کفیل ہوں اس کے لئے انہیں تربیت دی جائے گی۔
- مغربی بنگال زرعی- مارکیٹنگ شعبے کے ذریعہ مختلف اقسام کے خوشبودار چاول نیز اسی نوعیت کی دیگر پیداواروں کی فروخت کو بڑھایا جائے گا۔
- سپھل بنگلہ: لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ کارپوریشن، مدر ڈیری اور فشریز کے اشتراک وتعاون سے کولکاتا اور دیگر اضلاع میں دکانیں کھولی جائیں گی۔
- اطلاعات اور ٹکنولوجی کے ذریعہ کسانوں کو فیض پہنچانے کے مقصد سے کسان پورٹل سروس شروع کی جائے گی۔

- نجی سرمایہ کاروں کی امداد سے ماہی پروری کے مربوط خطے قائم کئے جائیں گے۔
- آم، لیچی، امرود، کیلا، اناس اور دیگر مقامی پھلوں کی شرح پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا۔
- فشریز اسٹیٹ، قائم کئے جائیں گے۔ ہلسا مچھلی کی بقا و تحفظ اور پیداوار پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ بے گھر ماہیگیروں اور کسانوں کو زمین اور اس کے پٹے دیئے جائیں گے۔
- سندر بن اور دیگھا ماہی پروری و ماہیگیری کے خصوصی خطے بنائے جائیں گے۔ ترنمول کانگریس حکومت چاہتی ہے کہ خوراک کے لئے مچھلیوں کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو لہٰذا اس غرض سے وہ بڑی مچھلیوں کی افزائش کو فروغ دے گی۔
- ماہی پروری اور اس مقصد کے لئے تکنیک کو فروغ دینا ہمارا مطمح نظر ہوگا۔
- زمینی سطح پر علاج مویشاں وحیوانات کا قیام
- 80% پولٹری اور حیوانی وسائل کے لئے ویکسی نیشن (ٹیکہ) کا پروگرام نافذ کیا جائے گا۔ خود کفالت اور روزگار کے فروغ کے لئے مرغیوں کے ساتھ ساتھ بطخوں کو بھی پولٹری جانور کے طور پر فروغ دیا جائے گا۔
- دودھ کی پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا۔
- کسانوں اور کاشتکاروں کی ترقی اور بہتری کے ذریعہ گاؤں دیہاتوں کی اقتصادی ترقی کے مقصد میں کامیابی حاصل کی جائے گی۔
- دودھ دینے والے جانوروں کے لئے ہیلتھ کارڈ تقسیم کئے جائیں گے۔
- شمالی بنگال میں زرعی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔
- ہائر سکنڈری کے نصاب میں زراعت کو ایک اختیاری مضمون کے طور پر متعارف کرایا جائے گا۔
- سوکھے سے دوچار ہونے والے علاقوں میں آبپاشی کا نظام قائم کیا جائے گا۔
- 'کسان کریڈٹ کارڈ' کی تقسیم مکمل کی جائے گی۔
- فصل کے بیمہ پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔
- بڑے پیمانے پر آبپاشی کے لئے بجلی کی پیداوار اور اس کی تقسیم کاری کے مقصد کا حصول کیا جائے گا۔
- ہم نے زمینوں کے بڑے حصے کو آبپاشی کے تحت لایا ہے۔ باقی رہ جانے والی زمینوں کو بھی عنقریب آبپاشی کے دائرہ عمل میں لایا جائے گا۔
- چاول اور آلو کی خاطر خواہ ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کاری کیلئے کسان منڈی، گودام گھر اور کولڈ اسٹوریج قائم کئے جائیں گے۔ کسانوں کو پیداوار کی واجب قیمت ملے اسے یقینی بنایا جائے گا اور پیسے براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں جمع کرا دیئے جائیں گے۔

- 'کرشی کوتھار آشور' کو موبائل اور الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ کسانوں تک پہنچایا جائے گا۔ فصلوں، مچھلیوں، پیاز اور دیگر پیداواروں میں اضافہ نیز انہیں محفوظ رکھنے کے لئے کسانوں اور کاشتکاروں کو تربیت دی جائے گی۔
- فصل کی گردش، باغبانی، ماہی پروری، سبز کاشتکاری اور دیگران کے فروغ، ان پر تبادلہ خیالات اور اطلاعات کی ترسیل کے لئے 'ماٹی تیرتھ' کا ایک مستقبل ڈھانچہ لایا جائے گا۔ زراعت کے طلباء کے لئے علم اور تکنولوجی کے عملی استعمال کو یقینی کیا جائے گا۔
- اضلاع بھر میں کرشی بھون تعمیر کئے جائیں گے۔

اقلیتوں کی فلاح و بہبود

ہم نے اپنے اقلیتی بھائیوں کی ترقی اور بہبود کے معاملے میں گہرائی سے دیکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ ان کی ترقی کے لئے خصوصی فنڈ، یقینی روزگار اوران کی جامع ترقی ترنمول حکومت کے لئے اولین اہمیت کا معاملہ رہا ہے۔ ہم نے علی گڑھ یونیورسٹی کی طرز پر مبنی تعلیمی ادارہ قائم کرنے کا نظریہ بنایا تھا۔ ہم ان کے لئے ریزرویشن کے حصول، مدرسوں کی تعمیر اوران کے لئے تعلیمی درسگاہوں کو اولین ترجیح دینا چاہتے تھے۔ ترنمول حکومت نے ان شعبوں پر تحقیق کے لئے ایک خصوصی کمیشن کی تشکیل کی، جہاں اقلیتوں کی حالت میں بہتری نظر نواز ہو سکے۔

ہمارے وعدے پورے ہوئے ہیں...... ہماری کامیابیوں کی چند داستانیں درج ذیل ہیں

- اقلیتی قرض اور اسکالرشپ: ٹی ایم سی حکومت 1.05 کروڑ اقلیتی طلبہ کو 1921 کروڑ روپے اسکالرشپ اور اقلیتی نوجوانوں میں خود روزگار کے حصول کے لئے 700 کروڑ روپے کے قرض کی تقسیم کے ذریعہ ٹاپ پر پہنچ گئی ہے۔
- اقلیتی ترقیاتی بجٹ میں پانچ گنا اضافہ کر دیا گیا ہے اور 2011 کے مختص 472 کروڑ کے مقابلے 2015-16 میں رقم 2383 کروڑ ہو چکی ہے۔
- 2010-11 میں لفٹ حکومت کے تحت اقلیتی ترقیاتی منصوبے کے لئے 432 کروڑ روپے کا بجٹ تھا۔ ٹی ایم سی حکومت کے تحت یہ یکسر بڑھا کر 2827 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔
- اقلیتی غلبہ والے 151 بلاکوں میں ایم ایس ڈی پی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ ہندستان میں سب سے زیادہ مختص 2.154.27 کروڑ روپے کا یہ ہمارا بجٹ ہے۔
- او بی سی لسٹ میں نئے قبائل شامل کئے گئے ہیں۔ 97% مسلمانوں کو او بی سی لسٹ میں شامل کر لیا گیا ہے پس اس کے ذریعہ ان کے لئے تعلیم اور سرکاری خدمات اور دیگر سہولتوں میں ریزرویشن یقینی بنایا گیا۔
- جنرل کیٹگری کے لئے سیٹوں کی تعداد گھٹائے بغیر ہم اعلیٰ تعلیمی درسگاہوں میں او بی سی کے لئے 17% ریزرویشن حاصل کرنے کے اہل

ہوئے۔اس پر ہمیں 1000 کروڑ اضافی رقم خرچ کرنی پڑی تاہم اقلیتی برادری کو اس کا یقینی فائدہ ملے گا۔59,000 سے زائد او بی سی طلبہ نے یو جی اور او ر پی جی کورسز میں داخلہ لیا اور داخل ہوئے کل طلبہ میں ان کی تعداد %10.6 ہوگئی۔

- آپ کو یہ جان کر مسرت ہوگی کہ میڈیکل میں 291، ڈبلیو بی سی ایس میں 25 اور ڈبلیو بی جے ایس میں 9 اقلیتی طلبہ کو منتخب کیا گیا۔
- نیو ٹاؤن میں 20 ایکڑ پر پھیلی اور 257 کروڑ کی لاگت والی عالیہ یونیورسٹی پہلے ہی کام کررہی ہے۔اس کا پارک سرکس کیمپس جو 75 کروڑ کی مالیت کا ہے اس کا کام مکمل ہو چکا ہے۔
- مٹینینس بھتہ: اقلیتی اور مدرسہ طلبہ جو ہوسٹل میں قیام پزیر ہیں، ان کے لئے سالانہ 10,000 روپئے مٹینینس بھتہ مختص کیا گیا ہے۔
- نیو ٹاؤن میں 5 ایکڑ پر محیط حج بھون، مدینۃ الحجاج 100 کروڑ کی لاگت سے بنایا گیا ہے۔
- تقریباً 56,000 امام و مؤذن بچوں کو پولیو سے مدافعت کے ٹیکے دینے، فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے اور دیگر سماجی کاموں میں ترنمول کانگریس کی حکومت کی مدد کررہے ہیں۔
- تقریباً 2000 قبرستانوں کی چہار دیواری بنائی گئی ہے تاکہ انہیں غیر قانونی قبضے یا سماج مخالف کاموں میں استعمال ہونے سے بچایا جاسکے،اس کے لئے 150 کروڑ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔
- مدرسوں میں کمپیوٹر ٹریننگ: مدرسہ طلبہ کو درجہ VI سے آگے تک کمپیوٹر کی جانکاری اور انٹرنیٹ کے استعمال کے لئے تربیتی پروگرام انجام دیا جارہا ہے۔یہ مدرسہ طلبہ کو با اختیار بنانے کے لئے ایک اہم قدم ہے اور اس سمت بنگال کو قائدانہ حیثیت ملی ہے۔
- ہوسٹل: ٹی ایم سی حکومت نے آج کی تاریخ تک 382 ہوسٹلوں کی تعمیر کی اجازت دی ہے جہاں بالترتیب 190 مرد اور 192 خواتین طلبہ کے لئے اقامتی گنجائش ہونی ہے اور خواتین طلبہ کو خصوصی طور سے فائدہ ہوگا۔ایسے 87 ہوسٹل پہلے سے ہی شروع ہو چکے ہیں اور مزید 240 مارچ 2016 میں شروع ہوں گے۔
- ووکیشنل ٹریننگ: 2011 سے کئی پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام اقلیتی طلبہ کے لئے شروع ہو چکے ہیں۔60,000 سے زائد طلبہ کو ان کے ذریعہ ٹریننگ دی جارہی ہے۔21,391 طلبہ کو اپنی ٹریننگ پوری کرنے کے بعد روزگار مل گیا ہے۔
- پالی ٹکنک اور آئی ٹی آئی: اقلیتی طلبہ کی مہارت میں بہتری کے لئے 8 پالی ٹکنک کالج (جن میں ایک اپ گریڈ ڈانس انسٹی ٹیوٹ شامل ہے) اور 39 آئی ٹی آئی اقلیتی رہائشی بلاکوں میں بنائے گئے ہیں۔
- مارکیٹنگ مراکز: خود روزگار اقلیتی افراد کے ذریعہ تیار کئے جانے والے مال اور ان کی فروخت کو فروغ دینے کے لئے 132 مارکیٹنگ مراکز کھولے جارہے ہیں۔21,000 سے زائد نوجوانوں کو اس کے نتیجے میں فائدہ حاصل ہوگا۔اس پروگرام پر 136 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی 500 مارکیٹنگ مراکز زیر تعمیر ہیں اور مارچ 2016 تک ان میں سے 76 کام کرنے لگیں گے۔

- اقلیتی مراکز: اقلیتوں سے متعلق انتظامی کاموں کو ایک چھتری تلے لانے کے لئے اضلاع میں 20 مراکز بنائے جارہے ہیں جن میں سے 17 پہلے سے ہی کام کررہے ہیں۔ ہر ایک مرکز میں ایک نگراں کو مقرر کیا گیا ہے۔
- اردو کا فروغ: ویسے خطے جہاں 10% سے زائد آبادی اقلیتی برادری پر مشتمل ہے، اردو کو وہاں ریاستی زبان کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ حقیقتاً اردو کو سرکاری طور پر ریاستی سرکاری زبان کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ آسنسول (بردوان) اور اسلام پور (شمالی دیناجپور) میں مغربی بنگال اردو اکیڈمی قائم کی جارہی ہے۔
- اقلیتوں اور غریب عورتوں کی رہائش کے مسئلے سے نپٹنے کے لئے 1058 کروڑ روپئے کے صرفے سے 82,000 سے زائد اپارٹمنٹ بنائے جارہے ہیں، مثال کے طور پر ایم ایس ڈی پی، بی آر جی ایف اور گیتانجلی۔ جبکہ لفٹ حکومت کے ذریعہ محض 41,000 ہاؤسنگ فراہم کی گئی تھی۔

ہم ترنمول کانگریس حکومت اقلیتی بھائیوں اور بہنوں کے فائدے کے لئے اسی جوش سے کام کرتے رہیں گے، ہم ان کی سیفٹی اور بہبودی کے لئے انتھک کام کریں گے۔ چند کام جو یقینی طور پر کئے جائیں گے، قابل ذکر ہیں اور ہمارا منصوبہ ان سے بھی کہیں آگے تک جانے کا ہے۔

- ہم اقلیتوں کی زندگی اور مذہبی عقائد واعمال کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے کام کرتے رہیں گے۔
- ہم اقلیتی طلبہ کے لئے متعدد اسکالرشپ فراہم کریں گے۔
- درجہ نہم سے دوازدہم تک کے سبھی اقلیتی طلبہ کو سائیکلیں دی جائیں گی۔
- مدرسوں کے لئے تعمیراتی کام مکمل کئے جائیں گے اور نئی تعمیرات کی جائیں گی۔ انگلش میڈیم مدرسے بنائے جائیں گے۔
- 2020 تک سبھی سرکاری مدد والے مدرسہ کے طالب علموں کو پرائمری کمپیوٹر ٹریننگ دی جائے گی۔
- نئے مدرسہ مراکز بنائے جائیں گے، زیادہ کمرے، ٹوائلٹ، ہوسٹل، تجربہ گاہیں اور پینے کے پانی کی سپلائی والے، ان کے کے لئے بنائے

جارہے ہیں۔

- متعدد مدرسوں کا درجہ بلند کر کے انہیں ایڈوانسڈ سنٹر بنایا جائے گا۔
- متعدد مدرسوں کو ہائر سکنڈری لیول تک سائنس ڈیپارٹمنٹ اور تجربہ گاہوں کے ساتھ فروغ دیا جائے گا۔
- ان مراکز کے لئے 2020 تک کئی ہوسٹل بنائے جائیں گے۔
- اقلیتی برادری کے لئے اعلیٰ تعلیمی مرکز کے قریب اقلیتی ہوسٹل بنائے جائیں گے۔
- اقلیتی رہائشی اضلاع میں ہائر سکنڈری اسکول قائم کئے جائیں گے اور وہاں کالجوں میں نئے شعبے کھولے جارہے ہیں۔
- شمالی بنگال کے اقلیتی رہائشی علاقوں میں عالیہ یونیورسٹی کا ایک نیا کیمپس قائم کیا جائے گا۔
- اقلیتی آبادی والے علاقوں میں عالیہ یونیورسٹی کے تحت سرکاری کالج قائم کئے جائیں گے۔
- عالیہ یونیورسٹی کے تحت میڈیکل کالجوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- دہلی میں آئی اے ایس کی تیاری کرنے والے اقلیتی طلبہ کو مالی معاونت فراہم کرنے کے لئے ایک نئی اسکیم شروع کی جائے گی جس سے سیکڑوں طلبہ کو فائدہ حاصل ہوگا۔
- بستیوں اور جھونپڑپٹی والے علاقوں میں رہائش پذیر اقلیتی طلبہ کیلئے درسگاہوں میں شام کی کلاسوں کے ذریعہ خصوصی تعلیمی پروگرام خصوصی تعلیمی پروگرام نافذ کئے جائیں گے اور ان کی دماغی نشوونما کو یقینی کیا جائے گا۔
- مقابلہ جاتی امتحانات جیسے ڈبلیو بی سی ایس اور آئی پی ایس کے لئے تربیتی مراکز کھولے جائیں گے۔
- لاکھوں افراد کیلئے خود روزگار کو یقینی بنانے کی غرض سے قرض کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔
- فروغ مہارت تربیت ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لئے فراہم کی جائے گی۔
- پسماندہ طبقات اور اقلیتی خواتین کے لئے روزگار مراکز کھولے جائیں گے۔
- اقلیتی رہائشی علاقوں میں ڈھانچہ جاتی کمی کو پورا کرنے کے لئے بنیادی سروے کرائے جائیں گے۔
- سبھوں کے لئے گھر کے اصول کے تحت اقلیتی برادری کے لئے ہاؤسنگ پروجیکٹ شروع کیا جائے گا۔

- کے آئی ٹی، کے ایم ڈی اے، ڈبلیو بی ایچ آئی ڈی سی اواور دیگر سرکاری ادارے اقلیتی برادری کے لئے مکانات کی تعمیر کریں گے۔
- کم سے کم شرح پر مکانات کیلئے قرض دیئے جائیں گے۔
- او بی سی لسٹ میں مسلمانوں کو شامل کرتے اور او بی سی کے لئے 17% ریزرویشن کے ذریعہ ہماری اقلیتی برادری کے لئے روزگار کے مواقع یقینی بنائے جائیں گے۔
- آسنسول اور اسلام پور کی طرح ہی ہگلی اور شمالی 24 پرگنہ میں اردو اکیڈمی بنائی جائے گی۔
- مقابلہ جاتی امتحانات کے لئے خصوصی تربیتی مراکز کی تعمیر کی جائے گی۔
- اقلیتی رہائشی علاقوں میں جہاں ان کی تعداد آبادی کا 10% سے زائد ہے، اقلیتی زبانوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- جہاں اردو بطور سرکاری زبان شامل کی گئی ہے، اسی طرح معاون زبان کیڈر بحال کئے جائیں گے جیسے فنانس اور ٹریزری ڈیپارٹمنٹ میں۔
- وقف اسٹیٹ کو غیر قانونی تجاوزات سے بچانے کے لئے رکھ رکھاؤ کو یقینی بنایا جائے گا۔
- مزید متعدد ائمہ و موذنین کو بھتے دیئے جائیں گے۔
- کمیونٹی قبرستانوں کے گرد چہار دیواری بنائی جائے گی۔

جنگل محل، پہاڑ، چائے اور باغات

لفٹ کے دور حکومت میں جنگل محل پر تشدد سیاسی تحریکوں کی مانند بن گیا تھا۔ یہاں تک کہ پہاڑیوں پر بھی جھمیلے ہو رہے تھے۔ چائے باغات کے مزدوروں اور مالکوں کے درمیان بالعموم مسئلے پیدا ہوتے تھے۔ لہٰذا بنگال کی دھرتی پر عموماً خون کے چھینٹے اڑتے تھے۔ ترنمول حکومت نے پورے بنگال میں قیام امن کے لئے انتھک کام کیا۔

کاموں کی وسیع فہرست کے تحت ہماری چند کامیابیوں کا درج ذیل میں ذکر:

- ٹی ایم سی کے تحت جنگل محل میں امن قائم کیا گیا۔ وہاں حاصل کردہ ترقی غیر معمولی رہی۔ جغرافیائی طور سے 24 بلاک جنگل محل کے تحت (مغربی مدناپور میں 11، پرولیا میں 9، بانکوڑہ میں 4) آتے ہیں۔ 2015 سے بیر بھوم کے 10 بلاک بھی جنگل محل کے دائرہ کار کے تحت آ گئے۔
- جب مرکزی حکومت 16-2015 کے مالی سال سے انٹیگریٹیڈ ایکشن پلان کو تحلیل کیا تو ٹی ایم سی حکومت نے جنگل محل ایکشن پلان (جے اے سی) شروع کیا اور ترقیاتی کاموں کے لئے 110 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

- سرکاری روزگار کے مواقع اور انتظامی سہولت میں اضافے کے لئے جھاڑ گرام (مغربی مدنا پور) کو ایک علاحدہ ضلع قرار دیا گیا ہے اور جھالدہ (پرولیا) اور مان بازار کو بطور سب ڈویژن قرار دیا گیا ہے۔
- بوجورا، اونڈا، چھتنا، بشنو پور، نیا گرام، جھاڑ گرام اور گوپی بلبھ پور میں 7 ملٹی سپر اسپیشلٹی ہسپتال بنائے گئے ہیں۔ مزید 5 ایسے ہسپتال ہتوارا، رگھوناتھ پور، شالبنی، دیبرا اور گھٹال میں زیر تعمیر ہیں۔
- ٹی ایم سی حکومت نے جنگل محل میں لوگوں کو 2 روپے فی کلو کے حساب سے 35 کلو اناج فراہم کرنے کا نظم کیا ہے۔
- کیندو پتے اکٹھا کرنے والوں کے لئے مغربی بنگال کیندو پتہ جمع کنندگان سوشل سیکوریٹی اسکیم شروع کی گئی۔ اس اسکیم کے تحت 60 سال سے زائد عمر کے لوگ 1.5 لاکھ روپے تک کی مالی معاونت پائیں گے۔ مزید برآں حادثاتی اموات کی صورت میں اس شخص کے گھر والے 1.5 لاکھ روپئے اور عام حالات میں اموات کے لئے متاثرہ خاندان 50,000 روپئے پائے گا۔ مستقل معذوری کے لئے 25,000 روپئے، 6000 روپئے میٹرنیٹی بھتہ اور طویل علالت کی صورت میں 25,000 روپے، آخری رسومات کے لئے 3,000 روپے اس اسکیم کے تحت ادا کئے جائیں گے۔ یہ جنگل محل کے غریب کیندو پتہ جمع کنندگان کے لئے بے نظیر سوشل سیکوریٹی لائے گا۔
- جنگل محل کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ ارضیاتی اور جغرافیائی وجوہات سے زمین میں پانی کا ٹھہراؤ کم ہے اور پانی کی دھار آسانی سے بہہ جاتی ہے۔ اس مسئلے سے نبٹنے کے لئے رکاوٹی ڈیم اور آبی ذخائر بنائے گئے۔ 838 مجوزہ کاموں میں سے 424 پروجیکٹوں پر 500 کروڑ کی لاگت سے مغربی مدنا پور، پرولیا، بانکوڑہ اور بیر بھوم میں 32,000 ہیکٹر سے زائد اراضی پر کام شروع کیا گیا ہے۔

- جے آئی سی اے پروگرام کے تحت 1200 کروڑ کے صرفے سے پرولیا میں ایک سب سے بڑا واٹر سپلائی پائپ لائن پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔ بانکوڑہ میں 1100 کروڑ کی لاگت سے پینے کے پانی کا ایک اور سپلائی پروجیکٹ ہاتھوں میں لیا گیا۔ دامودر ندی، کنسابتی جھیل، چھوٹی ندی شیلابائی، دوارکیشور سے پانی کی فراہمی ہوگی جسے صاف کرکے تقسیم کیا جائے گا۔ اسے 2 مرحلوں میں پورا کیا جائے گا اور 18 لاکھ شہریوں کو اس سے فائدہ ہوگا۔
- 'گھٹال ماسٹر پلان' کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے نفاذ کے بعد مشرقی اور مغربی مدناپور کے 12 بلاکوں میں سیلاب کو روکا جائے گا اور 17 لاکھ لوگوں کو بچایا جائے گا۔ اس پر تقریباً 2000 کروڑ کا خرچ آئے گا۔
- کالیا گھائی - کپلیشوری - باگھائی بیسن ڈرینج پروجیکٹ کے مشرقی مدناپور سیکشن میں مرمتی کام 650 کروڑ کے صرفے سے پورا کرلیا گیا ہے۔ مغربی مدناپور میں 216 کروڑ روپئے کے صرفے سے 75 کلومیٹر طویل آبی راستے اور 158 کلومیٹر طویل نہر کھودی گئی ہے۔ باقی کام جلد پورا کرلیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کے تحت موئنا، بھگوان پور بلاک۔ 1، پوٹاش پور بلاک۔ 1 اور مشرقی مدناپور میں 12 بلاک کو فائدہ ملے گا۔
- صلاحیتوں کو اجاگر کرتے نوجوانوں میں امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے تاکہ انہیں اصل دھارے میں واپس لایا جاسکے، جنگل محل کپ جیسے ٹورنامنٹ شروع کئے گئے ہیں۔
- ساڑھے چار سال میں 33,000 لوگوں کو جنگل محل سے پولس سروسز میں بحال کیا گیا ہے۔ 1193 ہوم گارڈ، 4037 این وی ایف، 4809 جونیئر کانسٹبل، 678 ایس ٹی کانسٹبل، 20,198 سیوک پولس والینٹئر، 380 خواتین کانسٹبل اور 895 ایس پی او کی بحالی کی گئی ہے۔
- ٹی ایم سی حکومت کی عادلانہ حکمرانی کے تحت، پہاڑیوں میں پھر امن قائم کیا گیا ہے۔ ہمارے پہاڑی بھائی بھی سرکار کے ترقیاتی کاموں میں شامل ہوئے ہیں۔ ہم نے پہلے ہی کئی ترقیاتی پالیسیاں شروع کی ہیں۔ ان کی بھلائی کے لئے گورکھا ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن (جی ٹی اے) قائم کیا گیا ہے، پہاڑی علاقوں میں ترقیاتی کام زیر عمل ہیں۔
- منصوبہ بندی کے مقصد سے ٹی ایم سی حکومت نے جی ٹی اے کے لئے 1018 کروڑ روپئے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ اضلاع، سب ڈویژنوں اور دیہی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر، مرمت اور رکھ رکھاؤ کے کام چل رہے ہیں۔ دیہی برق کاری، کمیونیٹی ہال، ندی کے پشتوں اور آبشاروں کے تحفظ، آبی سربراہی اور سیاحت پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔
- انتظامیہ کو چاق و چوبند کرنے کے لئے کالیمپونگ کو ضلع قرار دیا جائے گا جبکہ میریک کو ذیلی ضلع قرار دیا جائے گا۔
- ہم نے 'کلین دارجلنگ، گرین دارجلنگ' پروجیکٹ شروع کیا ہے جو ہمارے لئے پروجیکٹ سے زیادہ ایک عہد ہے۔ اس کے تحت ہم آبشاروں اور پہاڑیوں کی سرسبز و شادابی کا تحفظ کریں گے۔
- دارجلنگ میں صاف، سرسبز اور دلکش فضا برقرار رکھی جائے گی۔

- مٹی کا تحفظ، شجر کاری پہاڑیوں کے لئے سر سبز و شاداب غلاف فراہم کرے گا۔
- ہم اپنی کوششوں سے مقامی لوگوں کی روزی روٹی اور علاقے کی بہتری چاہتے ہیں۔
- آبی تحفظ، بارش کے پانی کو جمع کرنا اور دیگر تحفظاتی طریقوں سے لوگوں کی پانی کی ضرورتیں پوری کرنے میں مدد ملے گی۔
- دار جلنگ کا ایک اہم مسئلہ پینے کے صاف پانی کی کمی تھا۔ بالخصوص جنوری اور مئی کے درمیان پانی کی قلت انتہائی شدید ہو جاتی تھی۔ یہ خطہ تقریباً پوری طرح سنچل جھیل پر منحصر ہو جاتا ہے۔ اگر چہ یہاں 26 جھرنوں سے پانی جمع کیا جاتا ہے۔ سال بھر لوگوں کی پانی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ ٹی ایم سی حکومت کے تحت موثر طریقے سے اس مسئلے کو حل کیا جا رہا ہے۔ بالاسن واٹر پروجیکٹ سے 55 کروڑ کے صرفے سے ایک حد تک لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کی جا رہی ہے۔ بالاسن ندی سے یومیہ 20 لاکھ گیلن پانی اکٹھا اور صاف کیا جاتا ہے اور 1.5 لاکھ مقامی لوگوں اور سیاحوں کی پیاس بجھائی جاتی ہے۔
- موثر صحت و صفائی کے لئے دار جلنگ کے ہر بلاک میں ہم نے ٹھوس اور رقیق فضلات نظم و نسق سسٹم شامل کیا ہے۔
- اسکولوں، کالجوں اور رہائشی عمارتوں میں بارش کا پانی اکٹھا اور جمع کرنے کے لئے انفرااسٹرکچر کو فروغ دیا جائے گا۔
- لیپچا، تمانگ، شیر پا، بھوٹیا، لمبو اور منگر جیسے مختلف قبائل کی بہبود اور ترقی کے لئے علاحدہ بورڈ بنائے گئے ہیں۔ ان کے تحت مختلف پروگراموں کے ذریعہ ان قبائل کی رہائش، تعلیم، ثقافتی سرگرمیوں اور مجموعی ترقیات کی فکر کی جا رہی ہے۔
- ترائی- دوارس ٹاسک فورس کی تشکیل اس خطے اور اس کی ترقی کے معاملے دیکھنے کے لئے کی گئی۔
- لیپچا کلچر اور اس کی تاریخ کو فروغ دینے کے لئے 1.5 کروڑ روپے کی لاگت سے سکھیا پوکھری اور کالمپونگ بلاک۔ 1 میں 2 'کلچرل ٹورزم سنٹر' بنائے جا رہے ہیں۔

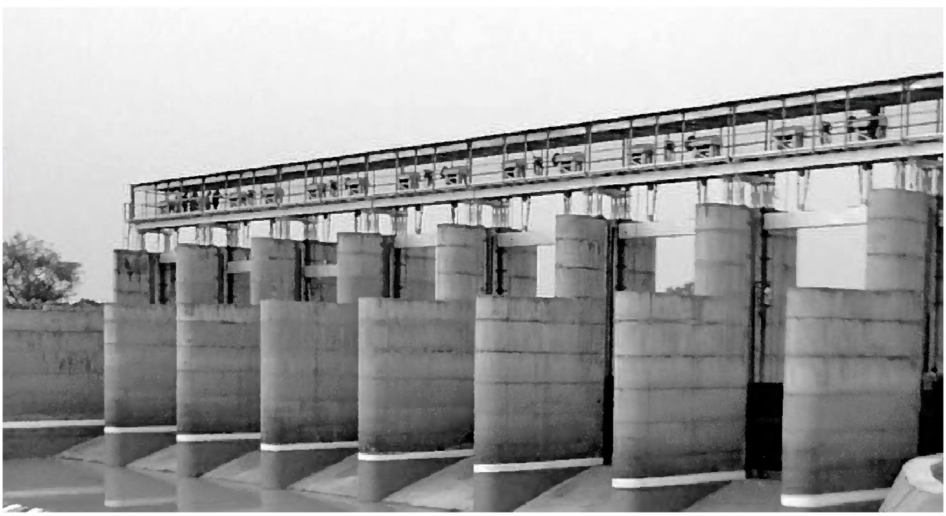

- لوگوں کو 2 روپئے فی کلو کے حساب سے 35 کلو اناج فراہم کیا جارہا ہے۔
- پہاڑی خطے میں 5 ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ بنائے جارہے ہیں۔تستا ندی پر 3 اور رم ندی پر 1۔ان پروجیکٹوں میں 3300 کروڑ سے زائد رقم صرف کی جارہی ہے۔
- اسپورٹس، صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور کمیونیٹی اسپرٹ کو فروغ دینے کے لئے دارجلنگ -دوارس-ترائی ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا ہے۔
- 12 لاکھ سے زائد افراد تقریباً 280 چائے باغات میں رہتے ہیں۔حکومت وہاں ہر ایک شخص کو ہاؤسنگ، پانی، راشن، صحت اور علاج ومعالجہ کی سہولت فراہم کرنے پر عمل پیرا ہے۔
- ہم لوگوں کو 2 روپے/کلوگرام پر اناج مہیا کررہے ہیں۔
- کھانے بنانے کیلئے کیروسن تیل 700 ملی لیٹر فی کس راشن سپلائی فراہم کی گئی ہے۔
- سبھی اہل ورکروں کو فنانشیل اسسٹنس ٹو ورکرس ان لاکڈ آوٹ انڈسٹریل یونٹس (ایف اے ڈبلیو ایل او آئی) کے تحت شامل کیا جارہا ہے۔1500 سے زائد ورکروں کو اس اسکیم کے تحت 1500 روپے ماہانہ بھتہ ملے گا۔ہم نے اس کے نفاذ کے لئے مدت میں بھی تبدیلی کردی ہے۔چائے باغات بند ہونے کے بعد ایک سال کے عرصے کو 3 مہینے میں بدل دیا گیا ہے۔
- قریبی اسپتالوں تک مریضوں کو لے جانے کے لئے فری ایمبولنس سروس مہیا کی جارہی ہے۔
- گشتی ہیلتھ یونٹوں کے ذریعہ ہفتے میں تین دن میڈیکل خدمات مہیا کی جارہی ہیں۔
- بچوں میں تغذیہ کی کمی کی روک تھام کیلئے تغذیہ کی فراہمی اور بازآبادکاری کے مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

ترنمول حکومت کا مقصد جغرافیائی صورت حال کی تفریق کے بغیر ہر شہری کو شہری سہولیات فراہم کرنا اور ترقیات کا فیض پہنچانا ہے۔اگر ہم ترقیاتی کام کا سلسلہ جاری نہ رکھیں اور اسے روک دیں تو ترقی اور نمو کا سلسلہ بھی تھم جائے گا۔اس عظیم کام میں ہر کسی کی شرکت ضروری ہے۔ پہاڑ اور جنگل محل میں امن کی پائیداری کو یقینی بنانے کیلئے ہمیں بدستور کام کرتے رہنا ہوگا اور ہمارے بعض منصوبے حسب ذیل ہیں۔

- ہمیں جنگل محل کی سیکورٹی، امن، امن وچین اور معاشی خوشحالی کو برقرار رکھنا ہوگا۔
- جنگل محل کے ماں-ماٹی-مانش کیلئے ترنمول کانگریس کی حکومت ہمیشہ حرکت میں آنے کیلئے تیار ہے۔
- عمومی فلاح وبہبود اور سیر وسیاحت کے ذریعہ جنگل محل کو پھر سے ملکی دھارا میں لانا ہوگا۔
- سماجی-اقتصادی پالیسیوں کے ذریعہ ہمیں پسماندہ طبقات ایس سی/ایس ٹی، او بی سی کی دیکھ بھال کرنی ہوگی۔
- پہاڑی خطہ ہم سبھوں کو پیارا ہے۔ہم نے جنگلاتی اور پہاڑی علاقے میں امن وخوشحالی لانے کے لئے ہمیشہ کڑی محنت کی ہے۔

- سیاحت کو فروغ دیا جارہا ہے۔
- قدرتی مناظر کی خوبصورتی کا تحفظ اور عوامی بہبود ہماری اعلیٰ ترجیح رہی ہے۔ ہمارے ساتھی بھائیوں اور بہنوں کے لئے ویلفیئر بورڈ بنائے جارہے ہیں۔ جو بھی پہاڑی خطے کی مدد کا خواہاں ہے ہم اس کی حمایت کریں گے۔
- ٹی ایم سی حکومت ہمارے چائے مزدوروں کے ساتھ ہمیشہ رہی ہے۔ ہم نے انہیں پنشن اسکیم، صحت، تغذیہ، تعلیم اور شخصی فروغ کی فراہمی کا ہمیشہ عہد کیا ہے۔ ان کے بقایاجات کی ادائیگی اور مستقبل میں بروقت اجرت یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔
- ٹی ایم سی پارٹی کی مکمل توجہ چائے کو ایک اہم نقد فصل کے طور پر فروغ دینے پر رہی ہے۔
- ہماری خواہش ہے کہ یہ خطہ پرامن ہو جہاں لوگ امن و ہم آہنگی کے ساتھ رہیں۔

قبائلی ترقیات

ترنمول حکومت نے فلاحی پروگراموں اور ثانوی تعلیم کی سہولت فراہم کر کے پچھڑے اور قبائلی طبقے کو ترقی دی، اور انہیں کاسٹ سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کے منصوبے بھی عمل میں لائے۔ جنگل محل کی قبائلی زندگی کو آسان بنانا ہمارا نصب العین ہے۔ پچھڑے طبقے کے طلبا کو اسکالرشپ فراہم کرنا ہمارے ایجنڈہ میں شامل ہے۔ ساتھ ہی ساتھ انہیں کمپیوٹر کی تعلیم بھی آراستہ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

ترنمول حکومت نے اپنے وعدے پورے کئے اور سختی سے اپنے ہدف کی جانب سرگرداں ہیں۔

ہماری کامیابیاں درج ذیل ہیں۔

- ٹرائبل امور کی دیکھ بھال کے لئے ایک علیحدہ ٹرائبل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بنائے گئے۔
- ''شکشاشری'' منصوبے کے تحت درجہ پنجم تا ہشتم تک کے ایس ٹی/ ایس سی طبقے سے تعلق رکھنے والے طلبا کو اسکالرشپ فراہم کئے گئے۔ اب تک 13.4 لاکھ ایس سی اور 2.4 لاکھ ایس ٹی طلبا فیضیاب ہو چکے ہیں۔ آئندہ مئی تک 9.5 لاکھ طلبا اس منصوبے سے فیضیاب ہوں گے۔
- 42 لاکھ سے زائد ایس سی/ ایس ٹی سرٹیفکیٹ فراہم کئے گئے۔ جو ایک ریکارڈ ہے۔
- لیپچا، تمانگ، بشریا، بھوٹیا، منگر، کھمبو- رائی اور لمبو طبقوں کے لئے علیحدہ بورڈ کی تشکیل کی گئی۔ ترنمول حکومت ہاؤسنگ پروجیکٹ تعلیم اور نئے طور پر ثقافتی پروگراموں کے ذریعہ ان کی فلاح اور ترقیات میں پُر خلوص ہے۔
- اس کے علاوہ پہاڑوں اور وادیوں کی ترقیات کیلئے ترائی- ڈوارس ٹاسک فورس کی تشکیل کی گئی ہے۔
- ترنمول کانگریس کی حکومت جنگل محل کے عوام کے لئے دو روپئے فی کیلوگرام اناج فراہم کر رہی ہے۔
- کیندو پتے جمع کرنے والوں کی فلاح کے لئے ویسٹ بنگال لیوز کلکٹرز سوشل سیکوریٹی اسکیم زیر عمل ہے۔
- دیگر ریاستوں کے درمیان مثالی— ترنمول حکومت نے ایک ایسی پالیسی بنائی جس کے تحت ایس سی/ ایس ٹی طلبا کو گھریلو تعلیم کے لئے دس لاکھ تک اور بیرون ملک میں ثانوی تعلیم کے لئے 20 لاکھ روپئے تک اس کے ساتھ پیشہ ورانہ اور تکنیکی مہارت

میں اضافہ کرنے کے مواقع کے لئے آسان سود پر قرض فراہم کئے گئے۔

- بابا صاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی خدمات کو یاد کرنے اور ان کے آنے والے **125** ویں یوم پیدائش کو شایان شان بنانے کے لئے ریاست بھر میں **30** دسمبر کو یوم امبیڈکر منانے کا اعلان کیا ہے۔ ریاستی ادارہ برائے پنچایت اور دیہی ترقیات کے نام کو بدل کر ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف پنچایت اینڈ رورل ڈیولپمنٹ رکھا گیا۔ ہماری حکومت نے جلپائی گوڑی اور شمالی **24** پرگنہ میں دو امبیڈکر یونیورسٹیاں قائم کیں۔

ترنمول حکومت پچھڑوں کی ترقی، غریبوں کو مستحکم کرنے اور ٹرائبس کی ترقی اور تہذیب کے تحفظ کو ہمیشہ اہمیت دیتی رہی ہے۔ مندرجہ بالا چیزوں کا حصول ہی کافی نہیں اس لئے ہم لوگوں نے چند دیگر منصوبوں کو بھی واضح کیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اس کی فہرست مزید طویل ہوگی۔

- پچھڑی جماعتوں کے لئے یہ اسکیمیں اور پالیسیاں شفاف، طویل اور متاثر کن ہوں گی۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ سطح افلاس سے نیچے زندگی بسر کرنے والے سبھی افراد پہنچ جائیں۔
- مستحق طبقے کو ریزرویشن دیئے جائیں گے۔
- خصوصی بحالی مہم کے ذریعہ سرکاری محکموں میں ملازمت کے تعلق سے پست طبقوں کی گھٹتی ہوئی تعداد پر نظر رکھی جائے گی۔
- پچھڑے طبقے کے طلبا کے لئے خصوصی تعلیمی اور تربیتی پروگرام بشمول ملازمت کے مواقع اور اسکالر شپ کے انتظام کئے جائیں گے۔
- قبائلی عوام کے لئے خصوصی مہم کے ذریعہ ذات کے سرٹیفکیٹ اور اسکالرشپ فراہم کئے جائیں گے۔
- مزید ہاسٹلز، لائبریریاں اور کمپیوٹر تعلیمی نظام قائم کئے جائیں گے۔
- بچیوں کا تحفظ، فلاح و تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سماج کے کمزور طبقے کے سماجی تحفظ ترنمول کانگریس پارٹی کا نصب العین ہے۔
- پچھڑے طبقے کے طلبا کو مقابلہ جاتی امتحانوں میں کوالیفائی کرنے کے لئے مقابلہ جاتی ادارے قائم کئے جائیں گے۔ اس کے لئے خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- کھیل کود میں پچھڑے طبقوں کو سختی سے بڑھاوا دیا جائے گا۔
- آن لائن درخوست فارم برائے ذات سرٹیفکیٹ ہر اضلاع اور ذیلی اضلاع میں باآسانی دستیاب ہوگا۔
- امبیڈکر سینٹر آف ایکسیلینس فار بیک ورڈ کمیونٹی میں، مختلف النظریاتی پروگرام کے تحت کامیابیوں کو ریاست بھر میں بڑھاوا دیا جائے گا۔
- ملازمت کی راہ آسان بنانے کیلئے مختلف ووکیشنل تربیتی پروگرام کا آغاز کیا جائے گا۔

ہاؤسنگ

سر پہ چھت ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ترنمول حکومت لوگوں کو یہ فراہم کررہی ہے۔ ہر شخص کو گھر اور دو وقت کی روٹی کا حق ہے۔ اس لئے ترنمول حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے پہلے دن سے ہی لوگوں کو گھر فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کررکھی ہے۔

وعدہ وفا کرتے ہوئے

- معاشی طور سے کمزور لوگوں کے لئے، گیتانجلی ہاؤسنگ پروگرام سے 1.79 لاکھ سے زائد خاندانوں کو مدد ملی؟ مئی تک مزید 20,000 خاندان اس سے مستفیض ہوں گے۔
- مسافروں کی مدد کے لئے، پاتھیر ساتھی پروگرام کے تحت 69 تعمیرات کی گئی ہیں۔
- سرکاری عملے کے لئے 'آکانشپ' پروگرام کے تحت 50,000 مکانات کی تعمیر ہورہی ہے۔
- 'پرتیاشا' پروگرام کے تحت پولس عملے کے لئے بلڈنگ اونرشپ کی بنیاد پر مکانات بنائے جارہے ہیں۔

ترنمول حکومت نے بڑھتی آبادی کے زبردست دباؤ کے باوجود پناہ گاہیں فراہم کرنے کی سمت پیش رفت کی ہے۔ ہم اپنے بعض منصوبوں کا اظہار کرتے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ اگلے پانچ برسوں ان کا نفاذ عمل میں آئے گا۔

- سرکاری ملازمین کے لئے 5 لاکھ سے زائد فلیٹ/ اپارٹمنٹ بنائے جائیں گے۔
- شدید بیمار مریضوں کے ساتھ تیمارداروں کے لئے 25 نائٹ شیلٹر بنائے گئے ہیں۔
- مسافروں اور سیاحوں کی مدد کے لئے کثیر سہولتوں کے ساتھ 100 پاتھیر ساتھی تعمیرات کی جائیں گی۔
- کم آمدنی والے لوگوں کے لئے کرائے کے ہاؤسنگ پروجیکٹ شروع کئے جائیں گے۔

پبلک ورکس اور
ٹرانسپورٹ

سڑکیں ترقیات کے لئے ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ترنمول حکومت نے روز اول سے محسوس کیا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ سڑکیں، رابطے اور آمد و رفت کے نظام کی ضرورت ہے جو ایک مضبوط ڈھانچہ ہے۔

ریاست کے نقل و حمل کی ضرورت کی تکمیل کے لئے ترنمول حکومت کے کئے گئے اقدامات کی چند جھلکیاں۔

- ترنمول حکومت نے **1270** کیلومیٹر کی اہم ڈبل لین شاہراہ اور **2672** کیلومیٹر راستوں کی وسعت دے جو ایک کارہائے نمایاں ہے۔
- این ایچ **-34** کا نعم البدل، شمال جنوب سڑک رابطہ جو شمال میں مورگرام کو جنوبی میں میچوگرام کو جوڑتا ہے **32,000** کروڑ کی لاگت سے زیر تعمیر ہے۔
- نقل و حمل کے نظام میں ترقی نے نئی بلندیوں کو پالیا۔ درگاپور کے انڈال میں قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈہ ملک کا اولین نجی فنڈ سے تعمیر کردہ گرین فیلڈ ایئرپورٹ ہے۔ درگاپور دہلی براہ اُڑان شروع کر دیا گیا ہے۔
- ایشین ہائی وے پروجیکٹ کے تحت اے ایچ -2 (نیپال- بنگلہ دیش) اور اے ایچ -48 (بھوٹان- بنگلہ دیش) زیر تعمیر ہے۔

- شمالی بنگال شمال مشرق کا گیٹ وے کہلاتا ہے۔اس کے علاوہ یہ بین اقوامی پڑوس مما لک بھوٹان، نیپال اور بنگلہ دیش سے گھرا ہوا ہے۔ شمالی بنگال میں صنعتوں کے قیام سے پوری ریاست میں ترقی کی لہر چل سکتی ہے۔ بھوٹان کے تھمپو میں گذشتہ جون کے دوران بی بی آئی این موٹر وہیکلس معاہدہ (بھوٹان، بنگلہ دیش، انڈیا اور نیپال) پر دستخط کئے گئے جس کے تحت سیاحوں اور مال بردار گاڑیوں کی آمدورفت سرحد کے پار بھی آزادانہ طریقے سے ہو سکے جس کے نتیجے میں اس خطے میں فوری طور پر ثقافت اور معیشت کی ترقی ہوگی۔
- تجارتی گاڑیوں کے نقل وحمل سے جہاں ایک طرف روزگار مل رہا ہے تو دوسری جانب گتی دھارا پروگرام کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔
- ٹرانسپورٹ سیکٹر میں غیر منظم مزدوروں کی سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ویسٹ بنگال ٹرانسپورٹ ورکرز سوشل سیکوریٹی اسکیم نافذ کئے گئے۔
- کلکتہ-ڈھاکہ-اگرتلہ بس سروس کی شروعات کی گئی۔
- کلکتہ سے مالدہ، بالورگھاٹ، گنگا ساگر اور دیگھا کے درمیان ہیلی کاپٹر شروع کئے گئے۔
- 1500 نئی بسیں بشمول اے سی بسیں سڑکوں پر اتاری گئیں۔آئندہ 250 بسیں خریدی جائیں گی۔
- 15 ہزار نو رفیوزل ٹیکسیاں سڑکوں پر اتاری گئیں۔
- 4,000 پرائیوٹ بسوں کو پرمٹ جاری کئے گئے۔

- سنترہ گاچھی اور دیگر اہم مقامات پر 82 بس ٹرمینل بنائے گئے۔

ترقیاتی سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے ترنمول حکومت کی جانب سے چند تجاویز درج ذیل ہیں:

- کلکتہ-انڈال-باگ ڈوگرا ہوائی اڈہ کے درمیان رابطے اور وسعت کے ذریعہ قومی و بین اقوامی اُڑانوں میں اضافہ کرنے کا منصوبہ ہے۔
- گنگا کی تزئین کاری اور آبی نقل وحمل میں اضافہ کیا گیا۔
- بھور ساگر دیپ-سی پروجیکٹ زیرعمل ہے جو ہماری معیشت وسماجی ترقی میں پُراثر طور پر معاون ہوگا۔
- کلکتہ اور اس سے متصل علاقوں میں میٹرو ریلوے پروجیکٹ بنائے جائیں گے۔
- ہزاروں نئی بسوں اور ٹیکسیوں کے چلنے سے ترنمول حکومت نے نقل وحمل کی ضرورتوں کی تکمیل بشمول ای رکشا پروجیکٹ کو بھی اہمیت دی گئی۔

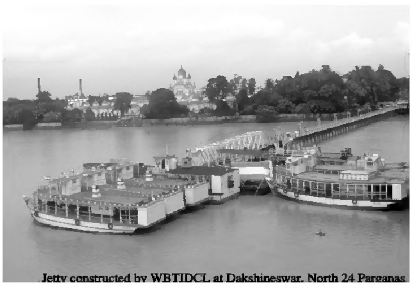
Jetty constructed by WBTIDCL at Dakshineswar, North 24 Parganas

Newly constructed Bus Terminus at Santragachi

سیاحت

شاعر اعظم رابندر ناتھ ٹیگور نے بنگال کی خوبصورتی میں نہایت ہی معنی خیز انداز میں کہا ہے کہ ’’جب تک کوئی پورے ہندوستان کا مشاہدہ نہیں کر لیتا ہے اسے بنگال کی خوبصورتی کا اندازہ نہیں ہوسکتا، اور نہ ہی یہاں کی متنوع خوبیاں واہم مقامات کی خوشنمائی کو وہ دریافت کرسکتا ہے۔‘‘ ترنمول حکومت نے اپنی پوری کوششوں کے ساتھ بنگال کی خوبیوں کو برقرار رکھا اور اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگایا ہے، اور یہ سبھی بنگال میں ٹورزم کے فروغ کے باعث ہی انجام پذیر ہوا۔

ترنمول حکومت نے اپنی انتھک کوششوں سے ٹورزم شعبے کو جو ترقی دی اس کی کچھ مثالیں یہاں بطور نمونہ پیش کیا جارہا ہے۔

- اس حکومت نے ٹورزم کے فروغ کے لئے بجٹ میں تقریباً 6 تہائی کا اضافہ کیا ہے۔ بایاں محاذ حکومت میں ٹورزم پر 40 کروڑ خرچ ہوتے تھے۔ لیکن ترنمول حکومت نے 16-2015 میں اسے بڑھا کر 357 کروڑ تک کر دیا۔
- نجی سرمایہ کاری کی خیر مقدمی کیلئے 2015 میں مغربی بنگال انسینٹیو اسکیم کا آغاز کیا گیا۔ اس سرمایہ کاری نے ایکو ٹورزم، ہوم ٹورزم، ٹی-ٹورزم، اسپورٹس ودیگر سیکٹروں کو وسیع پیمانے پر فروغ دیا۔
- درگاپور میں ہوٹل مینجمنٹ کے لئے شاندار ریاستی انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں آیا۔

- ہوم اسٹے ٹورزم اپنی اہمیت سے سیاحوں کو اپنی طرف راغب کر رہا ہے۔
- کولکاتا کو نکھار کر اسو ے سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز بنایا، ساتھ ہی یہاں کے لوگوں کی آمدنی کو بھی بڑھایا۔ اِس حکومت نے بنگال کی خوبیوں میں چار چاند لگا دیا ہے۔ گنگا کی خوبصورتی، رابندر سرووَر، ویشنو گھاٹ، پاٹولی لیک (بینو بن چھایا) کو قابل دید بنایا گیا۔ ملینیم پارک کو مزید خوبصورتی عطا کی گئی، ایکو پارک نیوٹاؤن میں، رابندر تیرتھ، نذرل تیرتھ، مدر ٹریسا ویکس میوزیم اور دیگر قابل دید مقامات کو لکاتا ٹورزم کے ذریعہ ہی فروغ حاصل ہوا ہے۔
- دیگھا گیٹ جو مشرقی مدنی پور میں 6 کروڑ کی لاگت میں 18 مہینے کی نہایت ہی کم مدت میں تعمیر ہوئی ہے، اس کے علاوہ دیگھا کا واچ ٹاور، مندار منی، شنکر پور، تاج پور، وشوا بنگلہ (دیگھا)، دیگھا میں ساحلی سڑک پنا کالی مندر تک پھیلی ہوئی حال ہی میں مکمل ہوئی ہے۔ دیگھا میں ''وشوا بنگلہ پارک'' ایک نہایت ہی عظیم کارنامہ ترنمول حکومت کا ہے۔
- جلپائی گوڑی کے گاجول ڈوبا میں ایکو ٹورزم پارک کو 100 کروڑ کی لاگت میں تعمیر کیا گیا۔ اور یہاں ہر طرح کی سہولتیں بھی سیاحوں کو فراہم کی جا رہی ہے۔
- بنگال سفاری پارک (نارتھ بنگال وائلڈ اینملس پارک) دارجلنگ جاتے ہوئے جلپائی گوڑی کے مقام پر تعمیر ہو گیا ہے۔ سیاح سفر کرتے ہوئے یہاں کے حیوانات کا نظارہ کر سکتے ہیں جو 297 ہیکٹر میں 250 کروڑ کے لاگت میں بنایا گیا ہے۔ بالکل ہی افریقن سفاری کے طرز کا یہ پارک ہے جو دید کے قابل ہے۔
- گنگا ترقیاتی اسکیم کے تحت موری گنگا کی دریائی کنارے کی خوبصورتی کو انتظامیہ پروجیکٹ کے زیر عمل لایا گیا ہے۔ گنگا ساگر اور ان کے اطرافی علاقے کپل منی آشرم کو بھی دیدہ زیب طریقے سے فروغ دیا گیا ہے۔

- عالمی کلاسک ٹورزم کے طرز پر دیوسا گراور روپ ساگر جنوبی 24 پرگنہ کے ساحلی علاقے میں عنقریب ہی تیار ہوا ہے۔
- باگرہ سندری کے نام سے سندر بن کے علاقے جھڑکھالی میں پہلا مین گروفاریسٹ زولوجیکل گارڈن/ وائلڈ لائف پارک تیار کیا گیا ہے جو ایکوٹورزم پارک کے طور پر کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔اس کی تیاری میں 400 کروڑ خرچ ہوئے ہیں۔
- مرشدآباد کے موتی جھیل، لال باغ میں بھی وہ رونق بخشا گیا ہے کہ سیاح ہاں ہر دم نظر آتے رہتے ہیں۔
- بلاگڑھ میں سبوج دیپ ایکوٹورزم بھی لاجواب ہے۔ یہاں دولکڑی کے گھاٹ ہیں۔ ہگلی ضلع پریشد نے یہاں سڑک کی مرمت کروایا ہے جو کہ سیاحوں کو اپنی طرف راغب کرتا رہتا ہے۔اسے دیکھ کر ترنمول کی ترقیاتی ذہن کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔
- جھاڑگرام کا راج باڑی کو ازسرنو مرمت کر کے اسے سیاحوں کے لئے تفریح گاہ بنا دیا گیا ہے۔
- پرولیا کے جئے چندی پہاڑ کو دیہی ٹورزم پروجیکٹ نے عنقریب تیار کیا ہے جبکہ پاک بیرا، مرادی اور ٹیلکو پی ایکوٹورزم پروجیکٹ ابھی حال ہی میں پایۂ تکمیل کو پہنچا ہے۔
- کرسمس کا جشن کولکاتا کا بہت مشہور تہوار ہے۔ یہ پارک اسٹریٹ میں رات گئے منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار بھی ٹورزم کے مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے اور جو ہر خاص و عام کے لئے دلچسپی کا سامان فراہم کرتا ہے۔
- چائے باغات کے لئے ایک نئی ٹورزم پالیسی مرتب کی گئی ہے۔ تاکہ ٹی-ٹورزم کو زیادہ سے زیادہ فروغ ملے۔ ایسے لاتعداد پروجیکٹ ہیں جو ابھی زیر غور ہیں اور عنقریب ان کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

بنگال میں ٹورزم کا مستقبل کافی روشن وخوشگوار ہے۔ترنمول حکومت اِس شعبے کو مزید فروغ دینے میں کوشاں ہے۔ٹورزم اِس حکومت کے ایجنڈہ میں اولیت مقام رکھتا ہے۔اس کے کچھ خاص پلان ہیں جو ذیل میں دیئے جا رہے ہیں:

- سیاحوں کی آمد میں کافی اضافہ ہو اس کے جتن کئے جائیں گے۔
- سیاحت مرکز کے طور پر گاجول ڈوبا کو ترقی دی جائے۔ایک ستارہ ہوٹل و کم خرچ تفریح گاہ کی تعمیر جس میں ایکوٹورزم ہب بھی شامل ہو۔اس تفریح گاہ میں گولف کھیل کی آسانی، ہوسپٹیلیٹی مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ اور ہیلتھ سنٹر کی سہولتیں بھی ہوں۔اس کے علاوہ فیل سفاری، فشنگ، کیاکنگ، **Bird** واچنگ اور دیگر تفریحاتی مشاغل کو بھی شامل رکھا گیا ہے۔مہانندا وائلڈ لائف، سنچوری، گورومارا اور چپاری وائلڈ لائف پارک بھی مجوزہ پلان کا حصہ ہے۔
- جھڑکھالی کا ایکوٹورزم ہب بھی ترقی کے مراحل میں ہے۔ یہاں ایک ستارہ ہوٹل تیار کیا گیا ہے۔سیاحوں کے لئے دلکش کشتی کی سواری بھی یہاں قابل دید منظر پیش کرتا ہے۔
- اس ریاست میں کئی برانڈیڈ ہوٹل بھی بنانے کا منصوبہ زیر غور ہے۔
- ساحلی علاقے میں تمام فرحت بخش مقامات دیگھا، مندارمنی، شنکرپور، بکھالی، ہنری اسلینڈ کو بھی دیدہ زیب بنانے میں کوئی کسر نہ

چھوڑی گئی اور سیاحوں کی آسانی کے لئے ہر طرح کے تحفظاتی اقدامات بھی کئے گئے ہیں تا کہ وہ یہاں کے مقامات سے محفوظ ہوسکیں۔

- بنگال کے اِن دیدہ زیب مقامات کو بہتر وحسین بنانے میں ترنمول حکومت نے کوئی بھی کسر نہ چھوڑی، ان قدرتی مناظر کو اب فلموں کا بھی حصہ بنایا جارہا ہے جس سے آمدنی میں اضافہ ہورہا ہے، یہاں فلموں کی عکس بندی بھی تواتر سے ہوتی ہیں۔
- تفریحاتی ٹورزم کو فروغ دینے کے سلسلے میں ہاؤس بوٹنگ کو بھی ہر لحاظ سے ترقی دی جارہی ہے۔
- ریاستی-اسپونسر ٹورزم ایونٹ کے زیر تحت بنگال ٹورزم مارٹ کو بھی فروغ حاصل ہوا ہے جو ٹورزم فیئر اور تہوار کے فہرست میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔
- سیاحت کے انتہائی مقبول مقام کے طور پر عالمی سطح پر بنگال کی مارکٹنگ کی جائے گی۔ اور اس کیلئے منظم اور پیشہ ورانہ طریقے اختیار کئے جائیں گے۔

ہمارے اور بھی بہت سارے منصوبے ہیں۔ وہ منصوبے بنگال کو زراعت اور صنعت میں بلندی پر لے جائیں گے۔ 'نئے بنگال' کا خواب صنعتوں کے قیام اور نوجوانوں کو بااختیار بنا کر حاصل کیا جائے گا۔ ان دونوں اہم عناصر کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم بنگال کے ایک نئے عہد میں پیش قدمی کریں گے...

ایک ایسے بنگال میں جو پرانی کہاوت کی تصدیق کرتا ہو: بنگال آج جو سوچتا ہے ہندستان آئندہ کل وہ سوچتا ہے۔
ہم ترنمول کانگریس کی حکومت مغربی بنگال کو ایک عالمی قائد بنانے کا خواب دیکھ رہے ہیں اور اپنے ماں-ماٹی-مانش کیلئے ہم اس خواب کو حقیقت کا روپ دینے کا عہد کرتے ہیں۔

جے ہند!

آپ کی خیر خواہ

(ممتا بنرجی)

তৃণমূল মানে এসেছে সুদিন,
দুঃশাসনের প্রতিকার;
তৃণমূল মানে রাম আর রহিম,
শিখ-খ্রিস্টান একাকার।

তৃণমূল মানে পেট ভরে ভাত,
'খাদ্যসাথী'র আহ্বান,
তৃণমূল মানে 'সবুজ সাথী'তে;
'কন্যাশ্রী'র জয়গান।

তৃণমূল মানে ছাত্র-যৌবন,
'যুবশ্রী'র নতুন সকাল;
তৃণমূল মানে সুষম স্বাস্থ্য,
বিনাপয়সায় হাসপাতাল।

তৃণমূল মানে রায়বেঁশে ছৌ,
মাটির গন্ধে বাউল গান;
তৃণমূল মানে কৃষকের ঘরে,
স্বপ্নে বোনা সবুজ ধান।

اس بار ریاستی اسمبلی کے سولہویں چناؤ میں

آل انڈیا ترنمول کانگریس کے امیدواروں کو

اس نشان پر

آل انڈیا ترنمول کانگریس

ووٹ دیکر کامیاب کریں

سبرتا بخشی، صدر، ریاستی ترنمول کانگریس اور پارتھو چٹر جی، جنرل سکریٹری ترنمول کانگریس نے درپن پبلی کیشنز انٹرنیشنل لمیٹیڈ،
موضع: بھاٹی پوٹا، ڈاکخانہ: بھوجرہاٹ، ضلع: جنوبی 24 پرگنہ، مغربی بنگال سے چھپوا کر کولکاتا سے شائع کیا۔